کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | پیر 14 جمادی الاول 1448ھ 26 اکتوبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 105

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں، قلعہ سیف اللہ میں خارجی کمانڈر، ڈی آئی خان میں 6 دہشتگرد ہلاک، 2 جوان شہید

فورسز نے قلعہ سیف اللہ میں انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کیا جس کے دوران فتنہ الخوارج کا دہشتگرد کمانڈر عادل شاہ عرف درویش مارا گیا، 19 مقدمات میں مطلوب، سر کی قیمت 25 لاکھ روپے مقرر تھی

ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے زرکانی میں بھارتی پراکسی فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے 6 دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا گیا، جبکہ شدید فائرنگ کے تبادلے میں پاک فوج کے 2 جوان شہید ہو گئے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع قلعہ سیف اللہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الخوارج کے کمانڈر کو ہلاک کر دیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق فورسز نے بلوچستان...... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

راولپنڈی (زاہد محمد خان) سیکیورٹی فورسز نے ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے زرکانی میں انٹیلی جنس بنیاد پر آپریشن کرتے ہوئے بھارتی پراکسی فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے 6 خوارج کو ہلاک کر دیا...... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

عالمی ملٹری ڈرون مقابلے میں پاکستان کی دوسری پوزیشن

ترکیہ نے پہلی اور اٹلی نے تیسری پوزیشن حاصل کی جبکہ فرانس چوتھے نمبر پر رہا

انقرہ (م ڈ) ترکیہ کے دارالحکومت انقرہ میں منعقدہ انٹرنیشنل ملٹری ڈرون ٹیم مقابلے میں پاکستان نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 33 ممالک میں دوسری پوزیشن حاصل کر لی، جبکہ انفرادی مقابلے میں کیپٹن طلحہ نے 100 سے زائد عالمی پائلٹس کے درمیان دوسری...... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے حبا فواد گاکڑ ملاقات کر رہی ہیں

27 اکتوبر کو مذاکرات یا احتجاج کا فیصلہ کیا جائے گا، علی ظفر

بانی تک رسائی، خواتین کی رہائی اور علاج سے متعلق امور پر غور ہوگا، سینیٹر

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما سینیٹر علی ظفر نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر کو پارلیمانی پارٹی اجلاس میں مذاکرات یا احتجاج سے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔ اپنے بیان میں علی ظفر...... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

اہم قانون سازی، قومی اسمبلی کے اجلاس میں توسیع کا فیصلہ

آئی ایم ایف کی شرائط پر بعض قوانین میں ترامیم بھی کی جائیں گی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) قومی اسمبلی کے رواں اجلاس میں 30 اکتوبر تک توسیع کا فیصلہ کرلیا گیا، پارلیمانی ذرائع کے مطابق ایوان سے اہم بلز منظور کروائے جائیں گے۔ شیڈول کے مطابق قومی...... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

ایل پی جی کی سپلائی بحال، قیمتوں میں 70 روپے تک کمی کا امکان

پورٹ قاسم پر 4 ہزار 520 میٹرک ٹن ایل پی جی کا حامل جہاز لنگر انداز

کراچی (م ڈ) ملک بھر میں درپیش ایل پی جی کے شدید بحران اور بلند ترین قیمتوں کے بعد پاک ایران سرحد پر پھنسے باؤزرز کی کلیئرنس اور پورٹ قاسم پر بحری جہازوں کی آمد سے گیس کی قلت دور...... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

مقدس مقامات پر حوثیوں کے حملے ناقابل قبول ہیں، او آئی سی

مکہ، مدینہ، طائف اور جدہ پر حملوں کی مذمت کرتے ہیں، میدان عرفات کے قریب وادی معیصم کو بھی نشانہ بنایا گیا

مسلم دنیا کو صورتحال پر متحد اور ذمہ دارانہ موقف اپنانا ہوگا، مجرمانہ کارروائیوں کا خاتمہ ضروری ہے، اسماعیل بن شیخ احمد

اسلام آباد (شاکر رحمان) سیکرٹری جنرل او آئی سی اسماعیل بن شیخ احمد نے ایک بیان میں مکہ اور مدینہ پر حوثی شدت پسندوں کے حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مقدس مقامات کی بے حرمتی ناقابل قبول ہے۔ مکہ، مدینہ، طائف اور جدہ پر حملوں کی مذمت کرتے ہیں، میدان عرفات کے قریب وادی معیصم کو بھی نشانہ بنایا گیا، مسلم دنیا کو اس صورتحال پر متحد اور ذمہ دارانہ موقف اپنانا ہوگا۔ سیکرٹری جنرل او آئی سی...... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے مجسٹریٹ عامر حمایت کی نگرانی میں تجاوزات کیخلاف کارروائی کی جا رہی ہے

امن واستحکام اور عوام کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے، وزیر اعلیٰ

دہشتگردی پیچیدہ چیلنج ہے، دہشت گردوں کیساتھ انکے مالی معاونین اور سہولت کاروں کیخلاف بھی کارروائیاں ناگزیر ہیں

قلعہ سیف اللہ میں آپریشن کے دوران اہم دہشتگرد کمانڈر کی ہلاکت دہشتگردی کیخلاف فورسز کے عزم کی عکاس ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ سیف اللہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الخوارج کے اہم دہشت گرد کمانڈر کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، مستعدی اور غیر متزلزل عزم قابل تحسین ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گردوں کے...... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر جعفر مندوخیل کی جانب سے بلوچستان کی پہلی خاتون ماہر امراض قلب ڈاکٹر ہاشمیہ ترین کو نمایاں خدمات پر گولڈ میڈل سے نوازنے کے موقع پر گروپ

پاکستان کیلئے سرحدیں بند کرنے کی خبر درست نہیں، اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کے تحت امریکہ سے مذاکرات کیلئے تیار ہیں، رضا امیری مقدم

ایران پر کسی بھی وقت حملہ کر سکتے ہیں، ٹرمپ

حملہ ہوا تو بھرپور جواب دینگے، باقر قالیباف

ایران کے معاملے کو بہت اچھے طریقے سے نمٹایا ہے، اب شائد باقی کام بھی مکمل کرنا پڑے یا پھر ممکن ہے کہ وہ معاہدہ کرلیں، لیکن دونوں صورتوں میں جیت ہماری ہی ہوگی، امریکی صدر

حملے کا جواب دشمن کی سوچ سے زیادہ شدید ہوگا، سپیکر ایرانی پارلیمنٹ، امریکہ کے پاس ذرا سی بھی عقل ہے دوبارہ حملہ نہیں کرے گا، عراقچی، ناکابندی ختم ہو تو ہرمز کھول دیں گے، ایرانی سفیر

اسلام آباد، واشنگٹن، تہران (مانیٹرنگ ڈیسک) واشنگٹن میں صحافیوں سے گفتگو کے دوران ایران پر حملے سے متعلق سوال کے جواب میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا...... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے تمام وسائل فراہم کرینگے، وزیراعظم

جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو کر طلبا و طالبات پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں بھرپور کردار ادا کریں گے

ملک بھر کے سکولوں اور مدارس کے پانچ لاکھ ہونہار طلبا و طالبات کو کروم بکس اور انٹرنیٹ کی فراہمی کے اجرا کے موقع پر خطاب

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ملک بھر کے سرکاری سکولوں اور مدارس کے پانچ لاکھ...... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں قابل تحسین ہیں، شاہد رند

شہریوں کے تحفظ کے لیے سیکورٹی فورسز کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں

قیام امن تک دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہنی چاہئیں، معاون وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے قلعہ سیف اللہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران دہشت گرد...... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

11 لاکھ سے زائد غیر قانونی غیر ملکیوں کو واپس بھیج دیا، حمزہ شفقات

اقدام کا مقصد درپیش معاشی و سیکورٹی چیلنجز پر قابو پانا ہے، اے سی ایس داخلہ

کوئٹہ (یو این اے) ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد کرتے ہوئے گزشتہ دو سال...... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

خضدار: لاکھارو میں پل دھماکے سے تباہ

خضدار (آن لائن) خضدار شہداد کوٹ روڈ پر تحصیل کرخ کے...... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

اسحاق ڈار سے چینی سفیر کی ملاقات، علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے چینی سفیر...... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

سنسنی خیز مقابلہ، پاکستان انگلینڈ کو شکست دیکر فائنل میں پہنچ گیا

انگلینڈ کی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پاکستان کو 242 رنز کا ہدف دیا

شاہین آفریدی کی 4 وکٹیں، شاداب نے آٹھویں نمبر پر بیٹنگ کر کے سنچری اسکور کی

لاہور (بیورو رپورٹ) پاکستان سنسنی خیز مقابلے کے بعد انگلینڈ کو ہرا کر 3 ملکی ون ڈے سیریز کے فائنل میں پہنچ گیا۔ لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے جا رہے میچ میں قومی ٹیم نے ٹاس جیت کر بولنگ کا فیصلہ کیا تھا، انگلینڈ کی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے...... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

سعودی اتحاد نے حوثیوں کے 11 میزائلوں کو مار گرایا

3 مکان اور 7 گاڑیاں تباہ، ایک سعودی ایک ایشیائی باشندہ زخمی

جدہ (م ڈ) سعودی عرب کی فضائی دفاعی فورسز نے جنوبی علاقے میں حوثی باغیوں کے 10 بیلسٹک میزائلوں جبکہ خمیس مشیط کی جانب آنے والا ایک کروز میزائل کو...... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان، قطر مشترکہ ٹاسک فورس کا دوسرا اجلاس، تجارت و سرمایہ کاری بڑھانے پر اتفاق

پاکستان کا زراعت، معدنیات، صنعت، تعلیم اور دیگر شعبوں میں تعاون کے لیے تکنیکی ورکنگ گروپس کو جلد فعال بنانے پر زور

اجلاس کے اختتام پر وفاقی وزیر تجارت جام کمال اور قطری وزیر مملکت ڈاکٹر احمد بن محمد السید نے اجلاس کے منٹس پر باضابطہ دستخط کیے

اسلام آباد (شاکر رحمان) پاکستان اور قطر نے دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون کو مزید مضبوط...... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

ایران کا ایک اور امریکی ڈرون مار گرانے کا دعویٰ

تہران (م ڈ) ایرانی پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) نے ایک...... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

افغانستان دراندازی کا مکمل خاتمہ یقینی بنائے، طارق فضل

جب بھی پاکستان پر جارحیت مسلط کی گئی اس کا منہ توڑ جواب دیا گیا

افغانستان الزامات کے بجائے دہشتگردوں کے ٹھکانے ختم کرے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (شاکر رحمان) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ افغان حکام کی پاکستان کے خلاف الزام تراشی کو مسترد کرتے ہیں، افغانستان بے بنیاد الزامات لگانے کے بجائے دہشت گردوں کے ٹھکانے ختم کرے۔ میڈیا سے...... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

کارکنوں کی جان کا تحفظ اور فلاح و بہبود کیسکو انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، مرتضیٰ اچکزئی

اسٹاف کی کمی، کام کی زیادتی اور سیکورٹی معاملات کی وجہ سے کارکنوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو رہا ہے، محمد یار علیزئی

کیسکو بورڈ اور انتظامیہ نے بلوچستان مزدوروں کے بین الاقوامی، آئینی اور قانونی حقوق تسلیم کرنے سے انکار کیا، سید آغا محمد

کیسکو انتظامیہ اور سی بی اے یونین کے درمیان صنعتی تنازعے کے حل کیلئے فورم دستیاب نہیں ہے، اجلاس میں رہنماؤں کا اظہار خیال

[illegible]

لورالائی: واٹر سپلائی و بند ٹیوب ویلز بحال کیے جائیں، پشتونخوا نیپ

لورالائی (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں لورالائی شہر کے واٹر سپلائی کے تمام ٹیوب ویلز کی بندش اور شہر کو پانی سپلائی مکمل روکنے کے غیر قانونی وغیر انسانی اقدام پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے حکومت کی اس نااہلی، غفلت کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ شہر کے تقریباً 40 ٹیوب ویلز کو بند کر کے پانی روکنا میدان کربلا کی یاد دلاتا ہے جو صوبائی حکومت کی مکمل ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ صوبائی حکومت لورالائی کے عوام کو پانی مہیا کرنے اور محکمہ پی ایچ ای اور واسا کے ٹیوب ویل فنکشنل کرانے کیلئے اقدام کرے۔ لورالائی شہر اور اس کے باسی بوند بوند کو ترس گئے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کے باوجود مکمل سرد مہری کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے۔

انتظامی فیصلے سیاسی کی بجائے عوامی مفاد میں کئے جائیں، مبین خان

ژوب سے تعلق رکھنے والے ایم پی اے انتظامی حدود میں تبدیلی چاہتے ہیں

معاملے پر سیاسی جماعتوں اور اہم شخصیات سے رابطے جاری ہیں، سابق وزیر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سابق صوبائی وزیر مبین خان نے کوئٹہ کی انتظامی حدود میں مزید رد و بدل کی کوششوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ چند ماہ قبل کوئٹہ کو دو اضلاع میں تقسیم کر کے ریلوے پٹڑی کو حد تقسیم قرار دیا گیا، جس کے بعد دوسری جانب کوئٹہ ویسٹ کے نام سے نیا ضلع قائم کر کے باقاعدہ انتظامی ڈھانچہ تشکیل دیا گیا۔ کوئٹہ ویسٹ میں ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر سمیت دیگر افسران کی تعیناتی اور انتظامی محکمے کی جانب سے کام کا آغاز بھی ہو چکا ہے، تاہم اب شہر کی حدود میں مزید تبدیلی کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ژوب سے تعلق رکھنے والے ایک ایم پی اے ذاتی سیاسی مفادات کے لیے کوئٹہ کی انتظامی حدود میں رد و بدل چاہتے ہیں۔ مبین خان نے کہا کہ اس معاملے پر حکومتی سطح پر شعیب نوشیروانی کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی گئی ہے، جس میں صوبے کی تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے سابق وزراء اور ارکان صوبائی اسمبلی کو بھی شامل کیا جانا چاہیے تاکہ تمام متعلقہ حلقوں کی مشاورت سے فیصلہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب ملک بھر میں نئے انتظامی یونٹس اور صوبوں کے قیام کی بات کی جا رہی ہے اور بلوچستان حکومت بھی اس موقف پر زور دے رہی ہے، جبکہ دوسری جانب صوبائی دارالحکومت کی انتظامی حدود میں تبدیلی کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

لاہور: پشتونخوا نیپ کے چیئرمین خوشحال کاکڑ غیرت خان یوسفزئی، نثیر شاہ خان ایس او ضلع لاہور کے کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

ڈپلومہ انجینئرز فیڈریشن کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان ڈپلومہ انجینئرز فیڈریشن کے صوبائی جنرل سیکرٹری حاجی محمد ابراہیم زہری نے سابق رکن بلوچستان اسمبلی احمد نواز بلوچ کے بھتیجے جنید منظور منگلوئی کی شہادت پر رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

پی ٹی آئی کا چیف افسر پی پی ایچ آئی کو خراج تحسین پیش

کوئٹہ (یو این اے) تحریک انصاف کے رہنماؤں سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ، جمیل بوستان ایڈووکیٹ، میر واعظ ایڈووکیٹ، احمد شاہ ایڈووکیٹ، عمر فاروق ایڈووکیٹ، سردار بہلول خان کاکڑ نے اپنے بیان میں پی پی ایچ آئی کے نئے چیف آفیسر ڈاکٹر ایم پی رجب کی شاندار کارکردگی پر خراج تحسین پیش کیا ہے جب سے نئے چیف آفیسر آئے ہیں پہلے سے زیادہ بہتر انداز میں پی پی ایچ آئی کی کارکردگی صوبے بھر میں مثالی نوعیت کی ہو رہی ہے ہر بی ایچ یو میں وافر مقدار میں ادویات کی ترسیل بہتر انداز میں ہو رہی ہے سینٹروں میں میڈیکل کا عملہ عوام کی خدمت میں موجود رہتا ہے۔

بلوچستان میں امن پورے ملک کے مفاد میں ہے، ملک یاسین

کوئٹہ (اریا رپورٹر) ایس ایس پی آپریشنز ضیاء مندوخیل کی کارکردگی قابل تحسین ہے، کوئٹہ میں امن و امان کے قیام کے لیے انکی کاوشیں خوش آئند ہیں۔ ملک یاسین کاکڑ نے ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ ضیاء مندوخیل کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ جب سے انہوں نے اپنے عہدے کا چارج سنبھالا ہے کوئٹہ اور گرد و نواح میں امن و امان کی صورتحال بہتری، جرائم کی روک تھام اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے دن رات کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان کا قیام کسی بھی مہذب معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے اور عوام کو محفوظ ماحول فراہم کرنا پولیس کی اہم ذمہ داری ہے۔ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں، قانون کی بالادستی اور شہریوں کے ساتھ بہتر رویہ عوام کے اعتماد کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ملک یاسین کاکڑ نے کہا کہ کوئٹہ بلوچستان کا اہم شہر ہے اور یہاں مستقل امن کا قیام پورے ملک کے مفاد میں ہے۔ امید ہے کہ ایس ایس پی آپریشنز ضیاء مندوخیل اسی جذبے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے جرائم کی روک تھام اور عوام کے تحفظ کے لیے مزید مؤثر اقدامات جاری رکھیں گے۔ انہوں نے پولیس کے ان تمام افسران اور اہلکاروں کو بھی خراج تحسین پیش کیا جو مشکل حالات میں اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے شہریوں کے تحفظ کے لیے خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مستونگ: چوروں و علاقہ مکینوں کے درمیان فائرنگ، ڈاکو موٹر سائیکل چھوڑ کر فرار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مستونگ کے علاقے میں چوروں اور علاقہ مکینوں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے کے بعد ملزمان موٹر سائیکل چھوڑ کر فرار ہو گئے پولیس کے مطابق گزشتہ روز مستونگ گرڈ اسٹیشن کے قریب نامعلوم ملزمان نے گاڑی چھیننے کی کوشش کی ملزمان اور علاقہ مکینوں کے درمیان فائرنگ ہوئی ملزمان موٹر سائیکل چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ پولیس نے موٹر سائیکل قبضے میں لیکر کارروائی شروع کر دی۔

ق لیگ کو بلوچستان بھر میں مضبوط بنایا جائیگا، ڈاکٹر رفیع

جماعت کو فعال بنا کر عوام کی خدمت کو یقینی بنائیں گے، گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ق) بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر رفیع اللہ اچکزئی نے کہا ہے کہ پارٹی کو فعال اور مضبوط بنانے کے لئے بھرپور اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں ہم نے ایک بار پھر پارٹی کو متحرک بنا کر عوام میں مقبول بنانا ہے یہ بات انہوں نے چمن میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کے دوران شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں ضلعی سطح پر 23 رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس میں چیئرمین کور کمیٹی حاجی نظر جان، ڈپٹی چیئرمین کور کمیٹی ملک حمید خان، ممبران کور کمیٹی شیر محمد آغا، سردار محمد، محمد طاہر، نظر گل، نذر محمد، عبدالقیوم آغا، اختر محمد، محمد عظیم آغا، شیخ محمد، جمعہ خان، امان اللہ، عبدالقیوم، شنگل، دلبر خان، فدا محمد، اللہ نور اکا، روزی خان آغا، محمد خان آغا، ولات اور محمد ابراہیم پر مشتمل ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر رفیع اللہ اچکزئی نے کور کمیٹی کے 23 اراکین کو باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیے۔ انہوں نے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ ق کو بلوچستان میں ایک بار پھر متحرک کرنے کیلئے ہر سطح پر کوشش کرینگے۔ تاکہ جماعت کو فعال اور مضبوط بنا کر عوام کی خدمت کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس میں ملک و قوم کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

اخباری ملازمین کو بیروزگار کرنے کا نوٹس لیا جائے، اخبار فروش

ادارے حکومت سے ماہانہ لاکھوں روپے کے اشتہارات بھی لے رہے ہیں، بیان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) آل پاکستان اخبار فروش فیڈریشن کے رہنماؤں میر احمد راسکووال، شاہجہان بلوچ اور انجمن فلاح و بہبود اخبار فروش کے اراکین اور سابق عہدیداروں عبدالنبی سالانی، نذر محمد ناصر، نصیب اللہ کاکڑ، ہدایت اللہ ساسولی اور دیگر اخبار فروشوں نے اپنے مشترکہ بیان میں ایک اخبار کے دفتر سے 9 ملازمین کو بغیر کسی وجہ سے نکالنے اور بے روزگار کرنے پر شدید غم و غصہ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے ملازمین کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے گورنر بلوچستان، وزیر اعلیٰ بلوچستان، صوبائی سیکرٹری اطلاعات، ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ حکومت بلوچستان سے سخت نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چند اخبارات بلوچستان حکومت سے لاکھوں روپے کے اشتہارات لیتے ہیں لیکن اسکے باوجود یہاں کے لوکل افراد کو بے روزگار کرنے پر تلے ہوئے ہیں جس کی ہم مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملازمین گزشتہ 20 سال سے اخبارات میں کام کر رہے ہیں انکو بغیر کسی وجہ کے بے روزگار کرنا سمجھ سے بالاتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پہلے سے ہی بے روزگاری بہت زیادہ ہے تو دوسری طرف اخبارات اور ٹی وی چینلز سے لوگوں کو نکالا جا رہا ہے جس کا وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو نوٹس لینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اخبارات اور ٹی وی چینلز سے ملازمین کو نکالنے سے روکنے کیلئے اعلیٰ حکام سے رابطہ کریں گے تاکہ اخبارات کے ملازمین بے روزگاری سے بچ سکیں۔

کوئٹہ: سردی کی شدت میں اضافے کے بعد ایک شخص بند دوکان کے سامنے ہیٹر تیار کر رہا ہے

دینی مدارس کا نصاب ایک متحرک نظام تربیت ہے، ملک سکندر

ملکی سلامتی کی آڑ میں تنگ نظر رویہ و پالیسی شدت اختیار کر رہی ہے، بیان

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری سابق اسپیکر اسمبلی ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ دینی مدارس کا نصاب محض ایک تعلیمی نصاب نہیں بلکہ ایک زندہ تحریک ہے جس نے اس خطے کے مسلمانوں کی فکری، اخلاقی اور ملی بقا میں ہمیشہ کلیدی اور عملی کردار ادا کیا ہے۔ جو لوگ اس نصاب کی افادیت پر انگشت نمائی کرتے ہیں، وہ درحقیقت اس ملک کی تاریخ اور حقیقت سے ناواقف ہیں۔ مدارس کا نصاب آج بھی ہماری ملی سلامتی اور روشن مستقبل کا سب سے بڑا ضامن ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ جب بھی معاشرے میں فکری بحران، اخلاقی انحطاط یا ملکی سطح پر کوئی کٹھن وقت آیا، تو دینی مدارس کے نصاب تعلیم اور اس کے تربیت یافتہ نے ہمیشہ آگے بڑھ کر عملی میدان میں شاندار کردار ادا کیا۔ دینی مدارس کا نصاب محض کتابی علم کا مجموعہ نہیں ہے، بلکہ یہ ایک ایسا زندہ اور متحرک نظام تربیت ہے جس نے ہر دور میں عملی میدان میں اپنی افادیت، بقا اور قوت عمل کا لوہا منوایا ہے۔ مدارس کے نصاب نے نظریے سے لے کر عمل تک ہمیشہ قوم و ملت کی بھرپور رہنمائی کی ہے۔۔۔۔

قیام امن کیلئے فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، ثانیہ بازئی

گوادر میں دہشتگردوں کیخلاف کامیاب کارروائی پر فورسز کو خراج تحسین پیش

کوئٹہ (یو این اے) ایڈووکیٹ ثانیہ بازئی نے کہا ہے کہ گوادر میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی ہماری مستعدی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا واضح ثبوت ہے انہوں نے کارروائی کے دوران سات دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کو تباہ کرنے اور ترقی کے سفر میں رکاوٹیں ڈالنے والے عناصر اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان خصوصاً گوادر معاشی ترقی سرمایہ کاری اور عوامی خوشحالی کے حوالے سے انتہائی اہمیت رکھتا ہے دہشت گرد عناصر اپنی تخریبی کارروائیوں کے ذریعے عوام میں خوف و ہراس پیدا کر کے ترقیاتی عمل کو متاثر کرنا چاہتے ہیں، تاہم سیکیورٹی فورسز کی مؤثر حکمت عملی اور بروقت اقدامات ان کے عزائم ناکام بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

[illegible]

پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشن بلوچستان سرکل کے انتخابات مکمل

حبیب اللہ کو بلا مقابلہ چیئرمین، سید نجیب اللہ آغا سینئر نائب چیئرمین ہونگے

[illegible] منتخب ہوئے ہیں۔ ایسوسی ایشن کی جانب سے جاری کردہ تفصیلات کے مطابق، حبیب اللہ کو بلامقابلہ چیئرمین منتخب کیا گیا ہے۔ سید نجیب اللہ آغا سینئر نائب چیئرمین، جبکہ سید ہارون آغا وائس چیئرمین منتخب ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ، ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان کا بھی انتخاب کیا گیا ہے، جن میں [illegible] اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ بلوچستان میں فلور ملز انڈسٹری کے مسائل کو حل کرنے اور صوبے میں آٹے کی سستی اور بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے اپنی تمام تر توانائیاں صرف کریں گے۔ انہوں نے ایسوسی ایشن کے ممبران کا ان پر اعتماد کا اظہار کرنے پر شکریہ ادا کیا۔

وفاقی محتسب ریجنل آفس کے احکامات پر سائل کا شناختی کارڈ بحال

درخواست پر متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی

کوئٹہ (این این آئی) درخواست گزار عبدالحکیم نے بتایا کہ نادرا کی جانب سے انکا شناختی کارڈ بلاک کر دیا گیا تھا۔ متعدد بار نادرا دفتر کے چکر کاٹنے اور کمیٹیوں میں پیش ہونے کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کی عدم توجہی اور تاخیر کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کا بلاک شدہ شناختی کارڈ فوری بحال کیا جائیں۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کا بلاک شناختی کارڈ بحال کر دیا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

کوئٹہ میں 26 اور 27 اکتوبر کو آنکھوں کا مفت طبی کیمپ لگایا جائیگا

کرسچن ہسپتال میں موتیا کے مفت آپریشن، ادویات اور چشمے فراہم کیے جائیں گے

بیرونی مریضوں کے شعبے کے اوقات صبح 9 بجے سے دوپہر ایک بجے تک مقرر ہیں

کوئٹہ (یو این اے) کرسچن ہسپتال کوئٹہ اور انر ویل کلب کے اشتراک سے 26 اور 27 اکتوبر 2026 کو آنکھوں کے معائنے اور علاج کے لیے دو روزہ مفت طبی کیمپ منعقد کیا جائے گا، جس میں مریضوں کو مختلف سہولیات بلا معاوضہ فراہم کی جائیں گی۔ منتظمین کے مطابق کیمپ کے دوران مریضوں کی آنکھوں کا مفت معائنہ اور علاج کیا جائے گا، جبکہ موتیا کے مریضوں کے لیے فیکو آپریشن، ادویات اور نزدیک کی نظر کے چشمے بھی مفت فراہم کیے جائیں گے۔ کیمپ کے لیے بیرونی مریضوں کے شعبے کے اوقات صبح 9 بجے سے دوپہر ایک بجے تک مقرر کیے گئے ہیں۔ یہ کیمپ کرسچن ہسپتال، مشن روڈ کوئٹہ میں منعقد ہوگا۔

بجلی کی تاریں چوری ہونے کا نوٹس لیا جائے، اے کیو ایم

دن بھر بجلی کی بندش عوام کیلئے عذاب بن گئی، کوئی پرسان حال نہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) افغان قومی موومنٹ کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ مسلسل بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ سے قلعہ عبداللہ کے اکثر فیڈرز سے کھمبوں کی تاریں چوری ہونے لگیں۔ بجلی کی مسلسل بندش سے چور کھمبوں کی تاروں کو باآسانی چوری کر لیتے ہیں علاقے میں نشے کے عادی افراد کیلئے بجلی کی مکمل بندش سنہرا موقع ثابت ہوتا ہے ضلعی انتظامیہ بے بسی کا ظاہرہ کرتے ہوئے عوام سے اپنی مدد آپ کی حفاظت کی تلقین کرتی ہیں رٹ آف لاء نہ ہونے کی وجہ سے علاقے میں چوروں رہزنوں اور ڈاکوؤں کی بڑی حد تک حوصلہ افزائی ہو رہی ہے معمولات زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے صوبائی حکومت نے فیڈرز پر چند ایک زمینداروں کو سولر سسٹم فراہم کرنے کے بعد تمام فیڈرز پر بجلی منقطع ہے اس نارواں اور زمیندار دشمن فیصلے اور بجلی کی عدم فراہمی کی وجہ سے اہل علاقہ سراپا احتجاج ہیں اس وقت گرڈ اسٹیشنوں سے سپلائی کی بحالی بند ہے غریب عوام کو پینے کا پانی بھی میسر نہیں۔ غریب عوام کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔

کوئٹہ: تنگ گلی میں ایک شخص سردی میں استعمال ہونے والے دیسی گیزر گھر لے جا رہا ہے

سول ہسپتال، ملازمین کیساتھ امتیازی سلوک قبول نہیں، این پی

ہسپتال کی اعلیٰ پوسٹ پر گریڈ 17 کے افسر کی تعیناتی ناانصافی ہے، عبدالصمد

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے رکن اور سابق ناظم حاجی عبدالصمد بلوچ نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ سول ہسپتال کوئٹہ میں گریڈ 20 کی آسامی پر گریڈ 17 کے میڈیکل آفیسر کو میڈیکل سپرنٹنڈنٹ تعینات کرنا بلوچستان کے عوام کے ساتھ ناانصافی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ مذکورہ تعیناتی بلوچستان ہائی کورٹ کے فیصلوں کی صریحاً خلاف ورزی ہے، جس کا متعلقہ حکام کو فوری نوٹس لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سول ہسپتال کوئٹہ کے اعلیٰ انتظامی افسر کے رویے کے باعث بلوچ ملازمین کو مشکلات کا سامنا ہے اور بعض ملازمین ملازمت چھوڑنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی کوئی بلوچ ملازم کسی دوسرے ادارے سے اپنا تبادلہ سول اسپتال کوئٹہ کرواتا ہے تو اس کے تبادلے کو قبول کرنے میں غیر ضروری رکاوٹیں ڈالی جاتی ہیں، جو قابل تشویش امر ہے۔ انہوں نے محکمہ صحت بلوچستان کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ سول اسپتال کوئٹہ میں امتیازی سلوک کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں میں ملازمین کے ساتھ امتیازی سلوک کسی صورت قابل قبول نہیں۔ محکمہ صحت کی ذمہ داری ہے کہ ملازمین کے حقوق کا تحفظ، میرٹ کی بالادستی اور قانون پر عمل درآمد یقینی بنائے۔

حکومت کا مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا ہے، ن لیگ

پارٹی قیادت ملکی ترقی اور خوشحالی کے مشن پر کاربند ہے، چوہدری نعیم کریم

کوئٹہ (آن لائن) پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن و پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت کا بنیادی مقصد عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا اور انہیں ریلیف فراہم کرنا ہے حکومت عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں، بنیادی سہولیات کی فراہمی کو خصوصی اہمیت دے رہی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت عوامی خدمت، ترقی اور فلاح و بہبود کے ایجنڈے پر تیزی سے عمل پیرا ہے۔ عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی، تعلیم و صحت کے شعبوں کی ترقی اور عام آدمی کے مسائل کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت کے منصوبوں کا اصل مقصد عام شہری کی زندگی میں آسانیاں پیدا کرنا ہے حکومت کی کامیابی کا اصل معیار عوام کو ملنے والا ریلیف اور ان کے مسائل کا عملی حل ہے مسلم لیگ (ن) کی قیادت ملک کی ترقی، خوشحالی اور عوامی خدمت کے مشن پر کاربند ہے اور انشاءاللہ ملک کو ترقی کے سفر میں مزید آگے لے جایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو امن، تحفظ اور معمول کی زندگی گزارنے کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، دہشتگردی کے خاتمے اور امن و امان کے قیام کے لیے مؤثر اقدامات ضروری ہیں تاکہ شہری خود کو محفوظ محسوس کریں، عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پاک فوج اور دیگر سیکورٹی ادارے کوشاں ہیں اور دہشت گردی کے خاتمے کی جنگ میں پوری پاکستانی قوم اپنی پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

معذور افراد کے حقوق کے تحفظ کا خیر مقدم کرتے ہیں، لالہ یوسف

بلوچستان ہائیکورٹ کی متعلقہ اداروں کو ہدایت احسن اقدام ہے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان امن جرگے کے سربراہ لالہ یوسف خلجی نے کہا ہے کہ بلوچستان ہائیکورٹ کا معذور افراد کے حقوق سے تحفظ سے متعلق رپورٹ طلب کرنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ کی جانب سے معذور افراد کے حقوق کے مکمل نفاذ کو یقینی بنانے کیلئے متعلقہ محکموں اور اداروں کے نمائندوں کو شامل کرنے کی ہدایت ایک احسن اقدام ہے جس کا بلوچستان امن جرگہ خیر مقدم کرتا ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان کے مطابق لالہ یوسف خلجی نے کہا کہ بلوچستان میں معذور افراد کی ایک بڑی تعداد موجود ہے سرکاری نوکریوں میں معذور افراد کے مخصوص کوٹے پر عملدرآمد نہ ہونے کی وجہ سے ہزاروں کی تعداد میں پڑھے لکھے معذور افراد بے روزگاری کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں اور نوکریاں نہ ملنے کی وجہ سے اکثر معذور افراد بھیک مانگ کر گزارا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معذور افراد کو تعلیم، صحت، روزگار کی سہولیات فراہم کر کے انہیں معاشرے کا کارآمد شہری بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے آئینی درخواست کی سماعت کے دوران معذور افراد کی مالی، تعلیمی معاونت، صحت کی سہولیات اور ملازمتوں پر کوٹے پر عملدرآمد رپورٹ کرنے کی ہدایت کا بلوچستان امن جرگہ خیر مقدم کرتا ہے۔

24 گھنٹے گیس غائب، صارفین کو اضافی بل بھیجے جا رہے ہیں، پشتونخوا نیپ

گیس کمپنی کی جانب سے انتہائی کم گیس استعمال کرنیوالے صارفین کو ہزاروں روپے کے بل بھیجنا قابل مذمت ہے

100 یونٹ سے کم گیس استعمال کرنے والے صارفین کو بھی 18 ہزار روپے سے زائد کے بل موصول ہو رہے ہیں

پائپ لائنوں میں گیس دستیاب نہیں ہوتی، شہری کھانا پکانے سمیت روزمرہ ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہیں

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کوئٹہ شہر میں سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے انتہائی کم گیس استعمال کرنے والے صارفین کو ہزاروں روپے کے بھاری بل بھیجنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے عوام پر معاشی بوجھ ڈالنے اور بنیادی سہولت سے محروم شہریوں کے ساتھ سراسر ناانصافی قرار دیا ہے۔ پارٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں ابھی سردی نے پوری شدت اختیار نہیں کی، لیکن سوئی سدرن گیس کمپنی نے صارفین کو بھاری بلوں کے ذریعے پریشان کرنا شروع کر دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق بعض صارفین کو صرف 26 یونٹ گیس استعمال کرنے پر 18 ہزار 410 روپے کا بل بھیجا گیا ہے، جبکہ 100 یونٹ سے کم گیس استعمال کرنے والے صارفین کو بھی 18 ہزار روپے سے زائد کے بل موصول ہو رہے ہیں۔ یہ صورت حال نہ صرف تشویشناک ہے بلکہ گیس کی فراہمی اور بلنگ کے نظام پر بھی سنگین سوالات اٹھاتی ہے۔ پارٹی نے کہا کہ ایک طرف کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں گیس پریشر نہ ہونے کے برابر ہے، پائپ لائنوں میں مطلوبہ مقدار میں گیس دستیاب نہیں اور شہری کھانا پکانے سمیت روزمرہ ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہیں، جبکہ دوسری طرف بھاری بلوں کی بھرمار نے پہلے سے مہنگائی اور بے روزگاری کے شکار عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے خبردار کیا کہ عوام کو گیس جیسی بنیادی سہولت سے محروم رکھ کر بھاری بلوں کی ادائیگی پر مجبور کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے۔ حکومت اور متعلقہ ادارے عوام کو محض یقین دہانیوں کے بجائے عملی ریلیف فراہم کریں، بصورت دیگر عوامی بے چینی میں مزید اضافہ ہوگا۔

کوئٹہ: یوتھ ووکیشنل اسکلز ٹریننگ پروگرام کے تحت خواتین کو مختلف شعبوں کے حوالے سے تربیت دی جا رہی ہے

لوکل گورنمنٹ ملازمین کی تنخواہیں فوری ادا کی جائیں، پشتونخوا نیپ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے لوکل گورنمنٹ کے ملازمین کی تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صفائی پر مامور ملازمین کو دوسرے مہینے، جبکہ ڈیلی ویجز ملازمین کو تین ماہ سے زائد عرصے سے تنخواہیں ادا نہیں کی گئیں۔ اس صورت حال کے باعث غریب ملازمین اور ان کے خاندان شدید معاشی مشکلات کا شکار ہیں، جبکہ مہنگائی کے موجودہ دور میں گھریلو اخراجات پورے کرنا بھی دشوار ہو گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ صفائی کے ملازمین شہر میں صفائی ستھرائی برقرار رکھنے کے لیے اہم خدمات انجام دیتے ہیں، لیکن ان کی تنخواہیں روکنا سراسر ناانصافی ہے۔ پارٹی نے کہا کہ دستیاب معلومات کے مطابق صوبائی حکومت کو جنرل سیلز ٹیکس (جی ایس ٹی) کی مد میں وفاقی حکومت سے سالانہ 16 ارب روپے سے زائد ملتے ہیں، اس کے باوجود لوکل گورنمنٹ کے ملازمین تنخواہوں سے محروم ہیں۔ صوبائی حکومت اور محکمہ خزانہ کی ذمہ داری ہے کہ مختص فنڈز کو مقررہ مقاصد کے لیے استعمال کریں۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے مطالبہ کیا کہ لوکل گورنمنٹ کے ملازمین کی تمام واجب الادا تنخواہیں فوری ادا کی جائیں، جی ایس ٹی کے فنڈز لوکل گورنمنٹ کے لیے مختص کیے جائیں اور آئندہ تنخواہوں کی بروقت ادائیگی یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں، تاکہ ملازمین کو مزید مالی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

پیپلز پارٹی غریب اور پسے ہوئے طبقات کی جماعت ہے، نورالدین

کارکنوں کے درمیان رابطوں اور تنظیمی سرگرمیوں کو فروغ دیا جائے گا

مخلوط صوبائی حکومت عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے بھرپور کام کر رہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کوئٹہ سٹی کے صدر نورالدین کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی غریب عوام اور پسے ہوئے طبقات کی جماعت ہے پارٹی تنظیم کو گراس روٹ لیول سے بنیادی یونٹ کی سطح تک مزید مضبوط اور فعال بنایا جائے گا، جبکہ کارکنوں کے درمیان رابطوں اور تنظیمی سرگرمیوں کو فروغ دیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو پیپلز پارٹی کوئٹہ سٹی کے سیکرٹریٹ میں ملاقات کرنے والے پارٹی کے عہدیداروں اور سینئر ساتھیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ملاقات میں پی پی پی کوئٹہ سٹی کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری ملک شازیب کاسی، ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات عزیز خان، میڈیا کوآرڈینیٹر ظفر خان داوی، صوبائی کونسل ممبر حاجی عبدالغفور سلیمانخیل، سینئر ساتھی ابراہیم آغا، نور علی داوی، حبیب اللہ اچکزئی سمیت دیگر بھی موجود تھے ملاقات کے دوران سیاسی صورتحال اور پارٹی کے تنظیمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نورالدین کاکڑ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی غریب اور متوسط طبقے کی جماعت ہے اور پارٹی نے ہمیشہ عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے ہیں اس وقت بلوچستان میں پیپلز پارٹی کی مخلوط صوبائی حکومت عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے دن رات کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی میں کارکن ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں انکے جائز مسائل حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے انہوں نے کہا کہ پارٹی کی مضبوطی کے لیے کارکنوں کا اتحاد، تنظیمی نظم و ضبط اور باہمی مشاورت بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے جیالے سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، شریک چیئرمین آصف علی زرداری، آصفہ بھٹو اور فریال تالپور کے پیغام کو گھر گھر پہنچائیں اور عوام سے قریبی رابطہ رکھیں۔

کوئٹہ: لائیو اسٹاک پروفیشنل آرگنائزیشن بلوچستان کے نومنتخب صوبائی صدر جمال شاہ کاکڑ، رحمت دوار، غلام حیدر جتھگری، عبدالستار اچکزئی کو ڈاکٹر احمد طاہر کدیزئی مبارکباد دے رہے ہیں

دہشتگردی کیخلاف کارروائیاں امن کے قیام کیلئے اہم پیش رفت ہیں، عبدالرحمن کھیتران

دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں اور عملی اقدامات قابل قدر ہیں، سابق وزیر

بلوچستان میں امن و استحکام برقرار رکھنے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی

کوئٹہ (آن لائن) سابق صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے قلعہ سیف اللہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران دہشت گرد کمانڈر کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائیاں بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے اہم پیش رفت ہیں۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے اپنے بیان میں کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور منظم کارروائیاں دہشت گرد عناصر کی سرگرمیوں کو محدود کرنے اور صوبے میں امن دشمن منصوبوں کو ناکام بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں اور عملی اقدامات قابل قدر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں کے ساتھ ان کے معاونین اور سہولت کاروں کے خلاف بھی قانون کے مطابق مؤثر اقدامات ضروری ہیں۔ صوبے میں امن و استحکام برقرار رکھنے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے مزید کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں صوبے کے امن اور عوام کے تحفظ کے لیے ان کے عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔ بلوچستان کے عوام امن و امان کی بحالی اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی اداروں کی کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان میں امن کے قیام، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کوششوں کا تسلسل ناگزیر ہے۔

کوئٹہ: اتوار کے روز ایک شخص عدالت روڈ پر گاڑی دھونے میں مصروف ہیں

سردار نثار علی خان ہزارہ کے انتقال پر اظہار تعزیت، فاتحہ خوانی

کوئٹہ (آن لائن) سابق صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان آغا عمر بنگلزئی، میٹروپولیٹن کارپوریشن کے چیف انجینئر حاجی اسحاق مینگل و دیگر نے سابق صوبائی وزیر تعلیم سردار نثار علی خان ہزارہ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں آغا عمر بنگلزئی، حاجی اسحاق مینگل نے مرحوم کے بلند درجات کیلئے دعا کی اور سوگوار خاندان سے تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کی عوامی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

حادثات کیلئے ڈرائیورز کو ذمہ دار ٹھہرانا کافی نہیں، وقار احمد

سڑکوں کی خراب حالت بھی حادثات کی بڑی وجہ بنتی ہے، سیکٹر کمانڈر این ایچ اے

کوئٹہ (این این آئی) سیکٹر کمانڈر نیشنل ہائی وے اینڈ موٹروے پولیس N-50 سیکٹرون قلعہ سیف اللہ وقار احمد نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ حادثات صرف ڈرائیوروں کی غلطی سے نہیں ہوتے بلکہ سڑکوں کی خراب حالت بھی حادثات کی بڑی وجہ بنتی ہے۔ وقار احمد نے اپنے پیغام میں کہا کہ سڑک محفوظ سفر کی بنیاد ہے، تنگ سڑکیں، گڑھے، خطرناک موڑ، روڈ مارکنگ اور کیٹ آئیز کی عدم موجودگی جبکہ وارننگ سائن بورڈز نہ ہونے سے حادثات کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دو طرفہ ٹریفک والی سڑکوں پر مناسب چوڑائی، واضح روڈ مارکنگ، کیٹ آئیز، خطرے کے نشانات اور محفوظ اوورٹیکنگ کے لیے مناسب جگہ ضروری ہے۔ سیکٹر کمانڈر موٹروے پولیس وقار احمد کا کہنا تھا کہ حادثات کی روک تھام کے لیے صرف ڈرائیوروں کو ذمہ دار ٹھہرانا کافی نہیں، متعلقہ اداروں کو بھی سڑکوں کی مرمت اور حفاظتی اقدامات پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے ڈرائیوروں پر زور دیا کہ وہ رفتار کی پابندی کریں، صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں اور محتاط ڈرائیونگ کو یقینی بنائیں تاکہ ٹریفک حادثات سے بچا جا سکے۔

30 حادثات، 58 زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی، مرکز

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر 24 اکتوبر 2026 کو MERC1122 کے ریسکیو مراکز نے مجموعی طور پر 30 حادثات میں ریسپانس کیا جن میں 58 زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی گئی جبکہ ایک شخص جاں بحق ہوا۔ رپورٹ کے مطابق ٹراما سینٹر خضدار میں 11 حادثات میں 19 زخمیوں، ٹراما سینٹر ژوب میں 8 حادثات میں 16 زخمیوں جبکہ لک پاس مستونگ میں 2 حادثات میں 3 زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی گئی۔ وڈھ لسبیلہ میں 2 حادثات میں 4 زخمی، باغبانہ خضدار میں ایک حادثے میں 2 زخمی، تیارو لسبیلہ میں ایک زخمی، زیارت کراس پشین میں ایک حادثے میں 2 زخمی اور بختیار آباد سبی میں 2 حادثات میں 4 زخمیوں کو طبی امداد دی گئی۔ رپورٹ کے مطابق دشت تربت میں ایک حادثے میں 4 افراد زخمی ہوئے جبکہ ایک شخص جاں بحق ہوا۔ پسنی گوادر میں ایک حادثے میں 2 زخمیوں اور نلینٹ گوادر میں ایک حادثے میں ایک زخمی کو طبی امداد فراہم کی گئی MERC1122 کی رپورٹ کے مطابق دیگر متعدد ریسکیو مراکز پر کوئی حادثہ رپورٹ نہیں ہوا۔

حکمرانوں نے چھوٹے صوبوں کو مسائلستان بنا دیا، جمعیت نظریاتی

ملک مزید آپریشنز اور طاقت کی استعمال کی متحمل نہیں ہو سکتا، مولانا محمود الحسن

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی نے کہا کہ غیروں کی خاطر ملک کو ایک بار پھر غیروں کی جنگ میں جھونکا جا رہا ہے۔ غیروں کی جنگ میں 80 ہزار سے زائد قیمتی جانوں کا ضیاع اور 150 ارب ڈالر سے زائد کا معاشی نقصان اٹھایا ہے۔ اس کی نتائج آج تک بدامنی کی صورت میں قوم بھگت رہی ہے ملک میں آگ اور خون کا ظالمانہ پالیسیوں کا شاخسانہ ہے خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے کونے کونے کو انسانی خون سے رنگین کیا گیا بلوچستان اور خیبر پختونخوا کو بدامنی کی آگ میں جھونکنا منصوبہ نظر آتا ہے انہوں نے کہا کہ پشتون اور بلوچ کو اپنے ساحل و وسائل کی سزا دی جا رہی ہے نااہل حکمرانوں کے استحصالی اقدامات نے چھوٹے صوبوں کو مسائلستان بنا دیا آج بلوچستان خیبر پختونخوا کشمیر اور گلگت بلتستان سرائیکی سب ناراض ہیں عوام اب جینے کا حق مانگ رہے ہیں محرومیوں نے بلوچستان کو بدامنی، احساس کمتری اور عدم استحکام کی اس نہج پر لا کھڑا کیا ہے انہوں نے کہا کہ معدنیات کے نام پر سودے بازی کا فرسودہ کھیل بند ہونا چاہیے۔ ملک مزید آپریشنز اور طاقت کی استعمال کی متحمل نہیں۔

احمد شاہ بہار کی اہلیہ انتقال کر گئیں، کوئٹہ میں نماز جنازہ ادا کر دی گئی

کوئٹہ (یو این اے) احمد شاہ بہار کی اہلیہ انتقال کر گئیں۔ مرحومہ، مرحوم رضا شاہ مسیزئی کی بہو، سکول ٹیچر گل شاہ اور زمان شاہ شاہین کی بھابھی، رئیس احمد، انیس احمد اور اویس احمد کی والدہ، پی ٹی آئی بلوچستان کے صدر حکمت اللہ اور مسرت اللہ کی چچی جبکہ پشین حسنزئی کے ملک روزی خان کاکڑ کی بہن تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ ہفتے کے روز دوپہر ڈھائی بجے، بعد از نماز ظہر، کلی عمر نزد عالمو چوک کوئٹہ میں ادا کی گئی۔

مختلف محکموں کے پروموشن کیسز زیر التوا ہیں، ڈپلومہ انجینئرز

پروموشن بورڈ کا اجلاس جلد از جلد منعقد کیا جائے، نورزمان خان و دیگر

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان ڈپلومہ انجینئرز فیڈریشن کے صوبائی صدر نورزمان کاکڑ، صوبائی جنرل سیکرٹری حاجی محمد ابراہیم زہری، نائب صدر حضرت علی اچکزئی، حاجی کریم بلوچ، اسلم کھیتران، خالد جاوید، نادر شاہ اور بی ڈی اے کے صدر عارف بنگلزئی نے اپنے مشترکہ بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان سلیکشن پروموشن بورڈ میں مختلف ڈیپارٹمنٹس کے آفیسروں کے پروموشن کیسز التوا کا شکار ہیں، چھ سات مہینے سے پروموشن بورڈ کا اجلاس نہ ہونے کی وجہ سے بلوچستان کے ملازمین میں سخت بے چینی پائی جاتی ہے لہٰذا وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان سے اپیل کرتے ہیں کہ پروموشن بورڈ کا اجلاس جلد از جلد منعقد کیا جائے۔

سابق وزیر اعلیٰ سردار اختر مینگل، ملک نصیر احمد شاہوانی، اختر حسین لانگو، بابو رحیم مینگل، آغا حسن بلوچ، میر مقبول لہڑی، ساجد ترین، نگری شفقت لانگو، حاجی زاہد بلوچ، واحد بلوچ، ملک ابراہیم شاہوانی، جان محمد مینگل و دیگر نثار علی ہزارہ کی وفات پر ان کے بیٹے اور بھتیجے سردار حیدر علی سے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub
روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

یوتھ ووکیشنل اسکلز ٹریننگ پروگرام کا آغاز، 720 سے زائد نوجوانوں کی تربیت کا ہدف

240 سے زائد طالبات بیوٹیشن، ہینڈ ایمبرائیڈری اور دیگر فنی شعبوں میں تربیت حاصل کر رہی ہیں۔ عملی مہارتوں سے طالبات کی صلاحیتوں کو نکھارا جا رہا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات پر شروع کیے گئے اس پروگرام میں مشیر وزیراعلیٰ برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید نے اہم کردار ادا کیا ہے

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان نے صوبے کے نوجوانوں کو ہنرمند بنانے، بے روزگاری کے خاتمے اور معاشی خودمختاری کے فروغ کے لیے کوئٹہ میں "یوتھ ووکیشنل اسکلز ٹریننگ پروگرام" کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات پر شروع کیے گئے اس پروگرام میں مشیر وزیراعلیٰ برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید نے اہم کردار ادا کیا ہے، جبکہ رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کی خصوصی کاوشیں بھی اس منصوبے کے آغاز میں شامل ہیں۔ پروگرام کا بنیادی مقصد نوجوانوں بالخصوص خواتین کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق فنی و پیشہ ورانہ مہارتوں سے آراستہ کرنا، انہیں باعزت روزگار کے حصول کے قابل بنانا اور خود روزگاری کے مواقع فراہم کر کے معاشی طور پر خودمختار بنانا ہے۔ اس سلسلے میں کوئٹہ کے نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں عملی تربیت فراہم کی جا رہی ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر معاشرے کی تعمیر و ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ پروگرام کے تحت اس وقت 240 سے زائد طالبات بیوٹیشن، ہینڈ ایمبرائیڈری اور دیگر فنی شعبوں میں تربیت حاصل کر رہی ہیں۔ طالبات کو عملی مہارتوں کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ وہ تربیت مکمل کرنے کے بعد نہ صرف باعزت روزگار حاصل کر سکیں بلکہ اپنے چھوٹے کاروبار شروع کر کے خاندان کی معاشی خوشحالی میں بھی کردار ادا کر سکیں۔ حکومت بلوچستان کے اس منصوبے کے تحت کوئٹہ میں مجموعی طور پر 720 سے زائد نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی و پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ پروگرام میں نوجوانوں کو ہنرمند بنانے کے ساتھ ساتھ انہیں روزگار اور خود روزگاری کی جانب راغب کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق فنی و پیشہ ورانہ تعلیم نوجوانوں خصوصاً خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے اور بے روزگاری میں کمی لانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے یوتھ ووکیشنل اسکلز ٹریننگ پروگرام کا آغاز صوبے میں فنی تعلیم کے فروغ، خواتین کی معاشی خودمختاری اور نوجوانوں کے لیے بہتر مستقبل کی راہیں ہموار کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ اس پروگرام سے توقع کی جا رہی ہے کہ تربیت حاصل کرنے والے نوجوان اپنی صلاحیتوں اور مہارتوں کی بدولت روزگار کے نئے مواقع حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ چھوٹے کاروبار قائم کرنے کے قابل ہوں گے، جس سے صوبے میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ اور نوجوانوں کی خودانحصاری میں مدد ملے گی۔

حب، ڈاکوؤں کی فائرنگ سے دکاندار ساتھی سمیت زخمی، ملزمان فرار

حب (آن لائن) حب شہر مین آر سی ڈی روڈ نزد موندرہ چوک، بسم اللہ کمیونیکیشن شاپ پر تین نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور پر ڈکیتی کی کوشش کی مزاحمت پر نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے ڈکیتی واردات کے دوران بسم اللہ کمیونیکیشن شاپ مالک شعیب بھنگر کو سر پہ گولی ماردی جبکہ گولی لگنے سے وہ شدید زخمی ہوئے ہیں جبکہ ساتھی احسان کو بھی ہاتھ میں گولی لگنے سے وہ بھی زخمی ہوئے ہیں تین نامعلوم مسلح ڈاکوؤں ڈکیتی کی واردات کرکے سرے عام بھرے بازار اسلحہ لہراتے ہوئے موٹر سائیکل پر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے تھے۔

کوئٹہ جیکب آباد شاہراہ پر اوورلوڈنگ، بغیر روٹ گاڑیوں کیخلاف کارروائی، 14 ویگنوں کے چالان

ویگنوں کی چھتوں پر مسافر بٹھانے اور بغیر روٹ پرمٹ گاڑیاں چلانے پر 27 مالکان و ڈرائیوروں کو وارننگ جاری

مسافروں کی جان و مال کا تحفظ اور حادثات کی روک تھام اولین ترجیح ہے، خلاف ورزیوں پر کارروائیاں جاری رہیں گی

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان محمد حیات کاکڑ اور سیکرٹری پروونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی (PTA) بلوچستان عبدالمجید جوگیزئی کی خصوصی ہدایات پر ضلع کچھی کے علاقے ڈھاڈر میں کوئٹہ جیکب آباد قومی شاہراہ پر اوورلوڈنگ، بغیر روٹ پرمٹ گاڑیاں چلانے اور ویگنوں کی چھتوں پر مسافروں کو بٹھانے کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ کارروائی کے دوران قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی 14 ویگنوں کے چالان کیے گئے، جبکہ 27 ویگنوں کے مالکان اور ڈرائیوروں کو وارننگ جاری کرتے ہوئے ٹریفک قوانین کی پابندی یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔ یہ کارروائی پروونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی بلوچستان اور ٹریفک پولیس کچھی کی مشترکہ ٹیم نے ڈی آئی جی سی محمد پرویز عمرانی، ڈی پی او کچھی غلام مرتضیٰ بھٹو اور ڈی ایس پی سرکل شیر محمد کی نگرانی میں انجام دی۔ حکام کے مطابق قومی شاہراہ پر مسافروں کی جان و مال کا تحفظ، ٹریفک حادثات کی روک تھام اور پبلک ٹرانسپورٹ میں حفاظتی اصولوں پر عمل درآمد یقینی بنانا ہے۔ حکام کے مطابق اوورلوڈنگ، غیر قانونی طور پر گاڑیاں چلانا، مقررہ گنجائش سے زیادہ مسافروں کو بٹھانا اور ویگنوں کی چھتوں پر مسافروں کو سوار کرنا نہ صرف ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی ہے بلکہ یہ مسافروں کی زندگیوں کے لیے بھی سنگین خطرات پیدا کرتا ہے۔ چھت پر مسافروں کو سوار کرنے سے گاڑی کے الٹنے، اچانک بریک لگنے کی صورت میں مسافروں کے گرنے اور شدید چوٹیں لگنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ خصوصاً کوئٹہ جیکب آباد قومی شاہراہ پر سفر کرنے والے مسافروں کی حفاظت کے لیے ضروری ہے کہ ٹرانسپورٹرز گاڑیوں میں مقررہ تعداد سے زیادہ مسافروں کو نہ بٹھائیں، چھتوں پر سواری کی اجازت نہ دیں، روٹ پرمٹ اور دیگر قانونی دستاویزات مکمل رکھیں۔

ایم ایس سول ہسپتال کیخلاف بیان بازی سے گریز کیا جائے، حیات اللہ کاکڑ

غریب اور مستحق مریضوں کو طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے ڈاکٹر ہادی کاکڑ کی کوششیں قابل تحسین ہیں، پیپلز پارٹی رہنما

سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ہادی کاکڑ کے خلاف ایک سیاسی جماعت کے کارکن کی جانب سے کی جانے والی بیان بازی قابل مذمت ہے

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی صوبائی کونسل کے رکن حیات اللہ خان کاکڑ نے اپنے ایک پریس بیان میں سینڈیمن ہسپتال کوئٹہ کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ہادی کاکڑ کے خلاف ایک سیاسی جماعت کے کارکن کی جانب سے کی جانے والی بیان بازی کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈاکٹر ہادی کاکڑ عوام کو طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں، اس لیے ان کے خلاف غیر ضروری تنقید سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر ہادی کاکڑ ایک شریف، مخلص اور عوام دوست شخصیت ہیں، جو بلوچستان کے غریب اور مستحق مریضوں کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کوشاں ہیں۔ ہسپتال میں ایمرجنسی اور لیبارٹری کی سہولیات کی فراہمی سمیت مریضوں کی دیکھ بھال کے لیے کیے جانے والے اقدامات قابل توجہ ہیں۔ حیات اللہ خان کاکڑ نے کہا کہ ماضی کے مقابلے میں ہسپتال کی موجودہ صورتحال اور طبی سہولیات میں بہتری کا جائزہ حقائق کی بنیاد پر لیا جانا چاہیے۔ کسی بھی طبی ادارے یا اس کے انتظامی سربراہ کے بارے میں رائے قائم کرتے وقت ذاتی تنقید کے بجائے عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور عملی کارکردگی کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سابق وزیر صحت اور نیشنل پارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی صالح بلوچ کے اسی ہسپتال میں ای سی جی کرنے کے واقعے کا حوالہ بھی اس بحث میں دیا جا رہا ہے۔

عوام تبدیلی اور روشن مستقبل کے خواہاں ہیں، پروفیسر حلیم صادق

آزمائی ہوئی جماعتوں کی سیاست سے تنگ آ چکے ہیں، عوام پارٹی امید کی کرن بن چکی ہے

کوئٹہ (اے این این) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا ہے کہ عوام پاکستان پارٹی عوام کے لیے امید کی کرن بن چکی ہے۔ عوام آزمائی ہوئی سیاسی جماعتوں کی کارکردگی سے مایوس اور ان کی روایتی سیاست سے تنگ آ چکے ہیں۔ عوام اب ایسی سیاسی قیادت چاہتے ہیں جو اقتدار کو ذاتی مفادات کے بجائے عوامی خدمت کا ذریعہ بنائے اور ملک کو درپیش مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کرے۔ کوئٹہ میں صحافیوں کے گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عوام کو مہنگائی، بے روزگاری، معاشی مشکلات اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی جیسے سنگین مسائل کا سامنا ہے۔ لیکن ماضی میں اقتدار میں رہنے والی جماعتیں عوام کی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام رہی ہیں۔ عوام بار بار آزمائے گئے سیاسی تجربات سے نکل کر ایک ایسی متبادل قیادت کی تلاش میں ہیں جو عوام کی آواز بنے اور ان کے مسائل کو اپنی اولین ترجیح قرار دے۔

لاہور، وزیراعظم شہباز شریف سے چیمبر آف کامرس انڈسٹری کے صدر علی حسان اصغر ملاقات کر رہے ہیں

قیام امن کیلئے فورسز کی کارروائیاں اہم ترین پیش رفت ہیں، نور محمد دمڑ

قلعہ سیف اللہ میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے بعد دہشت گردوں کے معاونین اور سہولت کاروں کے خلاف بھی کارروائیاں کی جائیں، صوبائی وزیر خوراک

بروقت اور منظم کارروائیاں دہشت گرد عناصر کی سرگرمیوں کو محدود کرنے اور صوبے میں امن دشمن منصوبوں کو ناکام بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں، صوبائی وزیر کا بیان

خواتین اور بچوں کو ہراساں کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے، سید علی ناصر رضوی

... کے خلاف منفی پروپیگنڈا اور عوام میں خوف و ہراس پھیلانے والے اکاؤنٹس کی سخت مانیٹرنگ کرنے اور ذمہ داران کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جانے کے احکامات جاری۔ تفصیلات کے مطابق نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل سید علی ناصر رضوی کی زیر صدارت ہیڈکوارٹرز میں اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈائریکٹر اسلام ... رضوی نے اجلاس میں سوشل میڈیا پر شہریوں کے تحفظ، فوری شکایات کے ازالے اور ادارہ جاتی کوآرڈینیشن کو مزید مؤثر اور فعال بنانے کی ہدایات جاری کیں۔ ڈی جی این سی سی آئی اے کا اس موقع پر مزید یہ کہنا تھا کہ شہریوں بالخصوص خواتین اور بچوں کو سوشل میڈیا پر ہراساں کرنے والے عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے

قلات، مسافر کوچ کو تحفظ فراہم کیا جائے، ٹرانسپورٹرز

... تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین، بچوں، بزرگوں اور بیمار افراد سمیت مسافروں کو اس طرح بے یار و مددگار چھوڑ دینا انتہائی افسوسناک ہے۔ اس واقعے نے بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال اور عوام کے جان و مال کے تحفظ سے متعلق سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ تین روز قبل بھی چار مسافر کوچ اغوا کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ بلوچستان کی اہم ترین شاہراہوں میں شمار ہوتی ہے، جہاں روزانہ ہزاروں مسافر سفر کرتے ہیں۔ اگر مسافر کوچز میں سفر کرنے والے شہری بھی محفوظ نہیں اور خواتین، بچوں، بزرگوں اور بیمار افراد کو دوران سفر اس قسم کی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو عام شہری خود کو محفوظ کیسے تصور کریں؟ ٹرانسپورٹرز پہلے ہی مختلف مسائل، مالی مشکلات اور بڑھتے ہوئے اخراجات سے دوچار ہیں، جبکہ شاہراہوں پر عدم تحفظ کے واقعات ان کی مشکلات میں مزید اضافہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے صوبے میں امن و امان کے قیام اور عوام کو تحفظ فراہم کرنے کے دعوے کیے جاتے ہیں۔

جنگل پیر علیزئی حاجی ملا کاکوزئی اور حاجی سعد اللہ بادیزئی کے خاندانوں کے درمیان تصفیہ کے موقع پر جرگے سے قبائلی مشر حاجی اسلم خان اچکزئی مفتی غلام حیدر شمشوزئی خطاب کر رہے ہیں

گھر خیزہ میں ایم سی ایچ سینٹر قائم کیا جائے، محمد علی سوری

... کی دیہی علاقوں کی خواتین موجودہ دور میں بھی غریب عوام پہلے ہی معاشی مشکلات کا شکار ہیں، جبکہ گھر خیزہ کی خواتین کو زچگی اور دیگر طبی مسائل کے علاج کے لیے حب اور کراچی کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ ان کے مطابق نجی شعبے میں لیڈی ڈاکٹروں کی بھاری فیسیں ادا کرنا غریب خاندانوں کے لیے انتہائی مشکل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں ماں اور بچے کی صحت سے متعلق سہولیات کی عدم دستیابی خواتین اور نومولود بچوں کے لیے مشکلات کا سبب بن رہی ہے۔ مقامی سطح پر مناسب طبی سہولیات کی فراہمی سے نہ صرف اہل خانہ کے اخراجات میں کمی لائی جا سکتی ہے بلکہ دوران زچگی ماں اور بچوں کی جانیں محفوظ بنانے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ محمد علی سوری نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ گھر خیزہ کی آبادی اور طبی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے سول ڈسپنسری میں ماں اور بچے کی صحت کے لیے ایم سی ایچ سینٹر قائم کیا جائے اور بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، تاکہ علاقے کے عوام کو علاج کے لیے دور دراز شہروں کا سفر نہ کرنا پڑے۔

لیڈرز وژن اسکول اینڈ کالج کوئٹہ میں اسٹیم فیئر، سائنسی و تخلیقی منصوبوں کی نمائش

طلبہ و طالبات نے سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، آرٹس اور ریاضی کے ماڈلز پیش کیے

... اور طلبہ کی محنت، صلاحیتوں اور تخلیقی سوچ کو سراہا۔ نمائش میں طلبہ نے اپنے تیار کردہ مختلف ماڈلز اور منصوبوں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کا عملی مظاہرہ کیا۔ ان منصوبوں نے طلبہ کی سائنسی دلچسپی، تحقیق، جدت اور مسائل کے حل کے لیے ان کی سوچ کو اجاگر کیا۔ شرکا نے مختلف منصوبوں کا مشاہدہ کیا اور طلبہ کی کاوشوں کو قابل تحسین قرار دیا۔ اس ... اسکول اینڈ کالج کی انتظامیہ کے مطابق، ایسی تعلیمی سرگرمیاں طلبہ کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں مستقبل کے تعلیمی اور پیشہ ورانہ چیلنجز کے لیے تیار کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اسٹیم فیئر 2026 طلبہ کی محنت، اساتذہ کی رہنمائی اور ادارے کی جدید اور معیاری تعلیم کے فروغ کے عزم کا عکاس تھا۔

پروفیسر ڈاکٹر یار روحیات، ڈپٹی وائس چانسلر رفاہ یونیورسٹی، یس پاکستان کے بانی اور ایچ ای سی کے سابق چیئرمین مرتضیٰ نور کو یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں

حاجی ملا کاکوزئی اور حاجی سعد اللہ بادیزئی کے درمیان جاری قتل کے تنازع کا تصفیہ ہوگیا

یہ مثبت اقدام علاقے میں امن، بھائی چارے اور باہمی اتفاق کو مزید فروغ دے گا، قبائلی مشران

علمائے کرام کی جانب سے تنازعات کے حل کے لیے کی جانے والی کوششیں امن و استحکام کے قیام میں اہم کردار ادا کرتی ہیں

جنگل پیر علیزئی (نامہ نگار) قومی مشران اور علمائے کرام کی مخلصانہ کوششوں سے حاجی ملا کاکوزئی اور حاجی سعد اللہ بادیزئی کے خاندانوں کے درمیان گزشتہ دو سال سے جاری قتل کے تنازع کا تصفیہ ہوگیا، جس کے بعد دونوں فریقین نے صلح و اتفاق کا اعلان کرتے ہوئے ایک دوسرے کو گلے لگایا اور باہمی رنجشیں ختم کر کے شیر و شکر ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق جنگل پیر علیزئی میں دونوں خاندانوں کے درمیان جاری قتل کے تنازع کو حل کرنے کے لیے قومی مشران اور علمائے کرام نے مسلسل کوششیں کیں، جن کی بدولت الحمدللہ آج فریقین کے درمیان صلح ہوگئی۔ اس موقع پر قبائلی روایات، باہمی احترام، بھائی چارے اور علاقے میں امن و آشتی کے قیام کو اہمیت دی گئی صلح کے اس اہم عمل میں ثالثین اور قومی مشران کی حیثیت سے حاجی اسلم خان اچکزئی، حاجی امین اللہ خان نورزئی، حاجی شیر خان کاکوزئی، حاجی حبیب خان کاکوزئی، حاجی لالا خان بادیزئی، حاجی اللہ داد نورزئی، مفتی غلام حیدر صاحب، حاجی قیوم جان آغا، حاجی غوث اللہ سمیت دیگر قبائلی مشران اور علمائے کرام نے اہم کردار ادا کیا اس موقع پر قومی مشران اور علمائے کرام کی جانب سے فریقین کے درمیان صلح کے قیام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا گیا کہ یہ مثبت اقدام علاقے میں امن، بھائی چارے، رواداری اور باہمی اتفاق و اتحاد کو مزید فروغ دے گا قبائلی معاشرے میں قومی مشران اور علمائے کرام کی جانب سے تنازعات کے حل کے لیے کی جانے والی کوششیں امن و استحکام کے قیام میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ جنگل پیر علیزئی میں دونوں خاندانوں کے درمیان صلح بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے، جس سے علاقے میں خیر سگالی اور باہمی احترام کی فضا کو تقویت ملے گی اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کے درمیان قائم ہونے والی اس صلح کو پائیدار بنائے اور علاقے کو امن و امان، محبت اور بھائی چارے کا گہوارہ بنائے۔ آمین۔

سرداران سراوان اور قبائلی معتبرین نواب محمد خان شاہوانی، سردار کمال خان بنگلزئی، سردارزادہ میر اشرف ساسولی و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

بلوچستان کی خوشحالی اور عوام کا معیار زندگی بہتر بنانا اولین ترجیح ہے، عبید اللہ گورگیج

تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع بڑھا کر ترقی کے ثمرات ہر طبقے تک پہنچانا ضروری ہے، رکن اسمبلی

پی بی 44 کو مثالی علاقہ بنانے کیلئے ترقیاتی منصوبوں اور بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی جاری ہے، پیپلز پارٹی رہنما

کوئٹہ (این این آئی) رکن بلوچستان اسمبلی حلقہ پی بی 44 اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر عبید اللہ گورگیج نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی حقیقی نمائندہ جماعت ہے، جس کی سیاست کا بنیادی مقصد عوام کی خدمت، جمہوریت کا استحکام اور ملک و صوبے کی ترقی و خوشحالی ہے۔ بلوچستان کی خوشحالی اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے، کوئٹہ میں اپنی رہائش گاہ پر مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبے کی تعمیر و ترقی کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ پی بی 44 کے عوام نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے، اس پر پورا اترنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ہم عوامی توقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے حلقے میں ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ ہمارا مقصد صرف ترقیاتی اعلانات کرنا نہیں بلکہ ایسے عملی اقدامات کو یقینی بنانا ہے جن کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچیں اور لوگوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی آئے۔ میر عبید اللہ گورگیج نے کہا کہ حلقہ پی بی 44 کو ایک مثالی ایریا بنانے کے لیے ترقیاتی منصوبوں، بنیادی شہری سہولیات کی بہتری اور عوامی ضروریات کو ترجیح دی جائے گی۔ علاقے کے مسائل کے حل کے لیے عوامی رابطوں کو مزید مؤثر بنایا جائے گا تاکہ لوگوں کی شکایات اور ضروریات کو بہتر انداز میں سمجھ کر ان کے حل کے لیے اقدامات کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوامی حقوق، جمہوری اقدار اور محروم طبقات کی نمائندگی کو اپنی سیاست کا مرکز بنایا ہے۔ بلوچستان قدرتی وسائل، باصلاحیت نوجوانوں اور بے پناہ امکانات سے مالا مال صوبہ ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ ترقی کے ثمرات صوبے کے ہر علاقے اور ہر طبقے تک پہنچائے جائیں۔ تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے ذریعے ہی ایک خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ میر عبید اللہ گورگیج نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی خدمت کے مشن کو جاری رکھتے ہوئے حلقہ پی بی 44 کی ترقی اور بلوچستان کی خوشحالی کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا۔ عوامی اعتماد کو اپنی طاقت سمجھتے ہیں اور کوشش ہوگی کہ عملی اقدامات کے ذریعے عوام کی امیدوں پر پورا اترا جائے۔

ہمت اور جمہوریت کے تسلسل سے ہی بحرانوں کا پائیدار حل ممکن ہے، حافظ حمد اللہ

سیاسی انتقام اور اداروں کا ٹکراؤ ملک کو آئینی و سیاسی بحران کی طرف دھکیل رہا ہے، عوامی مسائل بڑھ رہے ہیں، رہنما جے یو آئی

میثاق جمہوریت اور میثاق معیشت پر اتفاق رائے پیدا کیا جائے، آئین کی بالادستی اور پارلیمنٹ کا وقار ناگزیر ہے، ریٹائرڈ سینیٹر

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما حافظ حمد اللہ نے کہا کہ مفاہمت اور جمہوریت کے تسلسل سے ہی تمام چیلنجز کا پائیدار حل ممکن ہے۔ انتقامی کارروائیوں اور پارلیمنٹ کی تحقیر سے جمہوری نظام کھوکھلا ہو جاتا ہے۔ ریاست کے بنیادی ستونوں کے درمیان عدم اعتماد کی خلیج بڑھ رہی ہے انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت ایک انتہائی نازک موڑ سے گزر رہا ہے مسلط کردہ حکومت نے ملک میں جمہوری عمل اور قانون کی حکمرانی کو شدید زک پہنچائی ہے۔ غیر آئینی اقدامات سے ریاست کے مختلف ستونوں کے درمیان ٹکراؤ کی کیفیت پیدا ہو چکی ہے جو ملک کو مزید سنگین آئینی و سیاسی بحران کی طرف دھکیل رہی ہے۔ سیاسی انتقام اور اداروں کے ٹکراؤ ملک و قوم کے لیے ہر لحاظ سے تباہ کن ثابت ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو موجودہ بحرانوں سے نکالنے کے لیے تمام سیاسی دھاروں کے مابین ایک جامع اور سنجیدہ مذاکراتی عمل ناگزیر ہو چکا ہے۔ ذاتی و سیاسی انا کو بالائے طاق رکھ کر ایک "میثاق جمہوریت" اور "میثاق معیشت" پر اتفاق رائے قائم کیا جائے تاکہ پالیسیوں میں تسلسل قائم رہ سکے۔ آئین کی بالادستی میں پارلیمنٹ کی وقار اور جمہوریت کی مضبوطی ہے۔ حکومت اور اپوزیشن بار بار کے تلخ تجربات کو نہ دہرایا جائے انہوں نے کہا کہ عالمی اسٹیبلشمنٹ ملک میں مضبوط آئین اور جمہوریت دیکھنا نہیں چاہتے ہیں آئے دن ملک میں نئی تماشوں سے ملک کو تماشہ گاہ بنایا غیر آئینی اقدامات سے ملک کی اساس کو کمزور کیا جا رہا ہے جو قوم و ملک کی مفاد میں نہیں باہمی انتشار نے غیر آئینی اور غیر جمہوری عمل سے ملک مزید دلدل میں پھنس جائیگی۔ چالیس سال سے ملکی سیاست پر آئین کی بالادستی کے بجائے عالمی قوتوں کی راج ہے انہوں نے کہا کہ جمہوریت کو آمریت سے زیادہ نقصان سیاسی جماعتوں کے انتقامی سیاست اور انتشار نے پہنچایا ہے اور ان ہی سیاسی جماعتوں نے ہر بار غیر جمہوری اور غیر آئینی عمل کو سیاست میں مداخلت کے لئے راستہ فراہم کیا ہے۔ غیر جمہوری رویوں نے ملک کو دو وقت کر دیا۔ جمہوریت کا ڈھنڈورا پیٹنے والے اس نظام نے عملی طور پر ملک کو آئینی بحران جمہوری اداروں کے وقار کو شدید نقصان پہنچایا ہے، جس کی وجہ سے عوام کا جمہوری عمل اور اس سے جڑے نظام سے اعتماد اٹھتا جا رہا ہے۔ ملک اس وقت جن سنگین معاشی، سیاسی اور آئینی بحرانوں کی زد میں ہے، اس کی بنیادی وجہ حکومت کا غیر جمہوری رویہ ہے۔

رفاہ یونیورسٹی میں ینگ سی ای اوز، انٹرپرینیورز اینڈ انوویٹرز سمٹ، ایکسپو کا انعقاد

نوجوان کاروباری اور جدت کاروں کی کامیابیوں کا اعتراف، نمایاں افراد میں اعزازات تقسیم

اسلام آباد (زاہد احمد خان): رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی نے یس پاکستان کے اشتراک سے اپنے گلبرگ گرینز کیمپس میں ینگ سی ای اوز، انٹرپرینیورز اینڈ Innovators سمٹ، ایکسپو اینڈ ایوارڈز 2026 کا انعقاد کیا۔ تقریب میں نوجوان کاروباری رہنماؤں، کاروباری شخصیات، Innovators، ماہرین تعلیم اور طلبہ نے شرکت کی۔ اس کا مقصد کاروباری کامیابیوں کو سراہنا اور تعلیمی اداروں اور صنعت کے درمیان مضبوط روابط کو فروغ دینا تھا۔ تقریب میں ابھرتے ہوئے کاروباری افراد، نوجوان چیف ایگزیکٹوز اور Innovators کی کاروباری ترقی اور جدت کے شعبوں میں خدمات کو سراہا گیا۔ بڑی تعداد میں کاروباری ماہرین، تعلیمی اداروں کے نمائندگان اور طلبہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر باہمی روابط، علم و تجربات کے تبادلے اور نوجوانوں میں کاروباری رجحانات کو فروغ دینے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کیا گیا۔ تقریب میں ماریشس کے ہائی کمشنر عزت مآب منسوگری مباکس، ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) کے سابق چیئرمین اور ایچ ای سی ٹاسک فورس کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر جاوید لغاری، ایچ ای سی کے اراکین ڈاکٹر حبیب بخاری، ڈاکٹر محمد شفیق اور ڈاکٹر ناصر محمود، جبکہ یس پاکستان کے بانی محمد مرتضیٰ نور سمیت ممتاز کاروباری شخصیات اور سینئر ماہرین تعلیم نے شرکت کی۔ رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کے ڈپٹی وائس چانسلر (اکیڈمکس) پروفیسر ڈاکٹر یاور حیات خان نے کاروباری سرگرمیوں، جدت اور صنعت و تعلیمی اداروں کے درمیان مضبوط شراکت داری کے فروغ کے لیے یونیورسٹی کے عزم کا اعادہ کیا۔

کوہلو میں ڈیموں کی صفائی اور مرمت کا کام تیزی سے جاری ہے، ایگزیکٹو انجینئر

بارشوں کا پانی محفوظ بنانے اور مقامی آبادی کی ضروریات پوری کرنے میں مدد ملے گی

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون کی خصوصی کوششوں سے محکمہ اریگیشن کے زیر انتظام ڈیموں کی صفائی اور مرمت کا کام تیزی سے جاری ہے۔ تفصیلات کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون کی کوششوں سے محکمہ اریگیشن کے ایگزیکٹو انجینئر محمود خان مندوخیل کی زیر نگرانی ضلع کوہستان مری کے مختلف ڈیموں کی صفائی اور مرمت کا کام جاری ہے۔ اس اقدام کا مقصد ڈیموں کی بہتری، پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش برقرار رکھنے اور بارشوں کے پانی سے بہتر طور پر استفادہ کرنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔ ڈیموں کی بروقت صفائی اور مرمت سے نہ صرف آبی وسائل کے بہتر انتظام میں مدد مل سکتی ہے بلکہ بارشوں کے پانی کو محفوظ بنانے اور مقامی آبادی کی ضروریات پوری کرنے کے امکانات بھی بڑھ سکتے ہیں۔

کوئٹہ، حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام یوتھ ووکیشنل اسکلز ٹریننگ پروگرام کے تحت خواتین مختلف شعبوں میں تربیت حاصل کر رہی ہیں

موٹر سائیکل و گاڑی چوری میں ملوث گینگز کیخلاف کارروائی

آئی جی اسلام آباد کی زیر صدارت اجلاس میں پولیس کارکردگی کا جائزہ

بہترین پیشہ ورانہ کارکردگی والے پولیس افسران کو انعامات سے نوازا گیا

اسلام آباد (زاہد احمد خان) آئی جی اسلام آباد کیپٹن ریٹائرڈ محمد سہیل چوہدری کی زیر صدارت کرائم میٹنگ کا انعقاد۔ میٹنگ میں انسداد جرائم اور پولیس کارکردگی کا جائزہ لیا، جبکہ موٹر سائیکل و گاڑی چوری میں ملوث گینگز کے خلاف موثر کارروائی، زیر تفتیش مقدمات کی جلد یکسوئی اور جرائم پیشہ عناصر کی گرفتاری یقینی بنانے کی ہدایات جاری، جبکہ بہترین کارکردگی پر افسران کو انعامات سے بھی نوازا گیا۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد کیپٹن ریٹائرڈ محمد سہیل چوہدری کی زیر صدارت کرائم میٹنگ کا انعقاد ہوا، میٹنگ میں ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم، ایس ایس پی لاء اینڈ آرڈر اینڈ آرگنائزڈ کرائم یونٹ حسام بن اقبال، ایس ایس پی انویسٹی گیشن سلیمان ظفر، زونل ایس پیز، ایس ڈی پی اوز اور ایس ایچ اوز نے شرکت کی۔ کرائم میٹنگ میں آئی جی اسلام آباد نے جرائم کی روک تھام، پولیس کی مجموعی کارکردگی اور زیر تفتیش مقدمات میں پیش رفت کا جائزہ لیا، انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ موٹر سائیکل اور گاڑی چوری میں ملوث متحرک گینگز کے خلاف موثر کارروائیاں کرتے ہوئے ملزمان کی گرفتاری اور چوری شدہ گاڑیوں و موٹر سائیکلوں کی برآمدگی یقینی بنائی جائے، جبکہ زیر تفتیش مقدمات کو میرٹ اور شفافیت کو مدنظر رکھتے ہوئے جلد از جلد یکسو کیا جائے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں۔

انسانی اسمگلنگ میں ملوث عناصر کیخلاف ایف آئی اے کی کارروائی

اٹلی بھیجنے کے نام پر ایک ایجنٹ کے ساتھ 70 لاکھ روپے دینے کا معاہدہ ہوا

کارروائی میں ایک ملزم گرفتار، پاکستانی پاسپورٹ اور اطالوی رہائشی کارڈ برآمد کر لیا گیا

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل اسلام آباد نے انسانی اسمگلنگ اور سفری دستاویزات کے غیر قانونی استعمال میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ملزم پر مبینہ طور پر کسی دوسرے شخص کی شناخت اختیار کر کے اس کے نام پر جاری پاکستانی پاسپورٹ اور اطالوی رہائشی کارڈ استعمال کرتے ہوئے بیرون ملک سفر کرنے کی کوشش کا الزام ہے۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق ملزم نے مبینہ طور پر اٹلی بھیجنے کے نام پر ایک ایجنٹ کے ساتھ 70 لاکھ روپے کا معاہدہ کرنے اور 17 لاکھ 50 ہزار روپے بطور ایڈوانس ادا کرنے کا بیان دیا۔ ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل اسلام آباد نے سال 2025 میں اس کیس میں ایف آئی آر نمبر 76/2025 پاکستان پینل کوڈ کی دفعات 109، 419 اور 420، پاسپورٹ ایکٹ 1974 کی دفعہ 6 اور امیگریشن آرڈیننس 1979 کی دفعات 17، 18 اور 22 کے تحت درج کی تھی۔

عبدوئی بارڈر کراسنگ پوائنٹ کھولنے کا اعلان خوش آئند ہے، فدا الحکیم رند

مند (اے این این) مکران ڈویژن کے معروف سیاسی و سماجی رہنما میر فدا الحکیم رند نے آئی جی ایف سی ساؤتھ میجر جنرل ظفر اقبال کی جانب سے پاک ایران عبدوئی بارڈر کراسنگ پوائنٹ کھولنے کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے مکران کے عوام کے لیے خوش آئند پیش رفت قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اہم سرحدی گزرگاہ کی بحالی سے تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، مقامی تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو ریلیف ملے گا اور سرحدی علاقوں میں معاشی مشکلات کم کرنے میں مدد ملے گی میر فدا الحکیم رند نے کہا کہ مکران کے متعدد خاندانوں کا روزگار سرحدی تجارت، ٹرانسپورٹ، اشیائے خورونوش کی ترسیل اور دیگر کاروباری سرگرمیوں سے وابستہ ہے۔ عبدوئی بارڈر کراسنگ پوائنٹ کھلنے سے مند، تمپ، تربت، گوادر اور ملحقہ علاقوں میں کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملنے اور مقامی تاجروں، دکانداروں، مزدوروں اور ڈرائیوروں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔

پی ایم ڈی سی کو کمزور کرنے کی سازشوں کو ناکام بنائیں گے، ورکرز یونین

قومی ادارے کو اپنی معدنی لیز اور منصوبے خود چلانے سے روکنے کا کیا جواز ہے؟ ورکرز یونین کا سوال

پی ایم ڈی سی کے وسائل پر ادارے کا اختیار برقرار رکھا جائے، قومی معدنی وسائل کا مؤثر استعمال ملکی مفاد میں ہے

کوئٹہ (اے این این) سورینج: یونائیٹڈ مائنز ورکرز یونین سی بی اے سورینج نے نام نہاد مائنز فیڈریشن کے رہنما کی جانب سے پاکستان منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن (PMDC) کے حوالے سے حالیہ پریس کانفرنس پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پریس کانفرنس میں اختیار کیا گیا موقف تضادات کا مجموعہ ہے، جس کے ذریعے بیک وقت دو متضاد موقف اپنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یونین کے مطابق ایسے متضاد بیانات سے کان کنوں کے مسائل حل ہونے کے بجائے مزدوروں میں مزید الجھن اور بے یقینی پیدا ہوگی۔ یونائیٹڈ مائنز ورکرز یونین سی بی اے سورینج نے کہا کہ نام نہاد مائنز فیڈریشن ایک طرف PMDC کی نجکاری کی مخالفت کرتے ہوئے اسے قومی ادارہ قرار دیتی ہے، لیکن دوسری جانب جب یہی قومی ادارہ اپنی معدنی لیز اور منصوبے کو براہ راست خود چلانے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کی بھی مخالفت شروع کر دی جاتی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر PMDC کو نجی ہاتھوں میں نہیں دینا تو پھر اس کے معدنی وسائل اور منصوبے کس کے حوالے کیے جائیں؟ قومی ادارے کو اپنے وسائل استعمال کرنے سے روکنے کا آخر کیا جواز ہے؟ یونین نے واضح کیا کہ PMDC ایک قومی ادارہ ہے اور قومی ادارے کے وسائل پر بنیادی اختیار خود اس ادارے کا ہونا چاہیے۔ اگر PMDC اپنی پیداواری سرگرمیاں براہ راست چلانے، اپنی تکنیکی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور اپنے معدنی وسائل کو خود استعمال کرنے کی جانب پیش رفت کرتا ہے تو اس اقدام کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے، نہ کہ ایسے اقدامات کی مخالفت کر کے قومی ادارے کو مزید کمزور کرنے کی کوشش کی جائے۔ یونائیٹڈ مائنز ورکرز یونین سی بی اے سورینج نے نام نہاد مائنز فیڈریشن کے ذمہ داران سے سوال کیا کہ وہ اپنا موقف واضح کریں کہ آخر وہ چاہتے کیا ہیں؟ اگر PMDC کی نجکاری بھی قابل قبول نہیں اور قومی ادارے کو اپنی لیز اور منصوبے خود چلانے کی اجازت دینے پر بھی اعتراض ہے تو پھر اس ادارے کے وسائل کس کے حوالے کیے جائیں؟

لاہور، عوامی رکشہ یونین کے زیر اہتمام پیٹرولیم اور ایل پی جی کی بلند ہوتی قیمتوں کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں

لاہور، پاکستان اور انگلینڈ کی ٹیموں کے درمیان ٹرائنگولر سیریز کا میچ دیکھنے کیلئے آنے والے شائقین کرکٹ اسٹیڈیم میں داخلے کیلئے قطار میں کھڑے ہیں

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

مشرق

چیف ایگزیکٹو، پرنٹر و پبلشر سید ممتاز احمد نے ایم ای ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے چھپوا کر A-4 ماڈل ٹاؤن حالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد
ٹیلی فون نمبر:۔ 2829164-2821538-2821626 فیکس نمبرز:۔ 2830228-2835934
ای میل mashriqqta2008@gmail.com

پیر 26 اکتوبر 2026ء

گندم اور آٹے کی قیمتیں......عوام کو ریلیف دینے کی ضرورت!!

ایک خبر کے مطابق نائب وزیراعظم سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے گندم کی قیمتوں میں اضافے کے رجحان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی وصوبائی حکام کو ہدایت کی ہے کہ قیمتوں میں استحکام لانے کے لئے گندم کی رسد میں اضافے سمیت تمام ضروری اقدامات کئے جائیں، قومی غذائی سیکیورٹی کا تحفظ اور عوام کو اشیائے ضروریہ کی مناسب قیمتوں پر فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ان خیالات کا اظہار نائب وزیراعظم نے گزشتہ روز کابینہ کمیٹی کے ایک اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا، جس میں اشیائے ضروریہ کے ذخائر کی موجودہ صورت حال، قیمتوں اور رسد کا جائزہ لیا گیا۔ یقیناً نائب وزیراعظم کی ہدایت عوام کے لئے اطمینان کا باعث ہے اور یہ امر بھی اطمینان بخش ہے کہ ملک میں گندم کے وافر ذخائر موجود ہیں مگر سوال یہ ہے کہ جب ذخائر وافر ہیں تو پھر بحرانی کیفیت کیوں ہے؟ یہ ایک افسوسناک صورتحال ہے اور صوبائی حکومتوں سے فوری اقدامات کی متقاضی ہے۔ اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں استحکام اور عوام کو بنیادی غذائی ضروریات مناسب نرخوں پر فراہم کرنا کسی بھی حکومت کی بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ خصوصاً گندم اور آٹے جیسی اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں اضافہ براہ راست عام آدمی کے گھریلو بجٹ، قوت خرید اور روزمرہ زندگی کو متاثر کرتا ہے۔ ایسے میں نائب وزیراعظم سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی تشویش اور وفاقی وصوبائی حکام کو رسد بڑھانے سمیت ضروری اقدامات کی ہدایت اہمیت رکھتی ہے۔ حکومت کی جانب سے قومی غذائی تحفظ کو ترجیح دینے اور عوام کو اشیائے ضروریہ مناسب قیمتوں پر فراہم کرنے کے عزم کا خیر مقدم کیا جانا چاہئے۔ تاہم اس عزم کی حقیقی افادیت اسی وقت سامنے آئے گی جب اس کے نتیجے میں منڈیوں میں قیمتوں کا دباؤ کم ہو، رسد بہتر ہو اور عام شہری کو عملی طور پر ریلیف ملے۔ وفاقی سطح پر گندم کی قیمتوں اور ذخائر کا جائزہ لینے کے لئے اعلیٰ سطح اجلاس کا انعقاد اس مسئلے کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ لیکن اس قومی مسئلے کی سنگینی کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ملک کے تمام صوبوں، بالخصوص بلوچستان، کے زمینی حقائق کو یکساں اہمیت دی جائے۔ کیونکہ جہاں کسی صوبے میں گندم کے مناسب ذخائر اور مسلسل رسد کے باعث قیمتوں کو قابو میں رکھنا نسبتاً آسان ہو سکتا ہے، وہیں بلوچستان میں سرکاری ذخائر کی عدم دستیابی، نقل وحمل کے اخراجات اور دیگر مشکلات نے آٹے کی قیمتوں کو عام آدمی کی پہنچ سے دور کرنے کا خطرہ پیدا کر دیا ہے۔ چنانچہ وفاقی حکومت کی ہدایات کو بلوچستان کے مخصوص حالات سے جوڑ کر دیکھا جانا چاہئے تاکہ قومی پالیسی کا فائدہ صوبے کے عوام تک بھی پہنچ سکے۔ بلوچستان میں گندم اور آٹے کی موجودہ صورت حال اس امر کی متقاضی ہے کہ معاملے کو محض منڈی کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ سمجھ کر نظر انداز نہ کیا جائے۔ دستیاب اطلاعات کے مطابق کوئٹہ میں ایک ماہ کے دوران 50 کلو فائن آٹے کے تھیلے کی قیمت میں پندرہ سے سولہ سو روپے، جبکہ چکی کے 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت میں 600 روپے اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ فلور ملز والوں کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں سرکاری گندم کے ذخائر موجود نہ ہونے کے باعث فلور ملز اوپن مارکیٹ سے مہنگی گندم خریدنے پر مجبور ہیں۔ بلوچستان میں گندم کے بحران کا ایک بنیادی پہلو یہ ہے کہ فلور ملز کو سرکاری سطح پر دستیاب گندم کا متبادل حاصل نہیں، جس کے باعث انہیں اوپن مارکیٹ کی قیمتوں پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ جب خام مال مہنگا ہو، بجلی اور ایندھن کے اخراجات بڑھ رہے ہوں اور ترسیل کے مسائل بھی موجود ہوں تو آٹے کی قیمتوں کو ایک محدود سطح پر برقرار رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس صورت حال میں صرف فلور ملز کو قیمتیں کم رکھنے کی ہدایت دینا کافی نہیں ہوگا، بلکہ انہیں مناسب نرخوں پر گندم فراہم کرنے کے لئے قابل عمل انتظامات بھی کرنا ہوں گے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ بلوچستان کو گندم کی فراہمی کسی عارضی انتظام تک محدود نہ رہے۔ صوبے میں طلب اور رسد کے فرق، موسمی ضروریات اور نقل وحمل کے ممکنہ تعطل کو سامنے رکھتے ہوئے ایسا انتظام بنایا جائے جس کے تحت ذخائر کی صورت حال مسلسل زیر نگرانی رہے۔ ہنگامی حالات میں متبادل انتظامات کی تیاری بھی اسی منصوبہ بندی کا حصہ ہونی چاہئے۔ اگر وفاقی سطح پر گندم کی درآمد یا دستیابی کے ذریعے رسد بڑھانے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں تو اس عمل میں بلوچستان کی ضروریات کا واضح تعین ہونا چاہئے۔ صوبے کے عوام بھی ملک کے دوسرے حصوں کی طرح بنیادی غذائی ضروریات کی مناسب قیمتوں پر فراہمی کے حق دار ہیں۔ تاہم محض گندم کا حصہ مختص کر دینا کافی نہیں ہوگا۔ اس بات کو بھی یقینی بنانا ہوگا کہ مختص کردہ گندم بروقت صوبے تک پہنچے، اگر گندم کی فراہمی کے بعد بھی انتظامی تاخیر، نقل وحمل کی رکاوٹیں یا تقسیم کے مسائل برقرار رہے تو حکومتی اقدامات کے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو سکیں گے۔ اس ضمن میں صوبائی حکومت کو وفاقی اداروں کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھتے ہوئے گندم کی ضروریات اور دستیابی کے اعداد وشمار مرتب کرنے چاہئیں۔ بلوچستان میں صوبائی حکومت کو چاہئے کہ گندم کی نقل وحمل کے اہم راستوں کی صورت حال کا مسلسل جائزہ لے اور متعلقہ اداروں کے تعاون سے رسد کی روانی برقرار رکھنے کے انتظامات کرے۔ کسی ایک راستے میں رکاوٹ کی صورت میں متبادل انتظامات پہلے سے موجود ہونے چاہئیں تاکہ سپلائی کا نظام اچانک متاثر نہ ہو۔ اس کے ساتھ نقل وحمل کے اخراجات اور غیر ضروری تاخیر کم کرنے کے امکانات بھی تلاش کئے جائیں۔ رسد میں اضافے کی وفاقی ہدایت اسی وقت موثر ثابت ہوگی جب گندم کی دستیابی کے ساتھ اس کی بروقت ترسیل بھی یقینی بنائی جائے۔ ذخائر کا موجود ہونا اور صارف تک آٹے کی مناسب قیمت پر دستیابی دو الگ مگر باہم مربوط معاملات ہیں۔ حکومتی حکمت عملی میں ان دونوں پہلوؤں کو یکساں اہمیت دینا ضروری ہے۔ گندم اور آٹے کی قیمتوں میں استحکام کے لئے حکومت کو فوری اقدامات کے ساتھ ایک مستقل حکمت عملی بھی اختیار کرنا ہوگی۔ سب سے پہلے بلوچستان میں گندم کی حقیقی ضروریات، موجودہ دستیابی اور آئندہ رسد کا جائزہ لے کر ہنگامی بنیادوں پر فراہمی کا منصوبہ مرتب کیا جائے۔ فلور ملز کو مناسب نرخوں پر گندم کی دستیابی کے امکانات کا جائزہ لیا جائے اور جہاں ضروری ہو وہاں وفاقی تعاون سے موثر انتظامات کئے جائیں۔ دوسرا اہم قدم قیمتوں اور ذخائر کی مسلسل نگرانی ہے۔ متعلقہ محکموں کو گندم اور آٹے کی قیمتوں، منڈیوں میں دستیابی، فلور ملز کی پیداوار اور ترسیل کے مسائل سے متعلق باقاعدہ معلومات حاصل کرنی چاہئیں۔ اس طرح کسی ممکنہ بحران کی شدت اختیار کرنے سے پہلے اس کی نشاندہی اور تدارک ممکن ہوگا۔ نگرانی کا مقصد محض اعداد وشمار جمع کرنا نہیں بلکہ بروقت فیصلوں کے ذریعے صارفین کو ریلیف فراہم کرنا ہونا چاہئے۔

وہ پاکستان کا ''جرنیل سپاہی''

جلسہ عام

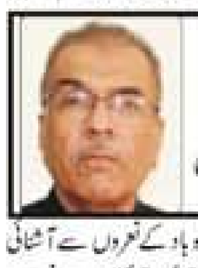

مجیب الرحمان شامی

میاں فاروق الطاف لاہور کیا پاکستان کے بڑے بزنس مین تھے۔ تجارت کی اور صنعتکار بھی بنے۔ کروڑوں کیا اربوں کمائے ہوں گے بلکہ کما رہے ہوں گے۔ اُنکے اکلوتے بیٹے سلمان فاروق امریکہ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے واپس آئے بلکہ لائے گئے تو انہوں نے کاروبار سنبھال لیا۔ میاں صاحب نے اپنے آپ کو پاکستان کے نظریے کی ترویج و تبلیغ کیلئے وقف کر دیا۔ انکی نگرانی میں انکے فرزند ارجمند کی نظریاتی تعلیم و تربیت بھی ہوتی گئی اور اب ماشاء اللہ وہ بھی اپنے والد کے فکر و عمل کی تصویر ہیں۔ میاں صاحب تحریک پاکستان ورکرز ٹرسٹ کے چیئرمین تھے اور تحریک کے کارکنان کے متعلقین اور متوسلین کی خبر گیری میں مصروف رہتے تھے۔ ادارہ نظریہ پاکستان کی باگ ڈور بھی انہی کے ہاتھوں میں تھی۔ انہی کے زیر اہتمام ایوان قائداعظم کی تعمیر و تزئین کا کام مکمل ہوا اور پاکستان کی فکری اور نظریاتی اساس کی ترویج و اشاعت کا سلسلہ جاری ہے۔ طلبہ و طالبات کیلئے تربیتی کورس منعقد ہوتے ہیں۔ تحریک پاکستان کے حوالے سے اجتماعات کا اہتمام ہوتا ہے ہزاروں نوجوان یہاں سے تربیت حاصل کر کے پاکستان کے نظریاتی استحکام میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ادارہ نظریہ پاکستان کے بانی چیئرمین مجید نظامی تھے انکے بعد یہ ذمہ داری سابق صدر پاکستان جسٹس محمد رفیق تارڑ نے اٹھائی، وہ بھی راہی ملک عدم ہوئے تو یہ امانت جسٹس اعجاز نثار کے سپرد ہوئی۔ جسٹس صاحب کی صحت زیادہ سرگرمی کی اجازت نہیں دیتی، انکے سائے میں میاں فاروق الطاف نے ادارے کا نظم و نسق سنبھالے رکھا اور انکے پُرخلوص کارکنوں کے ذریعے اسے فعال تر بنایا۔

گزشتہ کچھ عرصے سے میاں صاحب گردوں کے مرض میں مبتلا تھے، ڈائلسز شروع تھا، ان کے ہونہار بیٹے نے گھر ہی پر مشین نصب کروا دی تھی۔ میاں صاحب کمزور تو لگ رہے تھے لیکن ان کا حوصلہ جوان تھا۔ یوم آزادی کی تقریب میں بھرپور شرکت کی گفتگو بھی فرمائی۔ امید تو یہی تھی کہ مرض پر قابو پائے رکھیں گے لیکن کسی وائرس کا حملہ ایسا ہوا کہ سانس کی تکلیف ہوئی، ہسپتال پہنچے اور چند ہی روز میں اپنے بلند مرتبت رفقا سے جا ملے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے حضور طلب کر لیا تھا۔

میاں فاروق نے کم و بیش تو دنیا یہاں اسی شہر لاہور میں گزاریں۔ یہیں آنکھ کھولی تھی یہیں تعلیم حاصل کی یہیں پاکستان زندہ باد کے نعروں سے آشنائی ہوئی اور یہی نعرے لگاتے لگاتے یہیں سے رخصت ہو گئے۔ وہ پاکستان کے سپاہی تھے اور عمر بھر سپاہی رہے۔ جنرل بننے کا شوق کبھی نہیں پالا مناصب کے پیچھے بھاگے نہ جاہ و جلال کی تمنا کی اپنے حصے کا کام کرتے چلے گئے اور یہی کام انہیں ممتاز سے ممتاز تر کرتا چلا گیا۔ جرنیلوں میں انہیں سپاہی سمجھا جاتا اور سپاہی انہیں جرنیل قرار دیتے۔ سپاہیوں کی تعداد بہت زیادہ تھی اس لیے ان کی جرنیلی کا تاثر بھی زیادہ تھا۔ اُن کی طرح کمانے والے تو کئی ہیں لیکن خرچ کرنے والے کئی نہیں ہیں۔

وہ لاہور کی نواحی بستی باغبانپورہ کے آرائیں خاندان سے تعلق رکھتے تھے سر محمد شفیع سے لیکر میاں افتخار الدین تک اور بیگم جہاں آرا شاہنواز سے لے کر میاں بشیر احمد تک اس خاندان کے افراد نے قومی زندگی میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ہر ایک کی اپنی کنٹری بیوشن ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہی میں میاں فاروق الطاف نمایاں ہوئے۔ ان کے دادا ڈاکٹر تھے۔ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کے اولین فارغ التحصیل نوجوانوں میں سے ایک، لیکن جوانی ہی میں انتقال کر گئے۔ والد نے سرکاری ملازمت شروع کی لیکن پھر کاشتکاری کی طرف متوجہ ہو گئے۔ میاں فاروق نے تعلیم مکمل کی تو دس ہزار روپے اپنے والد سے ادھار لے کر کاروبار کا آغاز کیا، چھ سات عشرے پہلے یہ بہت بڑی رقم تھی۔ اس کے بعد پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ تحریک پاکستان

[illegible]

بلڈنگ کے اپر فلور پر میاں صاحب کا کمپنی آفس تھا۔ جب یو بی ایل کے ابتدائی سرمائے سے میں نے کینال ویو کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی بنانے کا منصوبہ بنایا تو فنڈنگ کمیٹی میں میاں فاروق الطاف نمایاں تھے۔ کینال ویو لاہور کی پہلی منظم کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی تھی جو کسی کمرشل ڈویلپر نے ذاتی منافع کیلئے نہیں بنائی تھی۔ ماڈل ٹاؤن کو آپریٹو

[illegible]

امام صاحب سے بھی اتنی ہی محبت کرتے تھے جتنی محبت انہیں اپنے بیٹے سلمان کے ساتھ تھی۔ مولانا اعظم حسین نے (جن کا تعلق صوابی سے ہے) اس قدر رقت اور محبت کے ساتھ دعائے مغفرت کرائی اور حاضرین نے اس یکسوئی اور محبت سے آمین کہا کہ اللہ کی رحمت برستی محسوس ہو رہی تھی۔ میاں فاروق الطاف غریق رحمت ہو چکے تھے۔

وارث شاہ عادتاں ایویں جاندیاں نیں

سوچ وفکر

محمد محسن اقبال

قوموں کی زندگی میں کچھ واقعات محض تاریخ کا حصہ نہیں بنتے بلکہ ان کے اجتماعی شعور، مزاج اور طرز فکر میں ہمیشہ کے لیے رچ بس جاتے ہیں۔ وقت گزر جاتا ہے، نسلیں بدل جاتی ہیں، حکومتیں آتی اور جاتی رہتی ہیں، مگر بعض تاریخی تجربات قوموں کی نفسیات پر ایسے نقوش چھوڑ جاتے ہیں جنہیں مٹانا آسان نہیں ہوتا۔ فرانس بھی ایسی ہی قوم ہے جس کے مزاج میں انقلاب کی یاد آج تک زندہ ہے۔ دو صدیوں سے زیادہ عرصہ گزرنے کے باوجود فرانسیسی عوام جب کسی حکومتی فیصلے کو اپنے معاشی مفادات یا بنیادی حقوق کے منافی سمجھتے ہیں تو سڑکوں پر نکل آتے ہیں۔ ان کے نزدیک احتجاج محض ناراضی کا اظہار نہیں بلکہ حکمرانوں کو یہ یاد دلانے کا ایک ذریعہ بھی ہے کہ اقتدار کی حدود ہوتی ہیں اور عوامی اعتماد کے بغیر اس کی بنیادیں کمزور پڑنے لگتی ہیں۔ 1789ء کا انقلاب فرانس اسی حقیقت کی ایک تاریخی مثال تھا۔ اس وقت فرانس کی بادشاہت مالی بحران سے دوچار تھی، مراعات یافتہ طبقے اصلاحات کی راہ میں رکاوٹ بنے ہوئے تھے اور عام آدمی ٹیکسوں، مہنگائی اور خوراک کی قلت کے بوجھ تلے دبا ہوا تھا۔ ایک طرف شاہی دربار کی شان و شوکت تھی، دوسری طرف عوام کی محرومیاں۔ جب معاشی مشکلات کے ساتھ سیاسی بے اختیاری بھی جمع ہو جائے تو بے چینی رفتہ رفتہ بغاوت کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ باستیل کے قلعے پر دھاوا اسی عوامی اضطراب کی علامت بن گیا۔ آزادی، مساوات اور اخوت کے نعرے فرانس کی سرحدوں سے نکل کر دنیا بھر میں سیاسی تبدیلی کی علامت بن گئے۔

تاہم تاریخ کو محض رومانوی انداز میں دیکھنا بھی درست نہیں۔ انقلاب فرانس اپنے ساتھ تشدد، انتشار اور سیاسی انتہا پسندی بھی لایا۔ جمہوریت کی امیدوں کے درمیان آمرانہ اقتدار اور سلطنتی عزائم نے بھی جنم لیا۔ اس کے باوجود اس انقلاب نے موروثی مراعات اور مطلق العنان حکمرانی کے تصور کو شدید چیلنج کیا اور جدید سیاسی فکر پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ اس کا بنیادی سبق آج بھی اپنی جگہ قائم ہے کہ حکومت کا جواز صرف قوت، قانون یا اختیار سے پیدا نہیں ہوتا؛ اسے عوام کی ضروریات، توقعات اور رضامندی سے بھی تقویت ملتی ہے۔ فرانس میں آج بھی ہڑتالیں، احتجاج اور عوامی مظاہرے سیاسی زندگی کا نمایاں حصہ ہیں۔ پنشن اصلاحات ہوں، محنت کشوں کے حقوق کا معاملہ ہو یا عوامی خدمات میں تبدیلیاں، حکومت کو اکثر شدید عوامی مزاحمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض حلقے اس طرز عمل کو معاشی ترقی اور جدیدیت کی راہ میں رکاوٹ قرار دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک مسلسل احتجاج حکومت کی فیصلہ سازی کو کمزور اور اصلاحات کے عمل کو سست کر دیتا ہے۔ لیکن سوال یہ بھی ہے کہ اگر کسی اصلاح کا بیشتر بوجھ عام شہریوں پر پڑے، اگر بڑھتے ہوئے اخراجات سے متوسط اور کم آمدنی والے گھرانوں کی زندگی دشوار ہو جائے اور مراعات یافتہ طبقہ نسبتاً محفوظ رہے، تو عوام خاموش کیوں رہیں؟

یہاں احتجاج کی اصل معنویت سامنے آتی ہے۔ ہر احتجاج انقلاب نہیں ہوتا اور ہر اختلاف ریاست سے دشمنی کے مترادف نہیں۔ جمہوری معاشرے میں اختلاف رائے ایک فطری عمل ہے، بلکہ بعض اوقات یہی اختلاف حکومت کو اپنی پالیسیوں پر نظرثانی کرنے اور عوامی مشکلات کا ادراک کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ موجودہ فرانس اور 1789ء کے فرانس میں واضح فرق ہے۔ آج وہاں آئینی ادارے، انتخابات اور جمہوری طریقہ کار موجود ہیں، جن کے ذریعے شہری اپنی شکایات کا اظہار کر سکتے ہیں۔ اس لیے پنشن یا ٹیکسوں پر ہونے والے احتجاج کو مطلق العنان بادشاہت کے خلاف بغاوت کے برابر قرار دینا تاریخ کو ضرورت سے زیادہ سادہ بنا دینے کے مترادف ہوگا۔ اصل مماثلت اس سیاسی روایت میں ہے جس میں عوام اپنے حقوق اور معاشی انصاف کے معاملے پر آواز اٹھانے کو اپنا حق سمجھتے ہیں۔

معاشی اعداد و شمار بھی ہمیشہ عوامی زندگی کی مکمل تصویر پیش نہیں کرتے۔ کسی ملک کی معیشت کے مستحکم ہونے کا اعلان کیا جا سکتا ہے، مگر اس استحکام کا حقیقی امتحان اس وقت ہوتا ہے جب عام شہری بازار سے ضروری اشیا خریدنے، گھر کا کرایہ ادا کرنے اور روزمرہ اخراجات پورے کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر قومی معیشت کے اشارے بہتر ہوں لیکن شہری کی قوت خرید مسلسل دباؤ کا شکار رہے تو اعداد و شمار اور عوامی احساسات کے درمیان خلیج پیدا ہو جاتی ہے۔ یہی خلیج رفتہ رفتہ حکومت پر اعتماد کو کمزور کرتی ہے۔ جب عوام کو یہ محسوس ہونے لگے کہ قربانی کا مطالبہ صرف ان سے کیا جا رہا ہے، تو مسئلہ محض مہنگائی یا ٹیکس کا نہیں رہتا بلکہ انصاف اور مساوات کا سوال بن جاتا ہے۔ ایسے حالات میں حکومت کے لیے دانشمندی کا تقاضا ہے کہ وہ احتجاج کو صرف امن و امان کا مسئلہ نہ سمجھے۔ ریاستی نظم و ضبط برقرار رکھنا حکومت کی ذمہ داری ضرور ہے، لیکن عوامی شکایات سننا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ حکومت ہر مطالبہ تسلیم نہیں کر سکتی اور نہ ہی ہر مخالفت کے سامنے اصلاحات سے دست بردار ہو سکتی ہے، مگر احتجاجی کامیابی کو واحد دوا اختیار کا اجازت نامہ بھی نہیں سمجھا جا سکتا۔ پائیدار اصلاحات وہی ہوتی ہیں جن کے مقاصد عوام کو سمجھائے جائیں، ان کے اثرات منصفانہ انداز میں تقسیم ہوں اور متاثرہ طبقات کو یہ احساس ہو کہ ان کی آواز سنی جا رہی ہے۔ محض انتظامی قوت سے خاموشی تو پیدا کی جا سکتی ہے، اعتماد نہیں۔

ایران، امریکہ تنازع اور روس

گردوپیش

ڈاکٹر رشید احمد خان

رواں ہفتے دو اہم شخصیات نے ایران کے دارالحکومت تہران کا دورہ کیا اور ملک کے اہم رہنماؤں سے ملاقات کی۔ ان میں پاکستان کے چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف شامل تھے۔ اگرچہ فیلڈ مارشل کے دورے کے متعلق ابھی تک پاکستانی دفتر خارجہ کی جانب سے آفیشل تفصیلات سامنے نہیں آئی ہیں مگر ایرانی میڈیا میں جو کچھ رپورٹ ہوا اس کو دیکھ کر یہ آسانی کہا جا سکتا ہے کہ اس دورے کا تعلق ایران اور امریکہ کے تنازع کو پُرامن سفارتی ذرائع سے حل کرنے کی کوششوں سے ہے۔ دوسری جانب 28 فروری کو ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ حملے سے جنگ چھڑنے کے بعد روسی وزیر خارجہ کا یہ پہلا دورہ ایران تھا۔ روسی وزیر خارجہ تہران پہنچنے سے پہلے بحرین میں روس اور خلیج تعاون کونسل کے تحت سٹرٹیجک ڈائیلاگ کی نویں جوائنٹ منسٹریل کونسل کے اجلاس میں شرکت کی۔ اس لیے تہران پہنچنے سے پہلے انہیں اچھی طرح معلوم تھا کہ خلیج کی صورتحال خاص طور پر آبنائے ہرمز کے بارے میں خلیج کی عرب ریاستوں کا کیا نقطہ نظر ہے۔ اگرچہ تہران میں ایرانی اور روسی وزرائے خارجہ کے درمیان ہونے والی بات چیت کو ایرانی حکومت نے دو طرفہ تعلقات کو مزید بہتر اور وسیع کرنے کے موضوع پر ہونے والی گفتگو قرار دیا ہے مگر فریقین کے درمیان ایران اور امریکہ کے تنازع خاص طور پر آبنائے ہرمز پر بھی خیالات کا تبادلہ ہوا ہے۔ نہ صرف دفاع بلکہ تجارت اور دیگر معاشی شعبوں میں بھی ایران اور روس کے مابین قریبی تعاون پایا جاتا ہے۔ یہ تعاون 2025ء میں روسی صدر پوتن اور ایران کے صدر مسعود پزشکیان کے درمیان طے پانے والے 25 سالہ جامع سٹرٹیجک پارٹنرشپ معاہدے کے تحت جاری ہے جس میں نہ صرف دفاع اور سلامتی بلکہ توانائی اور ٹرانسپورٹیشن کے شعبے بھی شامل ہیں۔ یہ بھی یاد رہے کہ ایران اور روس کے مابین جوہری توانائی کے شعبے میں بھی تعاون جاری ہے۔ ایران میں بوشہر کا نیوکلیئر پاور پلانٹ اس کی ایک مثال ہے۔ اگرچہ روس نے ایران کو بڑے ہتھیار مثلاً ٹینک اور توپیں مہیا نہیں کیے لیکن مغربی ذرائع کا کہنا ہے کہ روس (اور چین) نے ایران کو انٹیلی جنس شیئرنگ میں مدد فراہم کی ہے۔ ایران کے علاوہ یمن میں اس کی اتحادی انصاراللہ المعروف حوثی تنظیم خلیج فارس میں امریکی اڈوں اور سعودی تنصیبات کو اپنے میزائلوں سے جو نشانہ بنانے میں کامیاب ہو رہی ہے اسے روس کی تکنیکی مدد کا نتیجہ قرار دیا جاتا ہے۔ اسی طرح ایران نے اپنے ڈرون 'شاہد' کی پیداوار میں روسی ٹیکنالوجی استعمال کی ہے اور انہیں بڑی تعداد میں تیار کر کے روس کے حوالے کیا ہے جنہیں روس یوکرین کے خلاف جنگ میں استعمال کر رہا ہے۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کے خلاف مختلف الزامات پر مبنی جو چارج شیٹ اکثر عائد کرتے رہتے ہیں ان میں بڑی تعداد میں شاہد ڈرون تیار کر کے روس کو سپلائی کرنا بھی شامل ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ امریکہ نے ایران کی جو ہمہ گیر اقتصادی ناکہ بندی کر رکھی ہے چین کی طرح روس نے بھی اسے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ روسی وزیر خارجہ نے حالیہ دورہ ایران کے دوران کھل کر کہا ہے کہ روس نے ایران کے ساتھ جو اقتصادی معاہدے کر رکھے ہیں ان پر اس کی حکومت امریکی ناکہ بندی کی پروا کیے بغیر پوری طرح عمل کرے گی۔ متعدد ذرائع سے یہ معلومات بھی سامنے آ چکی ہیں کہ روس نے بحیرہ کیسپین کے راستے ایران کو اپنی برآمدات بھیجنے میں سہولت فراہم کر رکھی ہے۔ اس طرح ایران کی تقریباً 30 فیصد برآمدات امریکی ناکہ بندی کے باوجود وسطی ایشیائی ممالک اور روس کی منڈیوں تک پہنچنے میں کامیاب ہو رہی ہیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ویٹو پاور رکھنے والے روس اور چین کی موجودگی ایران کیلئے بہت مددگار ثابت ہوئی ہے۔ اگر اس کونسل میں روس اور چین ایران کی مدد نہ کرتے تو امریکی صدر اب تک سلامتی کونسل سے ایران کے خلاف اپنی جارحانہ جنگ پر مہر ثبت کروا چکے ہوتے۔ روس ان ممالک میں شامل ہے جنہوں نے ایران کے خلاف امریکی اور اسرائیلی جنگ کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی اور بلا جواز قرار دیا اور اسے فوراً بند کرنے کا مطالبہ کیا۔

روسی وزیر خارجہ کے حالیہ دورہ ایران کے دوران ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا تھا کہ ایران اور روس کے باہمی تعلقات جتنے مضبوط آج ہیں اس سے پہلے کبھی نہ تھے۔ ان مضبوط تعلقات کی روشنی میں اور خاص طور پر دفاعی شعبے میں تعاون اور سفارتی سطح پر حمایت کی بنا پر توقع کی جا رہی ہے کہ روس کی ثالثی ایران اور امریکہ کے تنازع کا حل تلاش کرنے میں کامیاب ہو جائے گی یا کم از کم روس کی کوششوں سے اس جنگ کو وسیع ہونے سے روکا جا سکے گا۔ ان توقعات کو اس حقیقت سے بھی تقویت ملتی ہے کہ اگرچہ روس نے اس تنازع کے حل میں مدد فراہم کرنے کی متعدد بار پیشکش کی ہے لیکن پہلی مرتبہ اس ضمن میں ایک سنجیدہ اور عملی قدم اٹھایا گیا ہے۔ روسی وزیر خارجہ کا دورہ ایران اس کا ثبوت ہے۔ اس کے علاوہ امریکی صدر ٹرمپ نے بھی حال ہی میں انکشاف کیا ہے کہ امریکہ ایران کے مسئلے پر روس کے ساتھ بھی بات چیت میں مصروف ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایران کے ساتھ امریکہ کا تنازع حل کرنے میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کیلئے روس کو امریکہ کا گرین سگنل مل چکا ہے۔ لیکن تہران میں روسی وزیر خارجہ کی اہم ایرانی عہدیداروں کے ساتھ بات چیت کا کوئی فوری ٹھوس نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ روس مسئلے کے حل کیلئے ایران کو جو تجاویز دے رہا ہے وہ فی الحال ایران کیلئے قابل قبول نہیں ہیں۔

سعودیہ پر حملوں کا تاریخی پس منظر؟

انسانوں کے نام

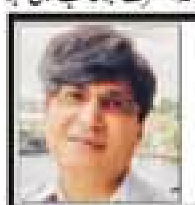

افضال ریحان

درویش نے اپنے گھر والوں کو کہا کتنا اچھا ہوتا اگر ہم سعودی ایئرلائن سے یورپ آتے، واپسی پر عمرہ بھی کرتے۔ اب سعودی عرب اور شیعہ یمنی حوثیوں کی جنگ میں حالات دن بدن خراب تر ہوتے جا رہے ہیں تو کہا جا رہا ہے کہ اگر آپ کی پسندیدہ ایئرلائن کی ہوتی تو تو مہر تک واپسی میں کتنی خرابی پڑ سکتی تھی۔ اب تو سعودی ایئرپورٹس اور جہازوں پر بھی حملے ہونے لگے ہیں، یہ واقعی افسوسناک صورتحال ہے۔ اس نتیجے کو اگرچہ ایسی صورتحال کے خدشات 1979ء سے ہیں، وہ دن ابھی طرح یاد ہے جب شاہ کا تخت الٹ کر انقلاب کے فوری بعد امام خمینی نے فرمایا تھا کہ ہم اپنے اس اسلامی انقلاب کو دیگر مسلم ممالک میں برآمد کریں گے، اسی دن درویش کا دھیان سعودی عرب کی طرف گیا، کیونکہ پس منظر میں وہی انقلاب کا اصلی ٹارگٹ تھا حالانکہ سعودی قیادت کی ہدایت پر امام کعبہ بنفس نفیس تہنیت کیلئے تہران گئے تھے مگر ایرانی میڈیا پر سعودیوں کے متعلق بہت کچھ زہر یلا جا رہا تھا۔ امام کے متذکرہ بیان پر اسلام کے ابتدائی دور کی وہ تصویر آنکھوں کے سامنے آ گئی تھی کہ کس طرح مولا علیؓ اور ما بعد حضرت امام حسینؓ کو مکہ و مدینہ جیسے مقدس مقامات سے کوچ کرتے ہوئے کوفہ کا رخ کرنا پڑا لیکن دل میں تو یقینی طور پر یہ حسرت تھی کہ کاش ایسے نہ ہوتا۔ مولا علیؓ کے لئے اپنے پیغمبر، اپنے کزن، اپنے سسر جبکہ امام حسینؓ کے لئے اپنے نانا کے مفتوح ہر دو مقدس شہروں کو چھوڑنا کتنا مشکل تھا۔ تصور کیا جا سکتا ہے کہ انہیں کس دکھ کے ساتھ اپنی یہ مقدس سرزمین یا جاگیر چھوڑ کر سوئے کوفہ جانا پڑا۔ درویش کو ظہور اسلام کے ابتدائی دور کا وہ منظر نامہ کبھی نظروں سے اوجھل نہیں ہوا جب سیدنا عبداللہ ابن عباسؓ، حسین ابن علیؓ کو مدینہ چھوڑنے اور کوفہ جانے کے پروگرام سے روکنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگاتے دکھتے ہیں۔ سیدنا عبداللہ ابن عباسؓ جو اس وقت بنو ہاشم کے سب سے زیرک، سمجھے ہوئے، جہاندیدہ سردار تھے، ان کی اہمیت کا ادراک اس وقت کی قبائلی پہچان سے کیا جا سکتا ہے کہ حضرت عبدالمطلب کے تین بیٹوں کی تین اولادیں تھی اہم تھیں۔ حضرت عبداللہ ابن عبدالمطلب کے بیٹے محمدؐ، حضرت ابو طالب ابن عبدالمطلب کے بیٹے علیؓ اور حضرت عباس ابن عبدالمطلب کے بیٹے عبداللہ۔ تینوں ہستیوں کا ہمارے آقا کے اس نئے دین میں مرتبہ و مقام اور باہمی الفت و احترام تاریخی طور پر واضح ہے۔ سیدنا ابن عباسؓ نے طویل عمر پائی، اپنے دونوں اولوالذکر کزنوں کے ساتھ وفاداری و مودت کا پورا حق ادا فرمایا۔ خود آقاؐ نے انہیں ترجمان القرآن کا لقب دیا۔ افسوس رہی تو رہے ایک طرف، ہمارے شیعہ بھائیوں نے بھی ان کا جو مقام ہے وہ انہیں نہیں دیا۔ ابن عباسؓ کی جگہ تقدس ہمیشہ اس دوسرے عباسؓ کو بخشا جو سیدنا علیؓ کی غیر فاطمی اولاد تھے۔ عام شیعہ بھائی عباس کا نام آنے پر بھی اس جلیل القدر ہستی کا نہیں سوچیں گے بلکہ کربلا والے مولا علیؓ کے غیر فاطمی بیٹے کو دھیان میں لائیں گے۔ بہر حال یہ عظیم مدبر ہاشمی سردار عبداللہ بن عباسؓ اپنے بھتیجے حسین بن علیؓ کا مکہ سے خروج پروگرام جاننے کے بعد سخت مضطرب و پریشان ہوئے، پیار اور ڈانٹ دونوں طرح سے سمجھانے بجھانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی، یہاں تک کہہ دیا کہ کوفہ والے تمہارے ساتھ وہی بے وفائی کریں گے جو تمہارے باپ اور بڑے بھائی کے ساتھ کر چکے ہیں۔ اگر تم بضد اور مصر ہو تو بھی ایک بات مان لو کم از کم اپنے گھر کی خواتین کو ساتھ لے کر نہ جاؤ میری آنکھیں دیکھ رہی ہیں کہ تم عثمان ابن عفانؓ کی طرح اپنے گھر والوں کے سامنے ذبح کر دیے جاؤ گے۔ میرا بس چلے تو ایک ہاتھ سے تمہاری داڑھی اور دوسرے ہاتھ سے تمہاری پیشانی کے لیے بال دبوچ کر تمہیں زمین پر بیٹھا دوں اور کوفہ نہ جانے دوں لیکن میں جانتا ہوں کہ تم ضدی اور اپنے ارادوں کے پکے ہو، اس لئے میرے بھتیجے، میری درخواست ہے کہ تم نے اگر خروج کا پختہ ارادہ باندھ ہی لیا ہے تو بھی کوفہ (عراق) کی طرف ہرگز نہ جاؤ، تم اپنے ساتھیوں کو لے کر یمن کی طرف نکل جاؤ، وہ کوفہ کی نسبت محفوظ علاقہ ہے۔ یمن کے پہاڑی سلسلہ میں بیرونی حملہ آوروں کے لئے آپ پر قابو پانا مشکل ہوگا، یمن کے پہاڑ تمہاری مزاحمتی تحریک کو تحفظ دیں گے۔ حسین ابن علیؓ کے سامنے سیدنا ابن عباسؓ کی گفتگو کا یہ منظر نامہ کس قدر دلگداز و دردمندی سے لبریز ہے، کاش اسے فلمایا جا سکتا۔ عرض مدعا یہ ہے کہ بنو ہاشم، مولا علیؓ اور شیعان علی کی یہ دیرینہ آرزو و حسرت تھی کہ بشمول مکہ و مدینہ حجاز مقدس پر ان کا اسی طرح کنٹرول ہو جس طرح اصحاب ثلاثہ کا رہا لیکن افسوس تاریخی طور پر یہ حسرت کبھی پوری نہ ہو سکی، فاطمید ادوار میں بھی محض نام کے خطبے پر ہی اکتفا کرنا پڑا لیکن جب امام خمینی یہ فرما رہے تھے کہ ہم اپنے اس اسلامی انقلاب کو دیگر ہمسایہ عرب ممالک میں برآمد کریں گے تو درویش اس کی معنویت کو پوری طرح سمجھ رہا تھا۔ اس لیے انہی دنوں اس کی اپنے دادا حضور کے ساتھ بھری پنچایت میں جو بحث ہوئی، وہ کچھ اسی نوعیت کی تھی۔ ان دنوں یہ ایرانی اسلامی انقلاب کے نشے والے یا جذبے سے سرشار، یہ تک بولے جا رہا تھا کہ سعودیوں کا عقیدت سے محروم روایتی ڈیڈ لیم اسلام کوئی ویلیو نہیں رکھتا اس ایرانی انقلابی اسلامی عظمت کے سامنے، آل سعود تو آل یہود کی طرح گویا ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں۔ زندہ و متحرک اسلام کی عظمت و نشاۃ ثانیہ کے لیے اگر ایرانی اسلامی انقلاب کی حمایت میں سعودی عرب پر حملہ بھی کرنا پڑا تو امام خمینی کی قیادت میں ہم اس کے لیے بھی تیار ہیں اور دادا حضور فرما رہے تھے بیٹا ایسی باتیں نہیں کرتے، ہم تو حرمین شریفین کا اتنا اونچا مقام سمجھتے ہیں کہ سعودی عرب کی طرف پاؤں کر کے سونا یا بیٹھنا بھی گناہ خیال کرتے ہیں۔ تم اس پر حملے کی بات کر رہے ہو، ہم تو ادھر تھوکنا یا قضائے حاجت کیلئے ادھر منہ کر کے بیٹھنا بھی سخت برائی سمجھتے ہیں اور یہ احترام ہمارے ایمان کا لازمی جزو ہے۔ کاش میرا دادا آج کا یہ منظر نامہ دیکھ پاتا کہ ایرانی ولایت فقیہ کے ایماء پر یمن کے شیعہ حوثی باغی کس دھنائی، سینہ زوری اور جسارت کے ساتھ سرزمین مکہ و مدینہ کی طرف میزائل اور بارودی ڈرون پھینک رہے ہیں، دعائیں قبل جو خدشات سوچیں یا لفظوں میں تھے آج وہ بدقسمتی بالفعل آنکھوں کے سامنے ہے، ایسے میں کے پی کاروائی کے علی الرغم حکومت پاکستان کو شاباش دینا بنتا ہے جس نے صرف پاسداران حرمین ہونے کا اعلان نہیں کیا بلکہ بالفعل اپنے مسلح دستوں کو حفاظت حرمین پر مامور کر دیا ہے۔ ٹرمپ نے اپنی ایک ہزار حماقتوں کے بیچ کراؤن پرنس کو دو مرتبہ انکار کرتے ہوئے جو گھمبیر صورتحال پیدا کی اس میں بھلائی کی ایک بہتر بات یہ ہوئی ہے کہ ہم لوگ اپنا گند آپ صاف کریں۔ سعودیوں کی حفاظت کے لیے مکہ معاہدے کے تحت پاک ترک دستے آگے کھڑے ہوں، خداوند کراؤن پرنس محمد بن سلمان کا حامی و ناصر ہو تاکہ وہ سیاسی و عسکری سخت گیر جنونی مذہبیت کے بالمقابل، بیوٹیفل اور انسان نوازی کی ساتھ لبرل مذہبی آواز بن کر ابھریں۔

سعودی عرب میں پاک فوج کے دستوں کی تعیناتی کی تصدیق

میڈیا آئی

عبدالباسط علوی

ڈائریکٹر جنرل انٹر سروسز پبلک ریلیشنز لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے سی این این کے ساتھ ایک انٹرویو میں اس بات کی تصدیق کی کہ پاکستانی افواج دہائیوں سے سعودی عرب میں موجود ہیں جہاں وہ جنگ کے متعدد شعبوں میں تربیتی، مشاورتی اور دفاعی مشنز انجام دے رہی ہیں۔ انہیں سو سال کی دہائی سے پاکستان نے ہزاروں سعودی فوجیوں کو تربیت دی ہے اور ریاض کی درخواست پر مملکت کی طویل سرحدوں کی حفاظت کے لیے فوجی دستے تعینات کیے ہیں، جو سفارتی، سیاسی، فوجی اور عوامی تعلقات پر محیط ایک تاریخی شراکت داری کی عکاسی کرتا ہے۔ ستمبر سات اگست کو مکہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان طے پانے والا مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ اس دیرینہ تعاون کو باضابطہ شکل دیتا ہے، جس میں یہ شرط عائد کی گئی ہے کہ ان تینوں میں سے کسی بھی ایک ملک کے خلاف مسلح حملے کو تمام ممالک کے خلاف حملہ تصور کیا جائے گا۔ یوں یہ معاہدہ اجتماعی دفاع، باہمی تعاون اور جارحیت کی روک تھام کے لیے ایک فریم ورک قائم کرتا ہے۔ یہ اتحاد سعودی عرب کے مالیاتی وسائل اور توانائی کی دولت، ترکیہ کی جدید دفاعی ٹیکنالوجی اور صنعتی صلاحیت اور پاکستان کی تجربہ کار فوج جس کے پاس انسداد دہشت گردی اور روایتی جنگ کا وسیع تجربہ ہے، کو یکجا کرتا ہے۔ ایران، اسرائیل اور امریکہ سے متعلق بڑھتی ہوئی کشیدگی، سعودی تیل کے انفراسٹرکچر اور شہری علاقوں کو درپیش خطرات، یمن سے حوثیوں کے مسلسل میزائل اور ڈرون حملوں اور وسیع تر علاقائی عدم استحکام کے تناظر میں سامنے آنے والے اس معاہدے کا مقصد کسی مخصوص ملک کو نشانہ بنانا یا کسی قوم کو دشمن یا دوست نامزد کرنا نہیں بلکہ جارحیت کو روکنا اور استحکام کو فروغ دینا ہے۔ اس کے نفاذ کا انحصار موجودہ سیکیورٹی ماحول اور آپریشنل ضروریات پر ہوگا، جبکہ فوجی کمانڈرز ابھرتے ہوئے خطرات کے مطابق افواج کی تعیناتی، ساخت، وقت اور استعمال کا فیصلہ کریں گے۔ لہٰذا یہ معاہدہ بالکل نئے فوجی تعلقات کے بجائے دہائیوں پر محیط دفاعی تعاون کو باضابطہ بنانے کی نمائندگی کرتا ہے، جسے قائم شدہ انفراسٹرکچر اور آپریشنل روابط کی حمایت حاصل ہے۔ پاکستان کے لیے یہ معاہدہ سعودی عرب کے دفاع اور علاقائی استحکام میں اپنا کردار ادا کرنے کی ذمہ داریاں لاتا ہے، جس کے ساتھ ساتھ اہم فوائد میں دو بااثر علاقائی طاقتوں کے ساتھ مضبوط اسٹریٹجک تعلقات، پاکستان کی مشکلات کا شکار معیشت کے لیے ممکنہ سعودی مالیاتی امداد اور ترکیہ کے ساتھ دفاعی ٹیکنالوجی میں تعاون کے مواقع اور مشرق وسطیٰ میں بہتر سفارتی مقام شامل ہیں۔ پاکستان کے اندر اس انتظام نے زبردست قومی فخر پیدا کیا ہے کیونکہ مکہ اور مدینہ کے مقدس مقامات، جنہیں مجموعی طور پر حرمین کہا جاتا ہے، کی حفاظت کو ملک اور اس کی مسلح افواج کے لیے ایک مقدس ذمہ داری اور باعث برکت سمجھا جاتا ہے۔ فوج کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور لگن نے مسلم امہ کی خدمت میں اس کی کارکردگی پر عوام کے اعتماد اور قومی فخر کو مزید مضبوط کیا ہے۔ پاکستان کا فوجی تعاون گفتگو کے ذریعے امریکہ، ایران تنازع کو حل کرنے کی کوششوں میں اس کے سفارتی کردار کو بھی تقویت دیتا ہے۔ ایران کے ساتھ طویل سرحد اور گہرے ثقافتی و مذہبی تعلقات، امریکہ کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری اور خلیجی عرب ریاستوں کے ساتھ قریبی تعلقات برقرار رکھنے کی بدولت پاکستان رابطوں کو آسان بنانے، بیک چینل سفارت کاری میں مدد دینے اور تنازع کو ختم کرنے اور اسے مزید پھیلنے سے روکنے کے مقصد سے مذاکرات کی میزبانی کرنے کے قابل ہوا ہے۔ اس کی ثالثی کی کوششوں کو بین الاقوامی سطح پر پذیرائی ملی ہے، جس سے اس کے عالمی وقار کو تقویت ملی ہے اور وسیع تر اسٹریٹجک تعلقات کے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ مکہ معاہدہ اور پاکستان کے سفارتی اقدامات مل کر علاقائی سیکیورٹی کے لیے ایک دوسرے کے معاون طریقوں کی نمائندگی کرتے ہیں، یعنی جارحیت کو روکنے کے لیے فوجی طاقت اور تنازعات کو پُرامن طریقے سے حل کرنے کے لیے سفارتی سرگرمی۔ اس معاہدے کا مستقبل اور پاکستانی دستوں کی تعیناتی کا انحصار یمن کے حالات، حوثیوں کے مسلسل خطرے، غیر حل شدہ امریکہ ایران تنازع اور مشرق وسطیٰ کے بدلتے ہوئے مفادات اور اتحادوں پر ہوگا۔ سعودی عرب میں پہلے سے موجود پاکستانی افواج ایک عملی دفاعی صلاحیت فراہم کرتی ہیں، جبکہ آپریشنل کمانڈرز بدلتے ہوئے حالات کے مطابق تعیناتیوں کو ہم آہنگ کرتے رہیں گے۔ اس طرح ڈی جی آئی ایس پی آر کی تصدیق پاکستان کے اس موقف کو تقویت دیتی ہے کہ اس کے فوجی ایک باضابطہ معاہدے اور دہائیوں پرانی شراکت داری کے تحت مملکت کے دفاع اور علاقائی امن و استحکام میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے موجود ہیں، جسے پاکستانی ایک اعزاز اور باعث فخر مشن سمجھتے ہیں۔

مکہ اتحاد نے خطے کے دیگر ممالک کی توجہ بھی حاصل کی ہے۔ اطلاعات کے مطابق مشرق وسطیٰ کے کئی دیگر ممالک اس معاہدے میں شامل ہونے کے خواہاں ہیں۔ ایران نے بھی اس معاہدے کو سراہا ہے۔ اگر اس معاہدے میں ایران کی شمولیت ممکن ہو جاتی ہے تو اس سے علاقائی مذہبی ہم آہنگی پیدا ہوگی۔ اس سے علاقائی سلامتی یقینی بنے گی کیونکہ باہر سے کوئی طاقت یا ملک کسی دوسرے ملک پر حملہ نہیں کر سکے گا۔ یہ سہ فریقی فریم ورک ممکنہ طور پر مصر، قطر، کویت اور بحرین جیسے ممالک کو شامل کرنے کے لیے پھیل سکتا ہے۔

پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات کے معاشی پہلو کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ معاشی مشکلات کے ادوار میں سعودی عرب نے بارہا پاکستان کی مالی مدد کی ہے۔ یہ مالی مدد پاکستان کے استحکام کے لیے انتہائی اہم رہی ہے۔ بدلے میں پاکستان عسکری مہارت اور انسانی وسائل فراہم کرتا ہے۔ یہ باہمی مفاد پر مبنی تعلق دہائیوں سے قائم ہے۔ نیا دفاعی معاہدہ اس انتظام کو باضابطہ بناتا ہے اور مستقبل کے تعاون کے لیے ایک فریم ورک فراہم کرتا ہے۔

سعودی عرب میں تعینات پاکستانی افواج کی عملی تیاری پیشہ ورانہ صلاحیت کا معاملہ ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے اشارہ دیا کہ فورسز پہلے ہی متعدد شعبوں میں کام کر رہی ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مشترکہ آپریشنز کے لیے بنیادی ڈھانچہ موجود ہے۔ زمین پر موجود کمانڈرز فیصلہ کریں گے کہ ان فورسز کو کیسے استعمال کیا جائے۔ معاہدے میں موجود لچک بدلتے ہوئے حالات کے ساتھ تیزی سے ہم آہنگ ہونے کی اجازت دیتی ہے۔ یہ اس خطے میں نہایت ضروری ہے جہاں خطرات تیزی سے اور غیر متوقع طور پر سامنے آ سکتے ہیں۔

غزہ کے بچوں کا نوالہ کس نے چھینا؟

اظہار خیال

عمران یعقوب خان

غزہ کی ہواؤں میں بارود کی بو ابھی باقی ہے۔ کبھی زندگی کے راز داں رہنے والے لیکن اب کھنڈرات بن چکے مکانات کے درمیان حیات کی باقیات تلاش کرتے لوگ ابھی اپنے پیاروں کا قتل عام نہیں بھولے ہیں۔ ماں کے سینوں سے لگے بچے اب بھی خوف کے عالم میں چونک کر اٹھتے ہیں جیسے کہیں کوئی گولہ پھٹا ہو جیسے کہیں کوئی میزائل گرا ہو۔ باپ اب بھی فکر مند ہیں کہ زندگی کی نئی شروعات کہاں سے کریں۔ نوجوان اس اندیشے میں گرفتار رہتے ہیں کہ پتا نہیں کہاں سے اسرائیلی فوج کا فائر کردہ کوئی راکٹ، گولہ، میزائل یا ڈرون آ جائے اور ان کی زندگی کا چراغ گل کر دے۔ غزہ میں زندگی ابھی سنبھلی نہیں ہے کہ ایسے میں اس خبر نے دل چیر کر رکھ دیا ہے کہ فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے غزہ کے پہلے سے بھوک سے بلکتے انسانوں کے لیے خوراک کی امداد کم کر دی گئی ہے۔ کیا اب ان بچوں کے حصے کی روٹی ختم ہو جائے گی؟ 19 اکتوبر 2026ء کو اقوام متحدہ کے عالمی ادارہ خوراک نے اعلان کیا کہ مالی وسائل کی کمی کے باعث غزہ میں پانچ لاکھ افراد خوراک کی امداد سے محروم ہو جائیں گے۔ امداد پانے والوں کی تعداد 16 لاکھ سے گھٹ کر 11 لاکھ رہ جائے گی جبکہ راشن بھی نصف کر دیا گیا ہے۔ گرم پکے تازہ کھانوں کی روزانہ فراہمی ڈھائی لاکھ سے کم کر کے ڈیڑھ لاکھ افراد تک محدود کر دی گئی ہے۔ یہ اعداد نہیں پانچ لاکھ انسانوں کی زندگیوں پر لٹکتی موت کی تلواریں ہیں۔ ذرا غزہ کی ایک ماں کا تصور کیجیے جس کے گھر کی چھت نہیں، باورچی خانے میں چولہا نہیں، الماری میں آٹا نہیں۔ اس کی گود میں بچہ ہے جو دودھ مانگتا ہے مگر ماں کے پاس اسے دینے کے لیے کچھ نہیں۔ وہ بچے کو سینے سے لگاتی ہے اس کے بالوں کو سہلاتی ہے اور پھر اس سے نظریں چراتے ہوئے جھوٹ بولتی ہے کہ بیٹا تھوڑی دیر صبر کرو کھانا آ جائے گا۔ پہلے شاید اسے کہیں نہ کہیں سے کچھ امداد مل جانے کی توقع تھی لیکن اب وہ اپنے بچوں کو جھوٹا دلاسا دینے کے بھی قابل نہیں رہے گی۔ غزہ کے عوام کو امداد کے جس قافلے کا انتظار رہتا تھا اس کا راستہ فنڈز کی کمی نے روک لیا ہے۔

غزہ میں شدید اسرائیلی گولہ باری، میزائل باری اور ڈرون باری سے ہونے والی تباہی کا اندازہ ان اعداد و شمار سے لگایا جا سکتا ہے جو اقوام متحدہ، عالمی بینک اور یورپی یونین جیسے معتبر اداروں کی جانب سے جاری کیے گئے ہیں۔ اکتوبر 2023ء سے اکتوبر 2025ء تک جاری رہنے والی اس یک طرفہ جنگ میں 71 ہزار سے زیادہ فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 71 ہزار سے زیادہ زخمی ہوئے۔ اس عرصے میں تقریباً 19 لاکھ فلسطینی بے گھر ہوئے جن میں بہت سے لوگ بار بار نقل مکانی پر مجبور ہوئے۔ غزہ میں تین لاکھ 71 ہزار سے زیادہ رہائشی یونٹ تباہ یا متاثر ہوئے۔ نصف سے زیادہ ہسپتال غیر فعال ہیں اور تقریباً تمام سکول تباہ یا متاثر ہو چکے ہیں۔ بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والا نقصان 35.2 ارب ڈالر اور معاشی و سماجی نقصانات 22.7 ارب ڈالر کے لگ بھگ ہیں۔ تعمیر نو کیلئے اگلی ایک دہائی میں 71.4 ارب ڈالر درکار ہوں گے۔ غزہ کی معیشت 84 فیصد سکڑ چکی ہے۔ آبادی کا 80 فیصد سے زیادہ حصہ بیروزگاری کا سامنا کر رہا ہے جبکہ عالمی ادارہ خوراک کے مطابق 14 لاکھ افراد شدید غذائی عدم تحفظ کے بحران یا اس سے بھی بدتر صورتحال میں ہیں۔ ان میں دو لاکھ افراد ایسے ہنگامی حالات میں زندگی گزار رہے ہیں جہاں فوری خوراک کی امداد بھوک سے ہونے والی اموات روکنے کیلئے ضروری ہے۔ ذرا سوچئے! ایسے میں خوراک کی رسد میں کمی کیا نتائج لائے گی۔ 14 لاکھ افراد یعنی غزہ کی آبادی کا 67 فیصد حصہ شدید غذائی عدم تحفظ کا شکار ہے۔ تقریباً دو لاکھ افراد ہنگامی حالات سے دوچار ہیں جہاں بھوک سے ہونے والی اموات کو روکنے کیلئے فوری غذائی امداد کی ضرورت ہے۔ ہر پانچ میں سے صرف ایک بچہ ہی متنوع اور متوازن غذا حاصل کر پاتا ہے۔ صحت، پانی، نکاسی آب اور حفظان صحت کی سہولتوں تک رسائی بھی محدود ہے۔ غزہ میں 80 فیصد سے زیادہ لوگ بیروزگار ہیں جس کی وجہ سے بہت سے خاندان تازہ پیداوار یا پروٹین سے بھرپور غذا میں خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے چاہے وہ دستیاب ہی کیوں نہ ہوں۔ غزہ کے لیے خوراک کی کمی کا مطلب محض مہنگائی اور بھوک میں اضافہ نہیں بلکہ اس کا مطلب ہے کہ ماں اپنے حصے کی روٹی بچے کو دے گی، باپ بھوک چھپانے کے لیے پانی پی کر سو جائے گا، کمزور بچے غذائی قلت کا شکار ہوں گے، حاملہ خواتین کی صحت مزید خطرے میں پڑے گی اور بیمار افراد کی بحالی مشکل ہو جائے گی۔ سردیوں کی آمد کا سوچیں تو مزید سنگین خدشات سر اٹھانے لگتے ہیں۔ خوراک کی کمی کے ساتھ صاف پانی، نکاسی آب، ادویات اور مناسب رہائش کی قلت جیسے مسائل بھی بڑھ جائیں گے۔ خوراک کے لیے فنڈز نہیں، صاف پانی، رہائش اور بیماریوں کا علاج تو اس کے بعد کے معاملات ہیں۔ یہ کسی ایک خاندان کا المیہ نہیں ایک پوری نسل کے مستقبل کا سوال ہے۔ عالمی برادری کو اب بیانات سے آگے بڑھنا ہوگا۔ ضروری ہے کہ امدادی اداروں کے لیے فوری اور قابل اعتماد مالی وسائل فراہم کیے جائیں۔ غزہ کے بچے کسی کے سیاسی اختلافات کے ذمہ دار نہیں۔ انہیں جنگ، بے گھری اور بھوک کی سزا نہیں ملنی چاہیے۔ اگر دنیا آج وسائل کی کمی کا عذر بنا کر خاموش رہی تو تاریخ پوچھے گی کہ جب انسان بھوک سے لڑ رہا تھا تب انسانیت کہاں تھی؟ غزہ کے بچوں کو روٹی دیجیے، ان کی ماؤں کو امید دیجیے، ان کے باپوں کو جینے کا حوصلہ دیجیے کیونکہ بھوک سے بلکتے بچے کی فریاد کسی ایک قوم کی نہیں پوری انسانیت کی آزمائش ہے۔ ورلڈ فوڈ پروگرام کو 2026ء میں اپنے فلسطین آپریشنز کے لیے گزشتہ برسوں کے مقابلے میں نصف سے بھی کم فنڈنگ ملی ہے۔ ادارے کو غزہ اور مغربی کنارے میں اگلے چھ ماہ (اکتوبر 2026ء سے مارچ 2027ء تک) اپنے اہم آپریشنز جاری رکھنے کے لیے فوری طور پر 450 ملین امریکی ڈالر کی ضرورت ہے۔ کیا عالمی برادری اپنے بھاری اخراجات میں سے ساڑھے چار سو ملین ڈالر نکال سکے گی یا فلسطینی عوام کو بلکتا اور مرتا دیکھتی رہے گی؟ اس کے ساتھ ساتھ ضروری ہو چکا کہ ورلڈ فوڈ پروگرام کے سالانہ فنڈز میں اضافے کے لیے اقدامات کیے جائیں تاکہ جب ضرورت پڑے تو کچھ فنڈز سرپلس پڑے ہوں اور عالمی ادارے کو اس مقصد کے لیے بڑے ممالک کے سامنے بار بار دست طلب دراز نہ کرنا پڑے۔ اس سے بھی زیادہ ضروری ہے کہ غزہ کی بحالی اور وہاں کے عوام کو اپنے قدموں پر کھڑا کرنے کے لیے دنیا کے بڑے ممالک نے جو منصوبہ بندی کی تھی اس پر عملدرآمد تیز کیا جائے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ستمبر 2025ء میں بین الاقوامی تعلقات اور سفارتی کوششوں کے تحت غزہ میں جنگ بندی اور مستقل امن کے لیے 20 نکاتی غزہ امن منصوبہ پیش کیا تھا۔ اس منصوبے میں فوری جنگ بندی، یرغمالیوں کی رہائی، علاقے کی تعمیر نو شامل ہے۔ بین الاقوامی اور علاقائی نگرانی میں عبوری نظام حکومت اور غزہ کی تباہ شدہ عمارتوں کی بحالی بھی پلان کے نکات میں شامل تھی۔ منصوبے میں مبہم اصلاحات کے تحت مستقبل میں فلسطینی ریاست کے قیام کا اشارہ دیا گیا تھا۔ کیا اس منصوبے پر عملدرآمد غزہ میں خوراک کے ممکنہ بحران کے ٹالنے کا سبب بن سکتا ہے؟ اس ممکن ہے تو پھر اس پلان کو مستقل کرنے کے کام کا آغاز ہونا چاہیے۔

شاہراہیں یا قتل گاہیں؟

خیالات

رسول بخش رئیس

بدھ کی صبح اپنے آبائی علاقے کے بالکل سامنے مغرب میں انڈس ہائی وے پر حادثے کی المناک خبر پڑھی تو اپنے بھی زخم تازہ ہو گئے۔ ان زخموں کے بارے میں کچھ دیر بعد عرض کروں گا، پہلے کچھ وطن عزیز کی بات کرتے ہیں۔ سڑکوں، گلیوں، شاہراہوں اور یہاں تک کہ بڑے شہروں کے بازاروں میں آپ جو بے ہنگم ٹریفک دیکھتے ہیں، شاید دنیا کے ہمارے جیسے چند ممالک ہی ایسی اجتماعی بے احتیاطی کا مقابلہ کر سکیں۔ حادثات ایسے ہی نہیں ہوتے! بے قاعدگیوں کی وجہ سے لوگ جسمانی طور پر معذور ہوتے ہیں اور کچھ بدقسمت اپنی زندگیاں گنوا دیتے ہیں۔ ہمارے ملک میں حادثات کے شماریات اب کئی سالوں سے جمع ہو رہے ہیں جن کے مطابق روزانہ تقریباً 94 انسان لقمہ اجل بن جاتے ہیں۔ گزشتہ سال 34 ہزار 392 افراد سڑکوں پر حادثات کی نذر ہوئے۔ ہر نوع کی گاڑیوں کے 4 لاکھ 83 ہزار حادثات کے واقعات ہوئے جن میں 5 لاکھ 70 ہزار افراد زخمی ہوئے۔ اس بات پر اب حیرانی نہیں ہونی چاہیے کہ 75 فیصد حادثات کا شکار موٹر سائیکل سوار ہوئے۔ دنیا میں سڑکوں پر حادثات کا ہونا جدید تیز رفتار زندگی کا ایک ہولناک عکس ہے۔ کسی بھی ملک کے لوگ سڑکوں پر مکمل محفوظ نہیں، مگر اکثر ممالک میں ٹریفک کے معاملات کو زیادہ سنجیدگی سے دیکھا جاتا ہے۔ قوانین پر سختی سے عمل ہوتا ہے اور باقی ویز کا انتظام جدید ٹیکنالوجی اور سڑکوں کی بہتر ساخت سے موثر انداز میں زندگیوں کا تحفظ کرتا ہے۔ امریکہ میں ہمارے مقابلے میں کئی گنا زیادہ گاڑیاں ہیں اور ہر شخص سڑکوں پر کئی گنا زیادہ ڈرائیونگ کرتا ہے۔ وہاں کی آبادی بھی زیادہ ہے۔ وہاں گزشتہ سال 36 ہزار 640 افراد سڑکوں پر لقمہ اجل بنے۔ یہ اموات بھی اگرچہ بہت زیادہ ہیں مگر وہاں ہر سال حادثات کی شرح کم اور ہمارے ہاں بڑھتی جا رہی ہے۔ اب یہ سوال ہم کس سے کریں، کون آپ کے خیال میں ذمہ دار ہے اور ان الجھے ہوئے معاملات کا کیا حل ہو سکتا ہے! حکومتوں کی غفلت سے ہونے والے حادثات کو ہم نہیں روک سکتے مگر اپنا خیال تو رکھا جا سکتا ہے۔ بہت عرصہ پہلے کسی بزرگ نے نصیحت کی تھی کہ سڑک پر گاڑی نکالتے وقت خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔ راجن پور کے ضلع میں جس شاہراہ پر گزشتہ دنوں ایک بس حادثے کا شکار ہوئی جس میں دس افراد کے جاں بحق اور درجنوں کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں، اس سڑک پر اکثر حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ اکثر بسیں پشاور، سوات اور کراچی کے درمیان اسی شاہراہ پر دن رات چلتی رہتی ہیں۔ شام ہوتے ہی بڑے بڑے ٹریلروں اور ٹرکوں کی دوڑ بھی شروع ہو جاتی ہے، جو اکثر ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے لیے اوور ٹیک کرتے ہیں اور انہیں سامنے سے آنے والی ٹریفک کا مطلق خیال نہیں ہوتا۔ یہ اپنے تجربے اور مشاہدے کی بنیاد پر کہہ رہا ہوں کہ بسوں کی رفتار کا اندھیرے میں بلکہ دن میں بھی اس وقت اندازہ ہوتا ہے جب تیز رفتار آندھی کا جھکڑ گاڑی کو ہلا کر رکھ دیتا ہے۔ شام ہوتے ہی ان بسوں کی ہیڈ لائٹس مخالف سمت سے آنے والی ٹریفک کی بصارت کو مفلوج کر دیتی ہیں۔ مجھے نہیں معلوم ایسی صورت میں دوسرے ڈرائیور کیا کرتے ہوں گے، اگر میں کسی وجہ سے اندھیرے میں پھنس جاؤں تو بریک لگا کر رک جاتا ہوں۔ خوف مزید بڑھ جاتا ہے کہ پچھلی سمت سے آنے والا کوئی تیز رفتار سوار ٹکر نہ مار دے۔ اب ایک عرصہ سے رات کو گاڑی چلانے پر اپنے آپ پر پابندی لگا رکھی ہے۔ مگر اسلام آباد میں بھی تو یہ نا گزیر ہو جاتا ہے۔ شاہراہوں کی بات تو اکثر ہوتی رہتی ہے۔ جو شہروں کے اندر ٹریفک ہے اس کے بارے میں بھی ہمارے افسران بالا اور حکومتیں کچھ نہیں کر رہیں۔ آپ کسی بھی شہر میں ہیں، شام ہوتے ہی موٹر سائیکلوں کی تیز ہیڈ لائٹس آپ کو اندھا کر دیں گی۔ بڑی اور چھوٹی گاڑیوں والے بھی تیز سفید قسم کی ہیڈ لائٹس آن کیے تیز رفتاری میں آپ کو حواس باختہ کر دیں گے۔ بہتر تو یہ ہے کہ آدمی گھر سے نکلے ہی نہ مگر کیا معاشرے، شہر اور حکومتیں ایسی ہوتی ہیں کہ ہر کوئی بازاروں، سڑکوں اور شاہراہوں پر من مانی کرتا پھرے؟ اب تو موٹر ویز پر بھی نہ تو کوئی لین کی پابندی کرتی ہیں اور نہ ہی حد رفتار کی۔ اگر آپ گاڑی چلاتے ہیں تو آپ نے بھی یہ نوٹ کیا ہوگا۔ آخر ہم اچھے بھلے بنائے نظام کو خراب کرنے کی کیوں ٹھان لیتے ہیں۔ آخر ان ڈرائیوروں کا کیوں محاسبہ نہیں ہوتا۔ اگر ہوتا دیکھا تو صرف مخصوص جگہوں پر، جہاں کسی جھاڑی یا گاڑی کی آڑ میں کیمرہ لگا کر موٹر ویز اہلکار شکار کے انتظار میں بیٹھے نظر آتے ہیں۔ لیکن ان کی کمیں گاہوں کا سب کو علم ہوتا ہے اس لیے وہاں رفتار کم کر لیتے ہیں۔ اس کے لیے اب کوئی اور موثر طریقہ وضع کرنا ہوگا۔

چلیں اب اپنے ان زخموں کی بات کرنے کے لیے واپس انڈس ہائی وے پر آپ کو لیے چلتا ہوں، جو کچھ نشانات ایک دو بیرنگ ہڈیوں کی صورت پندرہ بیس سال بعد بھی موجود ہیں۔ نہ کبھی ان کا علاج کرایا اور نہ پروا کی۔ شکر ہے کہ جان بچ گئی۔ یہ صبح کا وقت تھا۔ پوری رات بس میں سفر کر کے راجن پور پہنچا تھا مگر کوئی گاڑی یا ویگن میسر نہیں تھی کہ اس دن ایک حاکم وقت کا ڈیرہ غازی خان میں جلسہ تھا اور جو کچھ سڑکوں پر چل سکتا تھا وہ پولیس پکڑ کر ایک دن پہلے ہی لوگوں کو ان میں بند کر کے جلسہ گاہ کی رونق بڑھانے کے لیے لے گئی تھی۔ کئی ماہ بعد اپنے گھر جانے اور بیمار والدہ کو دیکھنے کا اشتیاق تھا۔ ایک عزیز سے موٹر سائیکل مہیا کرنے اور میرے ساتھ 45 کلومیٹر سفر کرنے کی درخواست کی۔ سڑکیں اس دن تقریباً خالی تھیں۔ پرانے زمانوں کی طرح گُگ ماری اور موٹر سائیکل فراٹے بھرنے لگی۔ آدھا سفر ہی گزرا تھا کہ اچانک چند لمحوں کے لیے خود کو ہوا میں اڑتا محسوس کیا۔ اس کے بعد دنیا و ما فیہا کی خبر نہ رہی۔ ہوش آیا تو انڈس ہائی وے کے کنارے پڑا ہوا تھا۔ ارد گرد کچھ لوگ پانی پلانے کی کوشش کر رہے تھے۔ انہوں نے پہچان لیا۔ ایک ویگن میں ڈال کر ایک ڈاکٹر کے پاس واپس راجن پور لے گئے۔ راستے میں ہوش تو تھا، مگر بصارت مکمل طور پر جواب دے چکی تھی۔ ڈاکٹر نے کچھ ٹیکے لگا کر کئی گھنٹے آرام کرنے کو کہا۔ شام تک طبیعت سنبھلی۔ ہوا یوں تھا کہ جب میں اور میرا عزیز موٹر سائیکل پر رواں دواں تھے تو کراچی کی جانب جانے والی ایک بس زنانے سے گزری تھی۔ اس کی رفتار اتنی زیادہ تھی کہ موٹر سائیکل اور ہم دونوں ہوا کے پریشر سے اڑ کر دور جا گرے۔ نہ بس ہمیں پہلے نظر آئی تھی نہ بعد میں۔ صرف اس کی آواز اور ہوا کا پریشر یاد ہے۔ راستوں میں نجانے کتنے لوگ اس طرح ان تیز رفتار بسوں کی وجہ سے اپنی ہڈیاں تڑوا کر میری طرح خموش گھروں کی راہ لیتے ہوں گے۔ ہم نے تب کوئی شکایت کی، نہ اب کوئی کرتا ہے۔ بے حسی ایک طرف، ہمارا ٹرانسپورٹ کا نظام بہت ہی بگڑا ہوا ہے۔ ہماری سڑکیں اور شاہراہیں ہمارے شہروں کی طرح بڑھتی ہوئی آبادی کا بوجھ نہیں اٹھا سکتیں۔ آپ کے لیے شاید یہ بات عجیب ہو مگر میں اکثر دیکھتا ہوں کہ شام ہوتے ہی ایک گدھا گاڑی والا اسلام آباد کے ہمارے قریبی مرکز میں مع اہل و عیال چوک میں بھیک مانگنے کی غرض سے گھومتا رہتا ہے۔ اس طرح پچھلے رکشے پر سوار پیشہ ور بھکاری بھی آ جاتے ہیں۔ آپ کہیں گے کہ راجن پور کو چھوڑیں، اسلام آباد کی ٹریفک پولیس کہاں ہوتی ہے؟ کہیں تو ہوتی ہوگی، مجھے معلوم نہیں۔ شاید کسی کی گھات لگائے بیٹھی ہو کہ کسی موٹر سائیکل کا چالان کر کے اپنا ہدف پورا کرنے کی فکر میں۔ اس لیے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔

گڈانی پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا، شہری بوند بوند کو ترس گئے

انتظامیہ عوام اور سینٹرل جیل گڈانی کو پانی فراہم میں ناکام، پینے کا صاف پانی ناپید، شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا

پانی کی عدم فراہمی نے شہریوں کی روزمرہ زندگی کو شدید متاثر کر دیا، گھریلو ضروریات پوری کرنا مشکل ہو گیا ہے، شہری

مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق حب شہر کے ساحلی علاقہ گڈانی شہر سمیت مختلف علاقوں اور سینٹرل جیل گڈانی میں پچھلے ایک ماہ سے پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا ہے سینٹرل جیل گڈانی میں طویل پانی بندش کی وجہ سے قیدیوں میں مرد، خواتین اور معصوم بچوں کی سنگین صورتحال شدت اختیار کر گیا ہے گڈانی شہر عوام اور سینٹرل جیل گڈانی قیدی پانی کی بوند بوند کو ترس گئے واضح رہے گڈانی شہر مختلف علاقوں سمیت سینٹرل جیل گڈانی میں گزشتہ ایک ماہ سے پینے کے پانی کی شدید قلت کے باعث شہریوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے محکمہ پی ایچ ای گڈانی کے عوام کو پینے کا

پانی فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام دکھائی دے رہا ہے، جس کے باعث شہری پانی کی بوند بوند کو ترس گئے ہیں طویل پانی کی عدم فراہمی نے شہریوں کی روزمرہ زندگی کو شدید متاثر کر دیا ہے۔ گھریلو ضروریات پوری کرنا مشکل ہو گیا ہے، جبکہ خواتین، بچوں اور بزرگوں کو پانی کے حصول کے لیے پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی کے باعث عوام کی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے شہریوں کو کھانا پکانے، صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی ضروریات کے لیے بھی پانی کی قلت کا سامنا ہے

صورتحال شدت اختیار کر گیا ہے۔ گڈانی شہر عوام اور سینٹرل جیل گڈانی قیدی پانی کی بوند بوند کو ترس گئے محکمہ پی ایچ ای حب عوام اور سینٹرل جیل گڈانی کو پانی فراہم کرنے میں مکمل طور ناکام ہو چکا ہے اعلیٰ حکام اور ضلعی انتظامیہ پانی کی سنگین صورتحال پر فوری نوٹس لے عوامی حلقوں اور سینٹرل جیل گڈانی حکام کا

بارکھان، ڈی ای او بہادر شاہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کا دورہ، طلباء میں اسٹیشنری کا سامان تقسیم کر رہے ہیں

بریسٹ کینسر، قابلِ علاج مرض

تحریر: ڈاکٹر ہدایت اللہ

چھاتی کا سرطان دنیا بھر میں خواتین کو متاثر کرنے والی اہم بیماریوں میں شامل ہے۔ پاکستان میں بھی یہ خواتین میں سرطان کی عام اقسام میں سے ایک ہے۔ اس بیماری کے حوالے سے آگاہی کی کمی، معاشرتی جھجک، خوف اور علاج میں تاخیر کئی مرتبہ مریضہ کے لیے مشکلات بڑھا دیتی ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق بروقت تشخیص اور مناسب علاج سے اس بیماری پر قابو پانے کے امکانات بہتر ہو سکتے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ خواتین اپنی صحت کو ترجیح دیں اور کسی بھی غیر معمولی تبدیلی کو نظر انداز نہ کریں۔ چھاتی کا سرطان اس وقت پیدا ہوتا ہے جب چھاتی کے بعض خلیات غیر معمولی طور پر بڑھنے لگتے ہیں اور ان کی افزائش بے قابو ہو جاتی ہے۔ یہ بیماری صرف بڑی عمر کی خواتین تک محدود نہیں، بلکہ نسبتاً کم عمر خواتین بھی اس کا شکار ہو سکتی ہیں۔ اگرچہ اس بیماری کی ایک حتمی وجہ ہر مریضہ میں متعین نہیں کی جا سکتی، تاہم عمر میں اضافہ، خاندان میں چھاتی کے سرطان کی تاریخ، بعض موروثی جینیاتی تبدیلیاں اور کچھ ہارمونل عوامل اس کے خطرے میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ اس کے باوجود بہت سی مریضاؤں میں خاندان کے اندر اس بیماری کی کوئی سابقہ تاریخ موجود نہیں ہوتی۔ اس بیماری کے خلاف مؤثر حکمت عملی میں بروقت طبی تشخیص بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ خواتین کو چاہیے کہ وہ اپنے جسم میں ہونے والی معمول کی تبدیلیوں سے آگاہ رہیں اور کوئی نئی یا برقرار رہنے والی غیر معمولی تبدیلی محسوس ہونے پر ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ عمر، ذاتی طبی تاریخ اور خطرے کے عوامل کے مطابق ڈاکٹر میموگرافی یا دیگر ضروری ٹیسٹ تجویز کر سکتا ہے۔ یاد رہے کہ صرف خود معائنہ کرنا باقاعدہ طبی اسکریننگ کا متبادل نہیں، جبکہ ہر خاتون کے لیے اسکریننگ کی مناسب عمر اور وقفہ بھی یکساں نہیں ہوتا۔ پاکستان میں اس بیماری کے حوالے سے معاشرتی رویے بھی ایک اہم مسئلہ ہیں۔ کئی خواتین شرم، خوف، خاندانی دباؤ یا معاشی مشکلات کے باعث اپنی علامات چھپاتی رہتی ہیں۔ بعض مریضائیں سرطان کا نام سن کر مایوسی کا شکار ہو جاتی ہیں اور علاج سے گریز کرتی ہیں، حالانکہ سرطان کی تشخیص کا مطلب زندگی کا خاتمہ نہیں۔ بیماری کی قسم، مرحلے اور مریضہ کی مجموعی صحت کے مطابق سرجری، ادویات، کیموتھراپی، ریڈیوتھراپی، ہارمونل علاج یا دیگر جدید طریقوں سے علاج کیا جا سکتا ہے۔ علاج کا درست انتخاب ماہر ڈاکٹر کی جانچ کے بعد ہی ممکن ہے۔ خواتین کی صحت کے تحفظ کے لیے حکومت، محکمہ صحت، تعلیمی اداروں، ذرائع ابلاغ اور سماجی تنظیموں کو مل کر آگاہی مہمات چلانی چاہئیں۔ سرکاری ہسپتالوں میں تشخیصی سہولتوں کی دستیابی، تربیت یافتہ طبی عملے کی فراہمی، مستحق مریضاؤں کے لیے علاج میں مالی معاونت اور دیہی علاقوں تک طبی خدمات کی رسائی کو بہتر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ذرائع ابلاغ کو بھی چاہیے کہ وہ اس موضوع پر مستند طبی معلومات عام کریں تاکہ افواہوں، غلط تصورات اور غیر ضروری خوف کا خاتمہ ہو سکے۔ بیماری کے خطرے کو کم کرنے کے لیے صحت مند طرزِ زندگی بھی اہم ہے۔ باقاعدہ جسمانی سرگرمی، متوازن غذا، صحت مند وزن برقرار رکھنا اور الکحل سے اجتناب مجموعی صحت کے لیے مفید اقدامات ہیں، تاہم ان سے چھاتی کے سرطان کا خطرہ مکمل طور پر ختم نہیں ہوتا۔ اس لیے صحت مند طرزِ زندگی کے ساتھ طبی رہنمائی اور مناسب اسکریننگ کو بھی اہمیت دینی چاہیے۔ چھاتی کا سرطان ایک سنجیدہ بیماری ضرور ہے، لیکن بروقت تشخیص، درست علاج اور خاندان کی معاونت مریضہ کے لیے امید کے دروازے کھول سکتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ معاشرے میں اس بیماری کے بارے میں کھل کر بات کی جائے، خواتین کو خوف اور شرمندگی کے بجائے طبی مدد حاصل کرنے کی ترغیب دی جائے اور صحت کی سہولتوں کو عام کیا جائے۔ آگاہی، احتیاط اور بروقت علاج ہی وہ راستہ ہے جو بے شمار قیمتی زندگیاں بچانے میں مدد دے سکتا ہے۔

خاران، ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن کا نصیر کبدانی اکیڈمی کا دورہ

خاران (رپورٹ محمد عیسیٰ محمد حسنی) ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن ظفر گویا نے نصیر کبدانی لبزاکی دیوان اکیڈمی خاران کا دورہ کیا۔ اکیڈمی آمد پر صدر شاہ دین قسیم، جنرل سیکرٹری شکور زاہد اور نائب صدر سفر خان راسکوئی نے دیگر عہدیداران کے ہمراہ معزز مہمان کا گرمجوشی سے استقبال کیا اور انہیں اکیڈمی کے قیام، اغراض و مقاصد اور ادبی سرگرمیوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ دورے کے دوران ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن ظفر گویا نے اکیڈمی کے لائبریری کا معائنہ سمیت مختلف شعبوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن ظفر گویا نے اکیڈمی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ خاران جیسے خطے میں زبان و ادب کی ترویج اور فروغ کے لیے نوجوانوں کا یہ جذبہ انتہائی ...

ڈی سی سوئی خلیل عبدالرزاق نجک ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں پی ایس ڈی پی کے تحت نئے تعمیر شدہ بلڈنگ اور سٹور کا معائنہ کر رہے ہیں

صوبے میں حالات انتہائی ناگفتہ بہ ہیں، چنگیز حئی بلوچ

نیشنل پارٹی نے گھٹن زدہ ماحول میں جمہوری سیاست کو اپنائے رکھا

وڈھ/خضدار (نمائندہ خصوصی) نیشنل پارٹی بھی کے کونسل کا اجلاس بیاد شہید اکبر بلوچ ڈھاڈر میں ضلعی صدر ملک اسد اللہ ہنگلوئی کی صدارت میں منعقد ہوا جسکے مہمان خاص مرکزی جوائنٹ سیکرٹری برائے بلوچستان میراں بلوچ اور صوبائی جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ چنگیز حئی بلوچ تھے اجلاس میں ضلع بھر سے ورکروں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ جہاں مختلف ایجنڈے زیر بحث آئے اور تنظیمی رپورٹس پارٹی کارکردگی پر تفصیلی غور خوض کا کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے میراں بلوچ۔ چنگیز حئی بلوچ۔ غنی بلوچ۔ عبداللہ بلوچ۔ خدائے رحیم بلوچ و دیگر کا کہنا تھا کہ نیشنل پارٹی ایک جمہوری سیاسی جماعت جہاں سیاسی کارکن کو تنظیمی اور پارٹی فیصلوں کا مکمل اختیار حاصل ہے گھٹن زدہ ماحول میں جمہوری سیاست کو اپنائے رکھنا اور سیاسی پروگرام اور نظریے پہ قائم دائم رہے کہ سیاسی جدوجہد کے ذریعے صوبے سمیت ملک بھر کے پسے ہوئے طبقات اور عوام کی آواز بلند کرنا نیشنل پارٹی اور اسکی قیادت کا خاصا ہے۔ انکا کہنا تھا کہ حکومتی غیر مقبول اور انتہائی سخت یکطرفہ فیصلوں رویوں کی بدولت آج صوبے میں حالات انتہائی ناگفتہ بہ ہیں۔ مقررین نے کارکنوں پہ زور دیا کہ وہ بدترین صورتحال میں بھی تنظیمی طور پہ متحرک رہے کہ اور پارٹی فیصلوں کو مقدس جان کر سیاسی راہوں کا تعین کریں انہوں نے ضلع بھی کی امن و امان پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ضلع میں ڈاکو اور چور سرِعام دندناتے اور لوگوں کو لوٹتے رہتے ہیں جبکہ انتظامیہ پولیس گشت کرنے اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف کاروائی سے گریزاں ہیں۔ اجلاس میں تحصیلوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ جلد اور زیادہ سے زیادہ ممبر شپ کارڈ کو مکمل کر کے ضلع کے حوالے تاکہ ضلع کی ممبر سازی بڑھایا جائے۔ اجلاس میں تحصیل صدر مجیب سالانی کے بھائی اور رکن صوبائی۔ ورکنگ کمیٹی پروفیسر نواز سومرو۔ وفا مراد سومرو کی بھانجی کی وفات پہ مغفرت کی دعا کی گئی اور متعدد فیصلے کئے گئے اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ عوامی مسائل پہ سیاسی و جمہوری انداز میں جدوجہد کی جائیگی۔

جی ٹی اے بی کو منظم و متحد کرینگے، سجاد حسین

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) مرکزی آرگنائزر سجاد حسین رند نے کہا کہ بلوچستان کے مخصوص تعلیمی و معروضی حالات کے تناظر میں حکومت بلوچستان اور محکمہ تعلیم کے ساتھ ملکر تعلیمی بہتری کیلئے کام کیا جائے گا، اساتذہ کرام کے مسائل کے حل، طلباء و طالبات کی درس و تدریس میں بہتری اور تعلیمی اداروں کی بہتری کیلئے کام کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تنظیمی امور کیعلاوہ جونیئر و سینئر اساتذہ کے پروموشن اور سروس رولز میں بہتری لانے کیلئے بھی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مصالحتی عمل کو آگے لے جایا جائیگا اور دیگر تنظیموں کے ساتھ اتحاد و انضمام کیلئے بھرپور جدوجہد کیا جائیگی انہوں نے کہا کہ اس تناظر میں مرکزی آرگنائزنگ کمیٹی کے اجلاس میں میری سربراہی میں ایک بااختیار کمیٹی بھی تشکیل دی ہے، جس کے دیگر اراکین میں حمید اللہ کاکڑ، ڈاکٹر علی اکبر اور میر ہزار خان مری شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جی ٹی اے بی کو منظم و متحد کرینگے اور اساتذہ کرام کے مسائل کو حل کرنے کی کوششیں کرینگے۔ انہوں نے اساتذہ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ بھروسہ رکھیں موجودہ قیادت ہرگز آپ کو مایوس نہیں کریگی۔

پولیس اور عوام کے درمیان تعاون کو مزید فروغ دینا وقت کی ضرورت ہے، محمد حنیف

پولیس کی ذمہ دارانہ کارکردگی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات قابلِ قدر ہیں

اوستہ محمد (نامہ نگار) اوستہ محمد بچاؤ تحریک کے صدر محمد حنیف بختیار زئی بلوچ نے کہا ہے کہ ایس ایچ او سٹی تھانہ اوستہ محمد ندیم بجرانی نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر اور کامیاب کاروائیاں کر کے سابق شیر پولیس افسر ایس ایچ او جمیل احمد مستوئی کی یاد ... حسین بلیدی جمیل احمد جمالی اتفاق احمد مستوئی اصغر سوتگی عبدالرزاق دیناری بھی موجود تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس کی ذمہ دارانہ کارکردگی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات قابلِ قدر ہیں۔ جرائم کے خاتمے اور شہریوں کے ...

غیر اعلانیہ بجلی لوڈشیڈنگ اور گیس کی عدم دستیابی نے عوام کا جینا محال کر دیا

سوراب میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری خاتمہ کیا جائے اور گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے

عوام کو ریلیف دینا حکومت اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری، مزید چشم پوشی کسی صورت قبول نہیں، شہری

سوراب (نامہ نگار) سوراب میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور گیس کی عدم دستیابی نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ایک طرف بجلی گھنٹوں غائب رہتی ہے تو دوسری جانب گیس بھی میسر نہیں، جس کے باعث گھریلو امور، کاروبار اور روزمرہ زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ سوراب کے عوام کا متعلقہ حکام سے دوٹوک مطالبہ ہے کہ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری خاتمہ کیا جائے اور گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ آخر عوام کب تک بنیادی سہولیات سے محروم رہیں گے؟ بجلی اور گیس کوئی عیاشی نہیں بلکہ عوام کی بنیادی ضروریات ہیں، جن کی فراہمی متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔ عوامی حلقوں نے حکام کی توجہ اس سنگین مسئلے کی جانب مبذول کراتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ زبانی یقین دہانیوں کے بجائے عملی اقدامات کیے جائیں، بجلی کی فراہمی کا باقاعدہ شیڈول جاری کیا جائے اور گیس کی بندش کا مسئلہ فوری حل کیا جائے۔ سوراب کے عوام مزید خاموش تماشائی نہیں بن سکتے۔ متعلقہ حکام عوام کی مشکلات کا فوری نوٹس لیں اور بجلی و گیس کی فراہمی یقینی بنائیں، بصورت دیگر عوام اپنے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے پرامن احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ عوام کو ریلیف دینا حکومت اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے، اور اس ذمہ داری سے مزید چشم پوشی کسی صورت قابل قبول نہیں۔

ملکی معیشت میں گلہ بانی کا شعبہ ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، عزیز عثمانی

سبی (اے این این) ڈویژنل ڈائریکٹر لائیو اسٹاک اینڈ ڈویلپمنٹ بلوچستان سبی ڈویژن ڈاکٹر عزیز ...

چھالاوان ٹیچنگ ہسپتال کے اندر میڈیکل اسٹور کے قیام کیخلاف احتجاج اعلان

ہسپتال میں دوائی فروخت کرنے کی قطعاً اجازت نہیں، میڈیکل اسٹورز مالکان

خضدار (بیورو رپورٹ) چھالاوان ٹیچنگ ہسپتال ... فیس وصولی کے لیے ایکسرے، لیب اور لیبارٹری ...

معیاری تعلیم کیلئے اساتذہ و والدین کے درمیان رابطہ ضروری ہے، شکیل بلوچ

بلوچستان پبلک اسکول میں پروقار تقریب، نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ و طالبات میں انعامات تقسیم

اسکول کے پرنسپل کی معزز مہمانوں اور والدین کو خوش آمدید، تعلیمی سرگرمیوں، طلباء کی تربیت اور غیر نصابی سرگرمیوں پر بریفنگ

تربت، ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر کا گورنمنٹ گرلز اسکول کا دورہ، مانیٹرنگ کے دوران اساتذہ اور طالبات کے ہمراہ

خضدار، ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ عوام میں شدید تشویش

شہریوں کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی ذمہ داری ہے، عوامی حلقے

دھاڈر بجلی کی لوڈشیڈنگ شیڈول بحال کیا جائے، بلوچستان ایکشن کمیٹی

مل وگردونواح کے علاقوں میں موسمی بیماریوں نے زور پکڑ لی

نزلہ، زکام، بخار، کھانسی، گلے اور سینے کی بیماریاں پھیلنے لگیں

مہنگائی کا طوفان، ایل پی جی اور مرغی کی قیمت قوت خرید سے باہر

شہری پریشان، گھروں میں فاقے، ہوٹل و ریسٹورنٹس نے سالن بنانا بھی بند کر دیا

اوتھل، گوٹھ سومار خان لاسی اسکول کی عمارت خستہ حال، بچے کھلے آسمان تلے پڑھنے پر مجبور

تعلیمی عمارت نہ ہونے سے معصوم بچوں کا مستقبل داؤ پر، وزیراعلیٰ فوری نوٹس لیں، اہل علاقہ

وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر ترقیاتی ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت مختلف روڈوں کی تعمیر کا کام جاری ہے

گرانفروشی ہرگز برداشت نہیں، ضلعی انتظامیہ صحبت پور

سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی پر سخت کاروائی ہوگی

شہر میں ناجائز تجاوزات کا خاتمہ ضروری ہے، ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد

شہری اور تاجر برادری انتظامیہ کے ساتھ تعاون اور شہر کی بہتری کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کریں، محمد رمضان پلال

شہر کو صاف ستھرا اور خوبصورت بنانا ہم سب کی ذمہ داری، از خود تجاوزات خود ہٹائیں، کاروباری حضرات سے اپیل

اختلاف رائے کو شائستگی اور دلیل کے ساتھ بیان کیا جائے، میر نعیم خان

مولانا کو اپنی حب الوطنی ثابت کرنے کیلئے کسی سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں

اوستہ محمد آل ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کی نئی کابینہ کی تشکیل کے لیے 10 رکنی کمیٹی قائم

صحبت پور، منشیات کی کھلے عام فروخت عروج پر

ژوب، موبائل انٹرنیٹ سروس کی بندش، کاروباری سرگرمیاں متاثر

موبائل انٹرنیٹ سروس فوری طور پر بحال کی جائے، آل انجمن تاجران

میونسپل کمیٹی گندا خہ کے وسائل عوام کی امانت ہیں، میر رحمت

مبینہ مالی بے ضابطگیوں کی تحقیقات کا معاملہ ختم نہیں ہونا چاہیے

بغیر لائسنس کھاد فروخت کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، اے سی رخشان

حکومت بلوچستان منشیات اور کیمیکل کے غلط استعمال کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے

تمام ڈیلرز اپنے اسٹاک اور فروخت کا مکمل ریکارڈ پورٹل پر باقاعدگی سے اپ لوڈ کریں، ہدایت

ڈی سی، اسسٹنٹ کمشنر توحید اللہ خان اسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال اور بی ایچ یو کا معائنہ کر رہے ہیں

شاہین آفریدی نے وقار یونس اور شعیب اختر کا ریکارڈ توڑ ڈالا

ون ڈے انٹرنیشنل کرکٹ میں تیز ترین 150 وکٹیں حاصل کرنے والے پہلے پاکستانی فاسٹ بولر بننے کا اعزاز حاصل کر لیا ہے

ون ڈے کرکٹ میں پاکستان کی جانب سے تیز ترین 150 وکٹیں حاصل کرنے کا قومی ریکارڈ اب بھی سابق آف اسپنر ثقلین مشتاق کے پاس ہے

لاہور (اسپورٹس ڈیسک) قومی کرکٹ ٹیم کے اسٹار فاسٹ بولر شاہین شاہ آفریدی نے ون ڈے انٹرنیشنل کرکٹ میں ایک بڑا سنگ میل عبور کرتے ہوئے تیز ترین 150 وکٹیں حاصل کرنے والے پہلے پاکستانی فاسٹ بولر بننے کا اعزاز حاصل کر لیا ہے۔ [illegible]

لاہور، پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان ون ڈے انٹرنیشنل سہ فریقی سیریز کے میچ کے دوران کھلاڑی وکٹ لینے پر خوشی کا اظہار کر رہے ہیں

اسپورٹس سٹی بنانے پر مجھے جیل بھیجا گیا، ڈھائی ماہ قید بھگتی، احسن اقبال

اجڑے ہوئے کھیل کے میدان دوبارہ آباد کر رہے ہیں، وفاقی وزیر منصوبہ بندی

[illegible]

رضا اللہ کا اپنی ہی گیند پر شاندار کیچ، ویڈیو وائرل

رضا اللہ نے اپنے ڈیبیو میچ میں 38 رنز کے عوض انگلینڈ کے دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا

[illegible]

شاہین اور بابر اعظم کے دستخط شدہ شرٹس نیلامی کیلئے پیش

کینسر سے متاثرہ خواتین کے علاج پر خرچ ہوگی، پی سی بی

[illegible] کے نام ہے۔ پی سی بی اور پنک ربن نے چھاتی کے کینسر سے آگاہی کے لیے مشترکہ کاوش کی اور [illegible] شرٹس حاصل کرنے اور قیمتی جانیں بچانے میں کردار ادا کرنے کا موقع ملے گا۔

ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز کا شیڈول سامنے آگیا

[illegible] نومبر کو بھارت اور 23 کو نیپال کے خلاف میدان میں اترے گی۔

تین ملکی ون ڈے سیریز، سفیان مقیم کو ٹیم سے ریلیز کر دیا گیا

سفیان مقیم کی جگہ معاذ صداقت کو اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا، پی سی بی

[illegible]

[illegible]

پاک-امریکہ ٹیک کنیکٹ سیریز 2026 کا آخری ایونٹ، پاکستانی آئی ٹی کمپنیوں کی شرکت

شکاگو (این این آئی) پاک-امریکہ ٹیک کنیکٹ 2026 سیریز کے آخری ایونٹ میں امریکی مڈویسٹ سے بڑی تعداد میں ٹیک کمپنیوں، پاکستانی آئی ٹی فرمز، پالیسی سازوں اور کاروباری رہنماؤں نے شرکت کی۔ ایونٹ میں ڈیجیٹل معیشت میں پاکستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی شراکت داری اور کاروباری مواقع کا جائزہ لیا گیا۔ پاکستانی سفارتخانے واشنگٹن، قونصل خانہ، پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ اور اوپن گلوبل کے مشترکہ تعاون سے منعقدہ ایونٹ کا افتتاح امریکہ میں پاکستان کے سفیر رضوان سعید شیخ نے کیا۔ اس موقع پر سفیر رضوان سعید شیخ نے پاکستان کی ابھرتی ہوئی تکنیکی صلاحیتوں کو امریکی مارکیٹ سے جوڑنے کے لیے دیرپا اور باہمی مفاد پر مبنی شراکت داریوں کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ پاکستانی آئی ٹی برآمدات کی سب سے بڑی منڈی ہے اور پاک-امریکہ ٹیک کنیکٹ 2026 کا مقصد پاکستانی نوجوانوں کی تکنیکی استعداد اور کاوشوں کو امریکی مارکیٹ میں متعارف کروانا ہے۔ سفیر پاکستان کے مطابق، پاک-امریکہ ٹیک کنیکٹ سیریز کو بے حد پذیرائی ملی ہے

بھارت اور زمبابوے کی ٹیموں کے مابین دوسرے ویمنز ون ڈے میچ میں زمبابوے کی بلے باز شارٹ کھیل رہی ہے

جنوبی افریقہ کیخلاف کیپ ٹاؤن ٹیسٹ سے قبل کیمرون گرین فٹ

جنوبی افریقہ کے خلاف آخری ون ڈے میچ میں پیٹ کی انجری کا شکار ہوئے تھے

سڈنی (این این آئی) آسٹریلوی آل راؤنڈر کیمرون گرین نے انجری سے صحت یاب ہونے کے بعد جنوبی افریقہ کے خلاف کیپ ٹاؤن ٹیسٹ کے لیے اپنی دستیابی کی تصدیق کر دی ہے تاہم وہ بیٹنگ آرڈر میں چوتھے یا پانچویں نمبر پر کھیلنے کو ترجیح دیتے ہیں، حتمی فیصلہ آسٹریلوی سلیکٹرز کریں گے۔ کیمرون گرین 30 ستمبر کو جنوبی افریقہ کے خلاف آخری ون ڈے میچ میں پیٹ کی انجری کا شکار ہونے کے بعد سے کرکٹ سے دور تھے۔ انہوں نے نیو لینڈز میں ہفتے کے روز ٹریننگ کے دوران بولنگ بھی کی تاہم وہ سیریز کے فیصلہ کن ٹیسٹ میں بولنگ نہیں کر سکیں گے۔ کیمرون گرین نے کہا کہ وہ کھیلنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں اور انہیں حیرت ہے کہ چند ہفتوں میں ان کی انجری اتنی جلد ٹھیک ہوگئی اور وہ خود کو پہلے سے بہتر محسوس کر رہے ہیں۔ ان کی ٹیم میں واپسی تقریباً یقینی ہے، جس کے باعث گلینر ہا ٹیسٹ میں ایک اننگز اور 31 رنز سے شکست کھانے والی آسٹریلوی ٹیم میں کم از کم ایک تبدیلی متوقع ہے۔ مارنس لبوشین، رنگ میڈیسن اور بیو ویبسٹر کی ٹیم میں جگہ دباؤ کا شکار ہے، تاہم امکان ہے کہ لبوشین کو ایک اور موقع دیا جائے۔ کیمرون گرین کی واپسی اگر رنگ میڈیسن کی جگہ ہوتی ہے تو بیٹنگ آرڈر میں تبدیلی کرنا پڑ سکتی ہے۔ ایسی صورت میں میٹ رینشا کے دوبارہ اوپننگ کرنے کا امکان ہے، جس کے بعد گرین پانچویں نمبر پر کھیل سکتے ہیں۔ آسٹریلوی کھلاڑی نے اگست میں بنگلا دیش کے خلاف اسی نمبر پر اچھی کارکردگی دکھائی تھی تاہم اگر رینشا کو، جنہوں نے پہلے ٹیسٹ میں 272 رنز بنائے تھے، اسی پوزیشن پر برقرار رکھا گیا تو گرین کو بیٹنگ آرڈر میں اپنی جگہ تبدیل کرنا ہوگی۔

مصری پلیئرز کی آپ سیٹ فتوحات، انٹرنیشنل اسکواش کا میلہ لوٹ لیا

فائنل اور اختتامی تقریب میں سندھ کے وزیر محنت سعید غنی مہمان خصوصی تھے تقریب میں اسکواش لیجنڈ جہانگیر خان اور دیگر بھی موجود تھے

عالمی نمبر 49 کریم الحماسے نے 48 منٹ کی جدوجہد کے بعد عالمی نمبر 25 کرٹس ملک کو 0-3 سے شکست دے کر ایونٹ اپنے نام کیا

کراچی (این این آئی) مصر کے کھلاڑیوں نے اپ سیٹ فتوحات پا کر انٹرنیشنل اسکواش کا میلہ لوٹ لیا، سیڈ 2 کریم الحماسے نے ٹاپ سیڈ انگلینڈ کے کرٹس ملک اور سیڈ 4 راون العرافی نے سیڈ 2 امینہ الریانہ کو مات دے کر مینز اور ویمن ایونٹس جیت لیے۔ کریک کلب پر منعقدہ چیمپئن شپ کی فائنل اور اختتامی تقریب میں سندھ کے وزیر محنت سعید غنی مہمان خصوصی تھے جبکہ ڈی ایچ اے کراچی کے ایڈمنسٹریٹر بریگیڈیئر امیر نواز خان مہمان اعزازی تھے، تقریب میں اسکواش لیجنڈ جہانگیر خان اور دیگر بھی موجود تھے۔ 82 ہزار ڈالرز کی انعامی رقم کی چیمپئن شپ کے مینز سنگلز فائنل میں انجری کا شکار، عالمی نمبر 49 کریم الحماسے نے 48 منٹ کی جدوجہد کے بعد عالمی نمبر 25 کرٹس ملک کو 0-3 سے شکست دے کر ایونٹ اپنے نام کیا۔ کریم نے پہلا گیم 6-11، دوسرا گیم 10-12 اور تیسرا گیم 3-11 سے جیت کر ٹرافی اپنے نام کی، سیڈ 2 عالمی نمبر 44 مصری امینہ الریانہ نے ہم وطن سیڈ 4 اور عالمی نمبر 47 راون العرافی کو 0-3 سے ہرا کر اپ سیٹ مات دی اور 41 ہزار ڈالرز کی انعامی رقم کا ویمن ایونٹ اپنے نام کر لیا۔ فاتح کھلاڑی نے پہلا گیم 6-11 سے جیتنے کے بعد دوسرے گیم میں 8-11 سے کامیابی پائی اور تیسرے گیم میں 5-11 سے فتح پا کر ٹائٹل اپنے نام کر لیا، راون نے ونگ ٹرافی کے ساتھ 5 ہزار 425 ڈالرز کی انعامی رقم بھی حاصل کی، آخر میں مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کیے۔

احمد سلطان کیانی نے 19 ویں چیف آف دی نیول اسٹاف ایکویرز گالف کپ 2026 کا ٹائٹل جیت لیا

اسلام آباد (این این آئی) احمد سلطان کیانی نے 19 ویں چیف آف دی نیول اسٹاف ایکویرز گالف کپ 2026 کا ٹائٹل جیت لیا۔ احمد ظفر حیات، QinAmi، دعا فرید داد اور مصطفیٰ زبیر نے بالترتیب سینئرز، لیڈیز (WAGR)، لیڈیز اور جونیئرز کیٹیگریز میں ٹائٹل جیتے۔ چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نیول چیف نے انعامات حاصل کرنے والے کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کی۔

پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان ون ڈے انٹرنیشنل سہ فریقی سیریز کے میچ کے دوران انگلینڈ کے بیٹر شاٹ کھیل رہے ہیں

مینز ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز 19 تا 29 نومبر قطر میں کھیلا جائے گا

پاکستان کا 20 نومبر کو یو اے ای، 22 کو بھارت اور 23 کو نیپال سے مقابلہ

کراچی (این این آئی) ایشین کرکٹ کونسل نے ایک روزہ مینز ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز کا شیڈول جاری کر دیا ہے، جس کے مطابق مینز ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز 19 تا 29 نومبر قطر میں کھیلا جائے گا، 8 ٹیموں کو 2 گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پاکستان اے، بھارت اے، نیپال اور یو اے ای کی ٹیمیں گروپ بی میں شامل ہیں جبکہ سری لنکا اے، بنگلادیش اے، افغانستان اے اور ہانگ کانگ کی ٹیمیں گروپ اے کا حصہ ہیں، پاکستانی ٹیم 20 نومبر کو یو اے ای، 22 نومبر کو بھارت اور 23 کو نیپال کے خلاف میدان میں اترے گی۔

اسلام آباد، چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف 19 ویں چیف آف دی نیول اسٹاف ایکویرز گولف کپ 2026 کے فاتح احمد سلطان کیانی کو ٹرافی دے رہے ہیں

فیفا انڈر 15 ورلڈ کپ میں گیمبیا نے پاکستان کو 2-4 سے شکست دیدی

پاکستان کی تاریخی ڈیبیو میچ میں 2 گول کی برتری گیمبیا کا شاندار کم بیک

باکو (آن لائن) آذربائیجان میں فیفا انڈر 15 ورلڈ کپ ایڈ فیسٹیول 2026 کے پہلے روز پاکستان کو اپنے پہلے میچ میں گیمبیا کے ہاتھوں 2-4 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پاکستان نے تاریخی ڈیبیو میچ میں 2 گول کی برتری حاصل کی تاہم گیمبیا نے شاندار کم بیک کرتے ہوئے کامیابی اپنے نام کر لی۔ پاکستان انڈر 15 فٹ بال ٹیم نے اپنے پہلے ہی میچ میں جارحانہ آغاز کیا اور 5 ویں منٹ میں امیر حمزہ نے شاندار گول کر کے پاکستان کو برتری دلا دی۔ امیر حمزہ نے گیمبیا کے دفاعی کھلاڑیوں کو چکمہ دیتے ہوئے آگے بڑھتے اور زوردار شاٹ کے ذریعے گیند کو جال میں پہنچا دیا۔ پاکستان کے دوسرے گول میں بھی امیر حمزہ نے اہم کردار ادا کیا، ان کے کامیاب تھرو کے بعد گیند یاسین مل خان کے پاس پہنچی، جنہوں نے بائیں جانب سے آگے بڑھتے ہوئے شاندار شاٹ پر گیند کو گول کے اوپری کونے میں پہنچا کر پاکستان کی برتری 0-2 کر دی۔ تاہم گیمبیا نے پہلے ہاف کے اختتام سے قبل 1 گول کر کے خسارہ کم کر دیا اور وقفے پر پاکستان کو 1-2 کی برتری حاصل تھی۔ دوسرے ہاف کے آغاز میں گیمبیا نے دباؤ بڑھایا اور پاکستان کے گول کیپر شان سے گیند نکل جانے کے بعد مقابلہ 2-2 سے برابر کر دیا۔ گیمبیا کے مسلسل حملوں کے بعد پاکستان نے بھی کھیل میں واپسی کی کوشش کی، کلیم اللہ نے 3 سے زائد مرتبہ حریف گول پر شاٹس لگائے تاہم گیمبیا کے گول کیپر نے ان کی کوششیں ناکام بنا دیں۔ پاکستان کی جانب سے دوبارہ برتری حاصل کرنے کی کوششوں کے دوران گیمبیا نے جوابی حملے میں تیسرا گول کر کے پہلی مرتبہ میچ میں برتری حاصل کی۔ اس کے بعد گیمبیا کے ایک اور کھلاڑی نے گیند کو خوبصورتی سے گول کے اوپری کونے میں پہنچا کر اسکور 2-4 کر دیا۔ پاکستان ٹیم میچ میں 2 گول کی ابتدائی برتری برقرار نہ رکھ سکی اور دوسرے ہاف میں 3 گول کھانے کے باعث اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

بسیمہ: بغیر میٹر ریڈنگ بھاری اور دگنے بلوں کیخلاف عوام سراپا احتجاج

بجلی چوری کا بوجھ باقاعدہ بل ادا کرنے والے قانونی صارفین پر ڈالنا سراسر ناانصافی ہے

کیسکو حکام فوری تحقیقات کروائیں، غلط بلوں کی اصلاح اور اضافی وصولیاں واپس کی جائیں

بسیمہ (اے این این) کیسکو کی جانب سے بجلی صارفین کو مبینہ طور پر بغیر میٹر ریڈنگ کے بھاری بل بھیجنے اور بلوں میں دگنا اضافہ کرنے کے عمل نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے، عوام کے لیے بجلی کے بھاری بل ادا کرنا مشکل ہو چکا ہے، جبکہ متعلقہ حکام کی جانب سے مبینہ طور پر زمینی حقائق کو نظرانداز کرتے ہوئے بلوں کا اجرا عوام پر اضافی مالی بوجھ ڈالنے کے مترادف ہے۔ اگر میٹر ریڈنگ کے بغیر بل جاری کیے جا رہے ہیں تو یہ ایک سنجیدہ معاملہ ہے، جس کی فوری اور غیر جانبدارانہ تحقیقات ہونی چاہئیں، غیر قانونی کنکشنز کے یونٹس قانونی صارفین کے کھاتوں میں شامل کرنے کا الزام انتہائی تشویشناک ہے۔ اگر واقعی غیر قانونی کنکشنز سے استعمال ہونے والی بجلی کے یونٹس قانونی کنکشن رکھنے والے صارفین کے بلوں میں تقسیم کیے جا رہے ہیں تو یہ صارفین کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے۔ جو شہری باقاعدگی سے قانونی کنکشن رکھتے ہیں اور اپنے بل ادا کرتے ہیں، انہیں دوسروں کی مبینہ بجلی چوری یا غیر قانونی استعمال کا بوجھ کیوں برداشت کرنا پڑے، متعلقہ حکام واضح کریں کہ آخر کس قانون اور ضابطے کے تحت ایک صارف پر دوسرے کے استعمال شدہ یونٹس کا بوجھ ڈالا جا سکتا ہے، کیسکو حکام کو سمجھنا چاہیے کہ بجلی کا بل محض ایک کاغذ نہیں بلکہ غریب گھرانوں کی محدود آمدنی پر پڑنے والا ایک بڑا بوجھ ہے۔ عوام پہلے ہی روزگار کی کمی، مہنگائی اور بنیادی سہولیات کے فقدان سے دوچار ہیں۔ ایسے حالات میں بغیر درست ریڈنگ کے بھاری بلوں کی شکایات اور غیر قانونی کنکشنز کے یونٹس قانونی صارفین پر ڈالنے کے الزامات عوامی اعتماد کو شدید نقصان پہنچاتے ہیں۔ اگر کسی صارف کے بل میں غلطی ہے تو اس کی اصلاح کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے، نہ کہ صارف کو دفاتر کے چکر لگانے اور اپنی بے گناہی ثابت کرنے پر مجبور کیا جائے، ہم کیسکو کے اعلیٰ حکام، متعلقہ انجینئرز اور ایس ڈی او سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ بسیمہ میں میٹر ریڈنگ کے نظام، بجلی کے بلوں اور غیر قانونی کنکشنز کے یونٹس کی تقسیم کے حوالے سے فوری تحقیقات کرائی جائیں، غلط بلوں کی اصلاح کی جائے، اضافی وصولیاں واپس یا آئندہ بلوں میں ایڈجسٹ کی جائیں اور ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے۔ عوام کو واضح کیا جائے کہ بلوں میں اضافے کی اصل وجہ کیا ہے۔ اگر ان شکایات کا فوری ازالہ نہ کیا گیا تو صارفین کے اندر پائی جانے والی بے چینی میں مزید اضافہ ہوگا۔ قانونی صارفین کو ریلیف دینا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

بارکھان: ڈی ای او کا طالبات میں اسٹیشنری تقسیم، ہیڈ مسٹریس کے اقدام کو سراہا

بارکھان رڑکنی (خ ن) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر بارکھان بہادر شاہ نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کھرائی رڑکنی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے طالبات میں کاپیاں، پنسلیں اور دیگر ضروری اسٹیشنری تقسیم کی۔ اس موقع پر انہوں نے طالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ تعلیم پر بھرپور توجہ دیں اور محنت و لگن سے اپنا تعلیمی سفر جاری رکھیں۔ ڈی ای او بارکھان نے ہیڈ مسٹریس محترمہ کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ بجٹ کیس ہونے کے باوجود اپنی مدد آپ کے تحت طالبات کے لیے اسٹیشنری کا انتظام کرنا ان کے مخلصانہ جذبے، احساسِ ذمہ داری اور تعلیم سے محبت کا عملی ثبوت ہے۔ ہم سب کو تعلیم کی بہتری کے لیے اسی جذبے سے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

حب: اسکولوں کی کارکردگی جانچنے کیلئے نگرانی کا فیصلہ

حب (این این آئی) ڈپٹی کمشنر حب کیپٹن (ریٹائرڈ) جمعہ داد خان مندوخیل کی زیر صدارت ماہ اکتوبر کا دوسرا ضلعی تعلیمی گروپ (DEG) اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (DEO)، اسسٹنٹ کمشنر حب، مرد و خواتین کے ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز (DDEOs)، تمام سرکاری اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرز، ہیڈ مسٹریسز اور کلسٹر ہیڈز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران تمام کلسٹر ہیڈز سے اپنے اپنے کلسٹرز کی تعلیمی کارکردگی اور پیش رفت پر مشتمل تفصیلی رپورٹس طلب کی گئیں۔ اس موقع پر انہیں ہدایت کی گئی کہ اپنے کلسٹرز کے تدریسی عملے کی حاضری اور غیر حاضر اساتذہ کی مکمل تفصیلات پر مشتمل باقاعدہ ڈیٹا شیٹ بھی جمع کرائیں۔ ڈپٹی کمشنر حب نے اس بات پر زور دیا کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی سو فیصد حاضری، تدریسی عمل کے تسلسل اور تعلیمی معیار کی بہتری کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے متعلقہ تعلیمی افسران اور کلسٹر ہیڈز کو ہدایت کی کہ اسکولوں کی کارکردگی کی موثر نگرانی کریں، غیر حاضر عملے کی نشاندہی کریں اور تعلیمی امور میں غفلت یا کوتاہی کو کسی صورت برداشت نہ کیا جائے۔

نوشکی، گیس دو ماہ سے غائب بھاری بلوں کا سلسلہ جاری

نوشکی (یو این اے) نوشکی شہر میں گزشتہ تقریباً دو ماہ سے گیس کی فراہمی معطل ہے، تاہم صارفین کو گیس نہ ہونے کے باوجود مسلسل بل موصول ہو رہے ہیں۔ دوسری جانب گیس کی بندش کا مبینہ طور پر چوروں نے فائدہ اٹھانا شروع کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق قاضی آباد اور غریب آباد سے گزشتہ چند روز کے دوران متعدد گھروں کے گیس میٹرز رات کے وقت اتار کر چوری کیے گئے۔ چوری کی بڑھتی وارداتوں سے پہلے ہی پریشان شہری اب گھروں کے گیس میٹرز بھی محفوظ رکھنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ گیس میٹرز سمیت چوری کی وارداتوں کا فوری نوٹس لے کر ملزمان کے خلاف عملی کارروائی کی جائے، رات کے اوقات میں گشت بڑھایا جائے اور نوشکی میں شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔

رخشی، اسسٹنٹ کمشنر فہد حسین عمرانی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

برشور: غیر حاضر اساتذہ کیخلاف کارروائی، اسکولوں کی نگرانی کرنے کا حکم

ڈپٹی کمشنر خالد شمس کی اساتذہ کا مکمل ریکارڈ جمع اور تصدیق کرانے کی ہدایت

خستہ حال اسکولوں کی نشاندہی، مرمت اور بحالی کے لیے فوری رپورٹ طلب

برشور (خ ن) ڈپٹی کمشنر برشور فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر برشور سید رضی ہریرہ، اسسٹنٹ کمشنر توبہ کاکڑی معید جاموٹ اور محکمہ تعلیم کے ضلعی آفیسران سمیت تمام ہیڈ کلسٹرز نے شرکت کی، اجلاس کا بنیادی مقصد ضلع بھر میں سرکاری اسکولوں کی مجموعی کارکردگی کو جانچنا، اساتذہ کی حاضری کا جائزہ لینا اور تعلیمی اداروں کو درپیش بنیادی مسائل کا فوری حل تلاش کرنا تھا، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر خالد شمس نے شفافیت اور نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لیے تمام ہیڈ کلسٹرز کو سخت احکامات جاری کیے کہ وہ اپنے ماتحت ملازمین کا مکمل ڈیٹا دفتر میں جمع کرائیں اور اس ریکارڈ کی محکمہ خزانہ سے باقاعدہ تصدیق کو یقینی بنائیں، انہوں نے واضح کیا کہ تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے اساتذہ کی حاضری اور تدریسی سرگرمیوں کی کڑی نگرانی ناگزیر ہے، جس کے لیے روزانہ کی بنیاد پر اسکولوں کے دورے کیے جائیں، انہوں نے خبردار کیا کہ اساتذہ کی غیر حاضری اور فرائض میں کسی بھی قسم کی غفلت یا سستی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا اور ایسے عناصر کے خلاف فوری تادیبی کارروائی بھی عمل میں لائی جائے گی، ڈپٹی کمشنر نے اسسٹنٹ کمشنرز اور ضلعی آفیسران پر زور دیا کہ وہ اپنے ماتحت اسکولوں کے باقاعدہ اور شیڈولڈ دورے کریں تاکہ ضلع کا کوئی بھی اسکول غیر فعال نہ رہے اور طلبہ کا تدریسی عمل بلا تعطل جاری رہے، اس کے ساتھ ہی انہوں نے ہدایت کی کہ علاقے میں قائم خستہ حال اسکولوں کی فوری طور پر نشاندہی کی جائے تاکہ ان کی تفصیلی رپورٹ ڈی ای او آفس کو فراہم کی جا سکے اور اسکولوں کی مخدوش عمارتوں کی بروقت مرمت و بحالی کر کے بچوں کے لیے ایک محفوظ اور سازگار تعلیمی ماحول قائم کیا جا سکے۔

لورالائی، کمشنر ولی محمد بڑیچ ڈاکٹرز کی خالی پوسٹوں پر انٹرویو لے رہے ہیں

لورالائی: بند اسکول فوری کھولنے، غیر حاضر اساتذہ کی تنخواہیں کاٹنے کا حکم

ڈپٹی کمشنر حسیب شجاع کی زیر صدارت اجلاس، تدریسی عملے کی ازسرنو تقسیم کی ہدایت

غیر حاضر معاہداتی اساتذہ کے معاہدے منسوخ اور تعلیمی اداروں کی نگرانی سخت کرنے کا فیصلہ

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع کے زیر صدارت ضلعی تعلیمی گروپ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر کے تعلیمی اداروں کی کارکردگی، تدریسی عملے کی حاضری، بند اسکولوں کی بحالی اور تعلیمی شعبے میں جاری اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سخت ہدایات جاری کی گئیں کہ ضلع بھر میں بند اسکولوں کو دستیاب تدریسی عملے کی مناسب تقسیم اور افرادی قوت کی ازسرنو تنظیم کے ذریعے فوری طور پر فعال بنایا جائے تاکہ بچوں کو تعلیم کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ مسلسل غیر حاضر رہنے والے اساتذہ کی تنخواہوں سے قواعد و ضوابط کے مطابق کٹوتی کرنے جبکہ مسلسل غیر حاضر رہنے والے معاہداتی اساتذہ کے خلاف قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے ان کے معاہدے منسوخ کرنے کی کارروائی شروع کرنے کی ہدایات بھی جاری کی گئیں۔ تعلیمی شعبے میں کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں کی سرگرمیوں، منصوبوں اور کارکردگی کا جامع جائزہ لینے کی ہدایت کی گئی تاکہ ان کے اقدامات کی افادیت اور تعلیمی نظام پر مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لیا جا سکے۔ ضلعی انتظامیہ لورالائی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام فیصلوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے، نگرانی کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے اور پیش رفت کی باقاعدہ رپورٹس پیش کی جائیں۔ تعلیمی اداروں کی فعالیت، اساتذہ کی حاضری اور بچوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

خضدار، مستحق معذور خاندان کی مخیر حضرات سے امداد کی اپیل

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار سے تعلق رکھنے والے ایک انتہائی غریب خاندان معذور عبدالظاہر غوث بخش والد مرحوم محمد عثمان نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم دو بھائی دونوں معذور ہیں والد فوت ہو چکا ہے کمانے والا میں خود ایک وہیل چیئر سائیکل پر بازار جاتا ہوں۔ بھائی دوکان پر مزدوری کرتا ہے۔ اس مہنگائی دور سے بمشکل گھر چلتا ہے ہمارے گھر کی انتہائی حالت خراب ہے کبھی کبھی رات کو سارے گھر والے کو بھوکا سونا پڑتا ہے مخیر حضرات سے اپیل ہے کہ اپنی استطاعت کے مطابق اناج راشن وغیرہ اور ضروری ایک بیٹری تعاون کر کے غریب خاندان کی مدد کریں ہم لوگوں کو کھانا پکانے اور کھانا کھانے کیلئے روشنی بہت ضروری ہے جب رات دس گیارہ بجے تک بجلی نہیں آتا تو ہم بہن بھائی معذور کمرہ اندھیرا میں بیٹھا رہتا ہے مخلص ڈپٹی کمشنر خضدار چیف آفیسر خضدار و دیگر فاؤنڈیشن والوں سے ہمدردانہ اپیل ہے اناراشن ایک عدد بیٹری دیں۔ ہمارا پرانا بیٹری خراب ہو چکا ہے

موسیٰ خیل: زیتون کی کاشت کو فروغ دینے کیلئے اقدامات جاری ہیں، شمس الحق

موسیٰ خیل (آن لائن) حکومت بلوچستان کے وژن بالخصوص ضلع موسیٰ خیل کو زرعی شعبے میں خود کفیل، سرسبز اور خوشحال بنانے کے سلسلے میں اہم پیشرفت جاری ہے۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق خجک کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں محکمہ زراعت توسیع کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع شمس الحق نے کی۔ اجلاس میں زراعت اسٹاف اور ضلع کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے زمینداروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع موسیٰ خیل کی آب و ہوا اور زمین کو زیتون (Olive) کی کاشت کے لیے انتہائی موزوں قرار دیتے ہوئے زمینداروں کو زیتون کے باغات لگانے، جدید زرعی طریقہ ہائے کاشت، فنی معاونت اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع شمس الحق نے کہا کہ زیتون کی کاشت نہ صرف کم پانی میں بہترین پیداوار دیتی ہے بلکہ یہ خطے کے زمینداروں کی معاشی حالت بدلنے اور بنجر زمینوں کو آباد کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق خجک کی خصوصی ہدایت ہے کہ ضلع کے تمام زمینداروں کو ہر ممکن سہولت، معیاری پودے اور تکنیکی رہنمائی ان کی دہلیز پر فراہم کی جائے۔

حب: صفائی بہتر بنانے، ڈمپنگ سائٹس اور نئے بلدیاتی یونٹس کے قیام کی ہدایت

ڈپٹی کمشنر جمعہ داد خان مندوخیل کا اجلاس، ناقص صفائی پر برہمی اور فوری بہتری کا حکم

گڈانی کو سب ڈویژن، وندر میں میونسپل کمیٹی اور سب تحصیل کے قیام کیلئے تجاویز طلب

حب (آن لائن) ڈپٹی کمشنر حب جمعہ داد خان مندوخیل کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں تمام میونسپل کمیٹیوں کے چیف آفیسرز اور متعلقہ تحصیلداروں نے شرکت کی۔ اجلاس میں شہری علاقوں میں صفائی ستھرائی کی صورتحال، ڈمپنگ سائٹس کے لیے زمین کی نشاندہی، سوک سینٹر حب میں پارکنگ کے انتظامات، بلدیاتی آمدن میں اضافے اور گڈانی و وندر میں نئے انتظامی و بلدیاتی یونٹس کے قیام سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر حب نے شہری علاقوں میں صفائی کی ناقص صورتحال پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے تمام چیف آفیسرز کو ہدایت کی کہ صفائی ستھرائی کے نظام کو فوری طور پر بہتر بنایا جائے اور ہر علاقے کی سطح پر کیے گئے اقدامات کی تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے۔ ڈمپنگ سائٹس کے قیام کے حوالے سے تمام چیف آفیسرز اور متعلقہ تحصیلداروں کو ہدایت کی گئی کہ تقریباً پانچ ایکڑ اراضی کی نشاندہی کر کے لینڈ لیز پالیسی 2026 کے مطابق موزوں مقامات کی سفارشات پیش کریں، تاکہ کچرے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے کے لیے موثر انتظامات کیے جا سکیں۔ سوک سینٹر حب میں پارکنگ کے مسئلے پر بھی غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ چیف آفیسر کو ہدایت کی کہ نجی گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کے لیے پارکنگ ایریا کو فعال بنایا جائے اور پارکنگ اسٹیکرز تیار کر کے ڈی ایس پی حب کے حوالے کیے جائیں، تاکہ پارکنگ کے نظام کو باقاعدہ بنایا جا سکے۔ اجلاس میں بلدیاتی اداروں کی آمدن میں اضافے پر زور دیتے ہوئے تمام چیف آفیسرز کو ہدایت کی گئی کہ متعلقہ قوانین کے تحت ٹیکسز، فیسوں، کرایوں اور دیگر بلدیاتی واجبات کی وصولی کو موثر بنایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ بلدیاتی آمدن میں اضافے سے صفائی ستھرائی کے لیے مشینری اور افرادی قوت کی فراہمی سمیت دیگر ضروری شہری سہولیات کی بہتری میں مدد ملے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے چیف آفیسر میونسپل کمیٹی گڈانی اور تحصیلدار گڈانی کو گڈانی کو سب ڈویژن کا درجہ دینے کے لیے آبادی، رقبے، معاشی صورتحال اور انتظامی ضروریات پر مشتمل جامع تجویز تیار کر کے پیش کرنے کی ہدایت کی۔ اسی طرح اسسٹنٹ کمشنر وندر، چیف آفیسر وندر اور تحصیلدار وندر کو موجودہ یونین کونسل سونمیانی اور ملحقہ علاقوں پر مشتمل میونسپل کمیٹی ڈام کے قیام کے لیے آبادی، رقبے، بلدیاتی ضروریات اور دیگر متعلقہ تفصیلات پر مبنی سفارشات مرتب کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں ڈام میں سب تحصیل کے قیام کی تجویز تیار کرنے کے لیے اسسٹنٹ کمشنر وندر اور تحصیلدار سونمیانی کو بھی ہدایات جاری کی گئیں، تاکہ علاقے کے عوام کو ریونیو اور دیگر سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے لیے انتظامی ضروریات کا جائزہ لیا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر حب نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر سنجیدگی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے اور مقررہ مدت میں رپورٹس اور سفارشات پیش کی جائیں۔

جعفرآباد: امن و امان کے قیام اور عوام کا تحفظ اولین ترجیح ہے، ڈی سی

خالد خان نے سیکیورٹی اور انٹیلی جنس کمیٹیوں کے تین اہم اجلاسوں کی صدارت کی

منشیات اور غیر قانونی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے مشترکہ کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایت

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان نے کہا ہے کہ ضلع میں امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے، سیکیورٹی انتظامات کو مزید موثر بنانے اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو باہمی رابطوں اور موثر حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کرنا ہوں گی، عوام کے جان و مال کا تحفظ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلعی انتظامیہ کے افسران اور انٹیلی جنس اداروں کے نمائندگان کی شرکت سے منعقدہ تین الگ الگ اجلاسوں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی برائے ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس کوآرڈینیشن کمیٹی اور ڈسٹرکٹ امپلیمنٹیشن کمیٹی کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاسوں میں ضلع جعفرآباد میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، سیکیورٹی انتظامات، مشتبہ سرگرمیوں کی نگرانی اور حکومتی ہدایات پر عمل درآمد سمیت مختلف اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر غیر قانونی اسپیکٹرم سے متعلق BISA لائسنس بورڈ کی تازہ کاری، تعلیمی اداروں میں قومی ہدایات کے نفاذ، تخریبی سرگرمیوں میں پریس اور سوشل میڈیا کے ممکنہ استعمال، سرکاری ملازمین کی ایسی سرگرمیوں میں مبینہ شمولیت اور سرکاری سہولیات کے غیر قانونی استعمال کی نگرانی سے متعلق معاملات زیر بحث آئے۔ اجلاس میں ضلع جعفرآباد کے حوالے سے دہشت گردوں، انتشار پسند عناصر اور فورتھ شیڈول میں شامل افراد کی نقشہ سازی اور پروفائلنگ، ریلوے ٹریک، بس اڈوں اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی تنصیبات کی سیکیورٹی، جبکہ ضلع کے اہم مقامات کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ مزید برآں سلامتی کو درپیش خطرات، امن و امان کی صورتحال، دینی مدارس کی رجسٹریشن، غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کی حیثیت، کرایہ داروں کی رجسٹریشن اور غیر مقامی مزدوروں کے تحفظ سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاسوں میں ایرانی تیل، منشیات اور غیر قانونی اسپیکٹرم کی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان رابطوں کو موثر بنانے اور نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر خالد خان نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ اجلاسوں میں زیر بحث امور پر سنجیدگی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے، حساس مقامات کی سیکیورٹی کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے، مشتبہ سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کر کے متعلقہ اداروں کو آگاہ کیا جائے اور حکومتی ہدایات پر مکمل عمل درآمد یقینی بنایا جائے تاکہ ضلع میں امن و امان برقرار رکھنے، شہریوں کے تحفظ اور قانون کی بالادستی کے لیے مربوط اور موثر اقدامات کیے جا سکیں۔

مستونگ: ڈی سی کی سرکاری محکموں کو عوامی مسائل حل کرنے کی ہدایت

بہرام سلیم بلوچ کی زیر صدارت اجلاس، ترقیاتی منصوبوں، صحت، تعلیم اور امن و امان کا جائزہ

افسران کو دیانت داری سے فرائض کی انجام دہی اور شہریوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کی تاکید

مستونگ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر مستونگ بہرام سلیم بلوچ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (DICD) کا اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع بھر کے مختلف سرکاری محکموں کی کارکردگی، جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی مسائل اور سرکاری سطح پر فراہم کی جانے والی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل، اسسٹنٹ کمشنر مستونگ، اسسٹنٹ کمشنر دشت، اسسٹنٹ کمشنر کردگاپ، اسسٹنٹ کمشنر کھڈ کوچہ، محکمہ بلڈنگز و روڈز کے ایگزیکٹو انجینئر، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، پرنسپل گرلز کالج، ڈی ایس پی مستونگ، ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر، ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک آفیسر، ڈپٹی ڈائریکٹر جنگلات، سپرنٹنڈنٹ ڈیری فارم، ڈسٹرکٹ لائبریرین، چیف آفیسر میونسپل کمیٹی، ای ٹی او ایکسائز، سپرنٹنڈنٹ جیل، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال، محکمہ زراعت کے آفیسران سمیت مختلف سرکاری محکموں کے سربراہان، فوکل پرسن ڈپٹی کمشنر آفس اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران تمام محکموں کے آفیسران نے اپنے اپنے محکموں کی کارکردگی، جاری منصوبوں، درپیش مسائل اور مستقبل کے لائحہ عمل کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر کو بریفنگ دی۔ اس موقع پر سرکاری امور کی موثر انجام دہی، محکموں کے درمیان رابطہ کاری کو بہتر بنانے اور عوام کو درپیش مسائل کے فوری حل کے لیے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر بہرام سلیم بلوچ نے کہا کہ سرکاری آفیسران عوام کے خادم ہیں اور ان کی بنیادی ذمہ داری عوامی مسائل کا حل، شہریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور علاقے کی تعمیر و ترقی میں اپنا موثر کردار ادا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت میں غفلت اور کوتاہی کی کوئی گنجائش نہیں، تمام آفیسران اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری، محنت اور احساس ذمہ داری کے ساتھ سرانجام دیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ صحت، تعلیم، قیام امن اور عوام کو درپیش مسائل کا حل ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ان شعبوں میں بہتری لانے کے لیے تمام متعلقہ محکموں کو اپنی کارکردگی مزید بہتر بنانا ہوگی تاکہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ بنیادی سہولیات کی فراہمی بھی یقینی بنائی جا سکے

وکی، ڈپٹی کمشنر فضل الرحمٰن کبدانی پی ایس ڈی پی کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کر رہے ہیں

بقیہ خارجی کمانڈر 1

میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے قلعہ سیف اللہ میں انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کیا جس دوران فتنۃ الخوارج کا دہشتگرد کمانڈر عادل شاہ عرف درویش مارا گیا۔ سیکیورٹی ذرائع کا بتانا ہے کہ ہلاک دہشتگرد کمانڈر دسمبر 2020ء سے فتنہ الخوارج سے وابستہ تھا اور 2024 سے دہشتگرد گروہ کے مالی معاملات کی نگرانی کر رہا تھا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ہلاک دہشتگرد غیر مقامی دہشت گردوں کو ژوب، شیرانی اور شعبان میں رہائش فراہم کرنے میں مدد فراہم کرتا تھا اور 2022 اور 2023 سے سیکیورٹی فورسز پر حملوں اور اغوا برائے تاوان میں ملوث رہا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق خارجی کمانڈر کے خلاف انسداد دہشتگردی عدالتوں میں 19 مقدمات درج ہیں جبکہ خارجی کمانڈر کے سر کی قیمت 25 لاکھ روپے مقرر تھی۔

بقیہ دہشتگرد ہلاک 2

، جبکہ شدید فائرنگ کے تبادلے میں پاک فوج کے 2 جوان شہید ہوگئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آپریشن 24 اکتوبر 2026 کو علاقے میں خوارج کی موجودگی کی اطلاع پر کیا گیا، سیکیورٹی فورسز نے موثر کارروائی کرتے ہوئے 6 بھارتی سرپرستی یافتہ خوارج کو ہلاک کر دیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فائرنگ کے شدید تبادلے میں نائیک غلام مرتضیٰ اور سپاہی تاثیر احمد نے بہادری سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا، شہید نائیک غلام مرتضیٰ کی عمر 36 سال اور تعلق ضلع گجرات سے تھا، جبکہ 30 سالہ سپاہی تاثیر احمد کا تعلق ضلع تلہ گنگ سے تھا۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق ہلاک خوارج کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ ہلاک خوارج سیکیورٹی فورسز، قانون نافذ کرنے والے اداروں پر متعدد دہشت گرد حملوں اور معصوم شہریوں کے قتل میں ملوث رہے تھے۔ آئی ایس پی آر نے کہا ہے کہ علاقے میں موجود دیگر بھارتی سرپرستی یافتہ خوارج کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ ترجمان پاک فوج نے کہا کہ وفاقی اپیکس کمیٹی کی منظور کردہ قومی ایکشن پلان کی ہدایات کے تحت وژن عزم استحکام کے مطابق سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں پوری رفتار سے جاری رہیں گی، تاکہ ملک سے بیرونی سرپرستی اور حمایت یافتہ دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جا سکے۔ واضح رہے کہ آئی ایس پی آر کے مطابق وطن کے دفاع میں بہادر جوانوں کی قربانیاں ملک سے دہشت گردی کے خاتمے کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔

بقیہ ٹرمپ 3

تھا کہ ہم اس بارے میں سوچ رہے ہیں اور ممکن ہے کل ہی ایسا کر دیں۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایران اب بھی امریکا کے ساتھ معاہدہ کر کے مزید فوجی کارروائی سے بچ سکتا ہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ایرانی معاہدہ کرنا چاہتے ہیں، لیکن مسئلہ یہ ہے کیا وہ اس معاہدے پر قائم رہیں گے؟ ان کا کہنا تھا کہ وہ کسی بھی ممکنہ فوجی کارروائی کے وقت کا نہیں بتائیں گے، انہوں نے ایران کے معاملے کو بہت اچھے طریقے سے نمٹایا ہے، اب ممکن ہے کہ باقی کام بھی مکمل کرنا پڑے، یا پھر ممکن ہے کہ وہ معاہدہ کر لیں، لیکن دونوں صورتوں میں جیت ہماری ہی ہوگی۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر باقر قالیباف نے خبردار کیا ہے کہ ایران کی علاقائی سالمیت کے خلاف کسی بھی جارحیت کا جواب دشمن کی توقعات سے بڑھ کر دیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران کسی دھمکی سے مرعوب نہیں ہوگا اور اپنی سرزمین پر کسی بھی حملے کا بھرپور جواب دے گا۔ باقر قالیباف نے اتوار کو پارلیمنٹ کے اجلاس کے آغاز پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب تک امریکا اپنا طرز عمل تبدیل نہیں کرتا، دھونس اور لالچ کی پالیسی ترک نہیں کرتا اور اپنے وعدوں کی خلاف ورزیوں کا عملی طور پر ازالہ نہیں کرتا، اس وقت تک اس کے کسی دعوے پر ذرہ برابر اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔ باقر قالیباف نے کہا کہ امریکا آج کے ایران اور ماضی کی اس بادشاہت کے دور میں بنیادی فرق سمجھنے میں ناکام رہا ہے، جسے واشنگٹن کی حمایت حاصل تھی اور جس کے زمانے میں غیر ملکی طاقتیں ملکی معاملات پر نمایاں اثر و رسوخ رکھتی تھیں۔ انہوں نے رضا شاہ پہلوی دور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران اب مغربی ممالک کے زیر اثر کوئی نوآبادی نہیں، بلکہ ایک آزاد اور طاقتور علاقائی قوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سامراجی اور صیہونی قوتوں کا ایران کی خود مختاری اور مستقبل پر دوبارہ غلبے کی خواہش اب ایک ڈراؤنے خواب میں تبدیل ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا امریکا اپنے غلط اندازوں اور ایران کے خلاف جنگ شروع کر کے ایک دلدل میں پھنس چکا ہے۔ اس دلدل سے نکلنے کے لیے امریکا کو ضروری اقدامات خود کرنا ہوں گے۔ ایرانی پارلیمان کے اسپیکر نے کہا کہ ایران پر پابندیاں اور حملے کی دھمکیاں امریکا کی پرانی پالیسی کا تسلسل ہے، جس کا مقصد خطے پر غلبہ حاصل کرنا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایران اب ایسا ملک نہیں رہا جس کی قومی تقدیر کا فیصلہ غیر ملکی طاقتیں کر سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران اپنی علاقائی سالمیت، قومی خود مختاری اور مفادات کے دفاع کے لیے تیار ہے اور کسی غیر ملکی طاقت کی دھونس میں آ کر اپنے قومی وقار اور خود مختاری کا سودا نہیں کرے گا۔ ایران نے امریکا کو ایک بار پھر فوجی کارروائی سے خبردار کر دیا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اپنے بیان میں کہا جنگ کی باتیں ہو رہی ہیں، لیکن جنگ ہو یا نہ ہو، ایران کی پالیسیاں تبدیل نہیں ہوں گی، اگر امریکا کے پاس ذرا سی بھی عقل و دانش ہے تو وہ ایران پر دوبارہ حملہ نہیں کرے گا، امریکا دو مرتبہ حملہ کر کے اس کے نتائج دیکھ چکا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ خطے میں امن و استحکام کا واحد راستہ بیرونی مداخلت کے بغیر علاقائی ممالک کا پرامن بقائے باہمی ہے، ایران خطے کے تمام ممالک کے ساتھ تعاون کے لیے تیار ہے۔ پاکستان میں ایران کے سفیر رضا امیری مقدم نے کہا ہے کہ ایران کی جانب سے پاکستان کے لیے سرحدیں بند کرنے کی خبریں درست نہیں، ایران کی جانب سے پاکستان کو ایرانی اشیا کی برآمد پر کوئی پابندی نہیں۔ اپنے بیان میں رضا امیری مقدم نے کہا کہ ایل پی جی سمیت ایرانی اشیا کی پاکستان برآمد پر کوئی پابندی نہیں، ایران کی تمام ہمسایہ ممالک کے ساتھ سرحدیں کھلی ہیں، موجودہ حالات میں پاکستان کے ساتھ سرحدیں بند کرنا ایران کے مفاد میں نہیں۔ ایرانی سفیر نے کہا کہ پاکستان کے ای فارم طریقہ کار میں تبدیلی سے ایران سے سامان کی ترسیل متاثر ہوئی، ایران سے پاکستان سامان بھیجنے میں تاجروں کو مشکلات کا سامنا ہے، ای فارم طریقہ کار سے متعلق مسئلے کے حل کے لیے پاکستان سے مشاورت جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایل پی جی لے جانے والے کئی سو ٹرک ریمدان بارڈر سے گبد میں داخل ہوئے، ایل پی جی سے لدے ٹرک کئی ہفتوں سے پاکستان کی طرف سے کلیئرنس کے منتظر ہیں، ایل پی جی ٹرکوں کی کلیئرنس نہ ہونے سے دوطرفہ تجارت متاثر ہو رہی ہے۔ رضا امیری مقدم نے کہا کہ ایران پاکستان سرحدی تجارت اعلیٰ سطح پر طے پانے والے دوطرفہ معاہدوں کا حصہ ہے، ایران دوطرفہ تجارت کے فروغ اور مشکلات کے حل کے لیے پرعزم ہے، پاکستان کے ساتھ قریبی رابطوں سے تجارتی رکاوٹیں دور کرنے کی کوششیں جاری ہیں، ایران پاکستان کے درمیان تجارت دونوں ممالک اور عوام کے مفاد میں ہے۔

بقیہ وزیر اعلیٰ 4

خلاف جاری کارروائیاں دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے عزم کی عکاس ہیں۔ دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائیوں کے ذریعے ان کے نیٹ ورکس اور سہولت کاروں کے خلاف اقدامات کی اہمیت مزید اجاگر ہوتی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور خدمات قابل قدر ہیں۔ دہشت گردی ایک پیچیدہ چیلنج ہے جس کا مقابلہ کرنے کے لیے دہشت گردوں کے ساتھ ان کے مالی معاونین اور سہولت کاروں کے خلاف بھی موثر کارروائیاں ناگزیر ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں امن و استحکام کا قیام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو پوری قوم قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے، پائیدار امن کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے جدوجہد جاری رہے گی۔

بقیہ علی ظفر 5

نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی تک رسائی، خواتین کی رہائی اور علاج سے متعلق امور پر غور ہوگا۔ سینیٹر علی ظفر نے کہا کہ اجلاس میں اہم سیاسی اور تنظیمی معاملات پر فیصلے کیے جائیں گے، پارلیمانی پارٹی اجلاس میں آئندہ حکمت عملی بھی طے کی جائے گی۔

بقیہ قانون سازی 6

اسمبلی کا اجلاس 26 اکتوبر تک رہنا تھا جو اب 30 اکتوبر تک جاری رہے گا۔ پارلیمانی ذرائع کے مطابق اہم بلز منظور کروانے کیلئے رواں اجلاس میں توسیع کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق حکومت بعض بلز قانون سازی کے لیے قومی اسمبلی میں پیش کرے گی جبکہ کچھ بلز میں سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں ترامیم ہوں گی۔ آئی ایم ایف کی شرائط پر بھی بعض قوانین میں ترامیم کی جائیں گی۔ حکومت نے اتحادی پارٹی کو ان بلز پر اعتماد میں لے لیا ہے۔

بقیہ ایل پی جی 7

ہونے اور قیمتوں میں نمایاں کمی کی امید پیدا ہوئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گبد ریمدان بارڈر پر پھنسے ایل پی جی کے 200 سے زائد باؤزرز کی کلیئرنس سے مارکیٹ میں تقریباً 3 سے 4 ہزار ٹن گیس شامل ہونے کا امکان ہے، جس کے بعد فی کلو قیمت میں 50 سے 70 روپے تک کمی متوقع ہے۔ دوسری جانب پورٹ قاسم پر 4 ہزار 520 میٹرک ٹن ایل پی جی کا حامل جہاز لنگر انداز ہو چکا ہے جبکہ 3 ہزار 83 میٹرک ٹن کارگو منتقل کرنے والا ایک اور جہاز روانہ ہو گیا ہے۔ حالیہ دنوں میں ایران سے گیس کی آمد معطل ہونے کے باعث پاکستان میں ایل پی جی کی قیمتیں ملکی تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی تھیں۔ آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے اکتوبر کے لیے سرکاری قیمت 279 روپے فی کلو مقرر کی تھی، تاہم ادارہ شماریات اور ایل پی جی ڈیلرز کے مطابق ملک کے مختلف حصوں میں گیس 550 سے 610 روپے فی کلو جبکہ 11.67 کلو کا گھریلو سلنڈر 4500 روپے سے بڑھ کر 7000 روپے تک فروخت ہوتا رہا۔ پاکستان ایل پی جی ایسوسی ایشن کے مطابق بلوچستان میں 12 کلو کا سلنڈر 7000، لاہور میں 7500 اور اسکردو میں 8200 روپے تک پہنچ گیا تھا۔

بقیہ دوسری پوزیشن 8

پوزیشن حاصل کر کے چاندی کا تمغہ اپنے نام کر لیا۔ مقابلے میں میزبان ملک ترکیہ نے پہلی، پاکستان نے دوسری اور اٹلی نے تیسری پوزیشن حاصل کی، جبکہ فرانس چوتھے نمبر پر رہا۔ انٹرنیشنل ملٹری ڈرون مقابلے میں شریک پائلٹس کی مہارت، رفتار اور رکاوٹوں والے ٹریک پر ڈرون اڑانے کی صلاحیت کا جائزہ لیا گیا۔ عالمی سطح پر ہونے والے اس مقابلے میں پاکستانی ملٹری ڈرون ٹیم نے اپنی مہارت، درستگی اور مسابقتی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ مقابلے میں پاکستان کی کامیابی کو افواج پاکستان کی پیشہ ورانہ مہارت اور جدید دفاعی ٹیکنالوجی کے میدان میں صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت قرار دیا گیا ہے۔ ٹیم کی مجموعی کارکردگی اور کیپٹن طلحہ کی انفرادی کامیابی نے عالمی سطح پر پاکستان کا نام روشن کیا۔

بقیہ او آئی سی 9

کا کہنا تھا کہ حوثی حملوں اور مجرمانہ کارروائیوں کا خاتمہ ضروری ہے، مقدس مقامات پر حملے پوری مسلم امہ پر حملے کے مترادف ہیں، مقدس مقامات پر حملوں کے خلاف عالمی برادری کی کارروائی ناگزیر ہے، سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی حمایت کرتے ہیں۔

بقیہ وزیر اعظم 10

ہونہار طالب علموں کو کروم بکس کی فراہمی کا اجرا کرتے ہوئے کہا ہے کہ جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو کر یہ طلبا و طالبات پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے، قوم کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے جس قدر وسائل درکار ہوئے، وہ فراہم کریں گے، تعلیم ایک ایسی دولت ہے جسے چوری نہیں کیا جا سکتا، تعلیم انسان کو معاشرے میں ممتاز بناتی ہے، دو سال میں پانچ لاکھ طالب علموں تک یہ کروم بکس پہنچائیں گے۔ اتوار کو یہاں کنونشن سنٹر اسلام آباد میں ملک بھر کے سکولوں اور مدارس کے پانچ لاکھ ہونہار طلبا و طالبات کو کروم بکس اور انٹرنیٹ کی فراہمی کے اجرا کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تقریب میں غیر ملکی مہمان بھی موجود ہیں جن کا خیر مقدم کرتے ہیں جو نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی اس تقریب میں شریک ہوئے۔ وزیراعظم نے کہا کہ صرف اور صرف قابلیت اور محنت کی بنیاد پر تعلیمی اداروں اور مدارس کے طلبا و طالبات میں یہ کروم بکس تقسیم کی جا رہی ہیں، ان کے ساتھ ساتھ انہیں کروم بکس اور کتابوں کیلئے بیگ اور انٹرنیٹ وائی فائی بھی دیا جا رہا ہے تاکہ گھر کے اندر بیٹھ کر بھی وہ ای لائبریری سے استفادہ حاصل کر سکیں اور دنیا سے جہاں چاہیں علم کے حصول کیلئے اس کروم بک کے ذریعے مستفید ہو سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ توقع ہے کہ ان جدید آلات کی مدد سے یہ طالب علم ممتاز اور قابل ترین افراد میں شمار ہوں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ماضی میں مسلم لیگ (ن) کے دور حکومت میں نواز شریف کی قیادت میں گلگت بلتستان، آزاد کشمیر سمیت ملک بھر کے چھ لاکھ نوجوانوں کو قابلیت اور میرٹ کی بنیاد لیپ ٹاپ دیئے گئے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس پروگرام سے مستحق اور یتیم بچے مستفید ہوئے کیونکہ ذہانت اور محنت کسی امارت یا غربت کی پابند نہیں ہونی چاہئے، اس کی بنیاد صرف اور صرف محنت ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں چھ لاکھ لیپ ٹاپ دس سال میں تقسیم کئے گئے، اب یہ کروم بکس ہونہار طالب علموں کو دو سال کے قلیل عرصہ میں فراہم کی جائیں گی، اس شاندار ڈیوائس کی بدولت یہ طلبا و طالبات دنیا میں قابلیت اور ذہانت میں کسی سے پیچھے نہیں ہوں گے۔

بقیہ انگلینڈ کو شکست 11

پاکستان کو 242 رنز کا ہدف دے دیا، انگلینڈ کی ٹیم 47ویں اوورز میں 241 رنز پر آل آؤٹ ہوئی تھی۔ بین ڈکٹ 105 رنز کے ساتھ ٹاپ اسکورر رہے، ہیری بروک ایک، روٹ 5، ول جیکس 13، سیم کرن 42 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے، گس ایٹکنسن 36 رنز بنانے میں کامیاب ہوئے۔ کپتان شاہین آفریدی نے 4 وکٹیں حاصل کیں، رضا اللہ اور عرفات منہاس کے 2-2 شکار کئے، حارث رؤف نے ایک وکٹ حاصل کی۔ ہدف کے تعاقب میں پاکستان کی ٹیم مشکلات کا شکار رہی، سلمان آغا نے 26 اور سعد بیگ نے 32 رنز اسکور کیے، حسن نواز 15، بابر اعظم اور فخر زمان 10-10 رنز بنا سکے، صائم ایوب پھر ناکام صرف 6 رنز بنا کر پویلین لوٹے۔ شاداب خان نے قومی ٹیم کو میچ جتوا دیا، شاداب خان نے 8 ویں نمبر پر بیٹنگ کرتے ہوئے سنچری اسکور کی۔ شاداب خان نے 113 رنز کی میچ وننگ اننگز کھیلی، پاکستان نے انگلینڈ کو ایک وکٹ سے شکست دی۔

بقیہ پاکستان قطر 12

بنانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے اس حوالے سے پاکستان قطر مشترکہ ٹاسک فورس کا دوسرا اجلاس دوحہ میں منعقد ہوا، جس کی مشترکہ صدارت وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور قطر کے وزیر مملکت برائے امور خارجہ تجارت ڈاکٹر احمد بن محمد السید نے کی۔ اجلاس میں پاکستان اور قطر کے درمیان اقتصادی تعاون میں پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اپریل 2026 میں ہونے والے پہلے اجلاس کے بعد دوطرفہ تعاون میں پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں پاکستان نے پاک خلیج تعاون کونسل آزاد تجارتی معاہدے پر جلد دستخط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ پاکستانی حکام نے بتایا کہ معاہدے کی داخلی منظوری کا عمل مکمل ہو چکا ہے، جبکہ حتمی کارروائی جلد مکمل کرنے کے لیے قطر سے تعاون کی درخواست کی گئی۔ پاکستان نے قطر سے ہڈی والے گوشت کی برآمد پر عائد پابندی جلد ختم کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔ پاکستانی حکام کے مطابق گوشت کی برآمدات سے متعلق جانوروں کی صحت اور فوڈ سیفٹی کی جامع تکنیکی دستاویزات قطر کو فراہم کر دی گئی ہیں۔ اجلاس میں پاکستان سے قطر کو سرکاری سطح پر چاول کی فراہمی کے مجوزہ معاہدے پر بھی بات چیت ہوئی۔ ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان اور قطر کی حصاد فوڈ کے درمیان مجوزہ معاہدہ منظوری کے لیے وفاقی کابینہ کو بھجوا دیا گیا ہے۔ پاکستان نے قطر کو جدید زراعت، اناج ذخیرہ کرنے، کولڈ اسٹوریج اور زرعی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔ دونوں ممالک کے درمیان غذائی تحفظ کے لیے پائیدار سپلائی انتظامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں الیکٹرک گاڑیوں اور نئی توانائی سے چلنے والی گاڑیوں کی صنعت میں سرمایہ کاری، مشترکہ تیاری، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور صنعتی شراکت داری کے مواقع بھی زیر غور آئے۔ پاکستان نے قطر کو انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور آئی ٹی خدمات کے شعبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔ پاکستان اور قطر کے درمیان بحری نقل و حمل اور شپنگ کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر بھی گفتگو ہوئی۔

بقیہ طارق فضل 13

گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ پاکستان پر لگائے جانے والے افغان الزامات کی کوئی حقیقت نہیں، افغانستان اپنی سرزمین سے پاکستان میں ہونے والی دراندازی کا مکمل خاتمہ یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ خطے میں امن کے قیام کی بات کی ہے، تاہم جب بھی پاکستان پر جارحیت مسلط کی گئی، اس کا منہ توڑ جواب دیا گیا۔ وفاقی وزیر نے واضح کیا کہ پاکستان کی مسلح افواج آج بھی ہر قسم کی جارحیت کا جواب دینے کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں۔

بقیہ امریکی ڈرون 14

اور امریکی ڈرون مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے۔ ایرانی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق آئی آر جی سی نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی لوکاس ڈرون کو بندر عباس کی فضائی حدود میں تباہ کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پاسداران انقلاب کی فضائی فورس کے زیر استعمال ایک جدید فضائی دفاعی نظام نے ایران کے مربوط فضائی دفاعی نیٹ ورک کے تحت کارروائی کرتے ہوئے ڈرون کو مار گرایا۔

بقیہ مار گرایا 15

بھی فضا میں ہی تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق یہ دعویٰ یمن میں حوثی باغیوں کے خلاف سعودی قیادت میں سرگرم فوجی اتحاد کے ترجمان ترکی المالکی نے اتوار 25 اکتوبر کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کیا۔ دوسری جانب سعودی عرب کے محکمہ شہری دفاع نے بتایا کہ اتوار کے روز دو طاقتور میزائلوں کو فضا میں تباہ کیے جانے کے بعد ان کا ملبہ خمیس مشیط اور احد رفیدہ کے علاقوں میں گرا، جس کے نتیجے میں دو افراد زخمی ہو گئے۔ شہری دفاع کے مطابق زخمیوں میں ایک سعودی شہری اور ایک ایشیائی باشندہ شامل ہے۔

بقیہ شاہد رند 16

کمانڈر کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف فیصلہ کن کارروائیاں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، مستعدی اور موثر حکمت عملی کا ثبوت ہیں۔ شاہد رند نے کہا کہ فتنۃ الخوارج کے دہشت گرد کمانڈر کے خلاف کامیاب کارروائی امن دشمن عناصر کے عزائم ناکام بنانے اور دہشت گردی کے نیٹ ورکس کے خلاف موثر اقدامات کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائیاں اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں قابل تحسین ہیں۔ معاون وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور خدمات لائق تحسین ہیں۔ دہشت گردوں کے ساتھ ان کے سہولت کاروں اور معاونین کے خلاف بھی بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھنا امن و استحکام کے قیام کے لیے ناگزیر ہے شاہد رند نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں بلوچستان میں پائیدار امن کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔

بقیہ پل تباہ 17

علاقے لاکھارو میں نامعلوم افراد نے ایک پل کو دھماکے سے اڑا دیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ رات کرخ کے علاقے لاکھارو میں نامعلوم افراد نے خضدار سے شہداد کوٹ جانے والی روڈ کے ایک پل کو دھماکے سے اڑا دیا۔

بقیہ تبادلہ خیال 18

جیانگ ژی ڈونگ نے ملاقات کی جس میں علاقائی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اس ملاقات میں پاکستان اور چین کے درمیان اسٹریٹجک تعاون میں مسلسل پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ ملاقات میں سی پیک، علاقائی روابط، تجارت اور سرمایہ کاری میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ ملاقات میں زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور عوامی روابط کے فروغ، دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطح کے تبادلوں پر بھی گفتگو ہوئی۔ ملاقات میں پاکستان اور چین کے درمیان مشترکہ مستقبل کی کمیونٹی کے وژن کو آگے بڑھانے کے عزم کا اعادہ بھی کیا گیا۔

بقیہ حمزہ شفقات 19

کے دوران افغان باشندوں سمیت 11 لاکھ سے زائد غیر قانونی غیر ملکیوں کو ان کے آبائی وطن واپس بھیج دیا ہے۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد صوبے کو درپیش معاشی اور سیکیورٹی چیلنجز پر قابو پانا ہے۔ گزشتہ روز ایک سوال کے جواب میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات نے بتایا کہ غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کی واپسی نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد کا حصہ ہے۔ اس اقدام کے ذریعے صوبے میں سیکیورٹی کی صورتحال بہتر بنانے اور معاشی مسائل پر قابو پانے کی کوشش کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے اس ضمن میں اقدامات کرتے ہوئے گزشتہ دو سال کے دوران 11 لاکھ سے زائد غیر قانونی غیر ملکیوں، جن میں افغان باشندے بھی شامل ہیں، کو ان کے آبائی وطن واپس بھیجا ہے۔

بقیہ جعلی قرار 20

وسپا فورٹ، میوکین سسپنشن اور بریکسین کے مخصوص بیچ کے نمونے جعلی قرار دیے گئے جبکہ قبض کے علاج کے لیے استعمال ہونے والا مشہور شربت لیکزو بیرون بھی جانچ میں جعلی نکلا۔ رپورٹ کے مطابق ویلو سیف 500 ملی گرام کے بیچ نمبر ایل ایکس ٹی ای میں اصل مؤثر جزو موجود نہیں تھا، جبکہ آگمنٹین 526 ملی گرام کے بیچ نمبر وائی ٹی ٹی ڈی کو بھی جعلی قرار دیا گیا۔ ونسپا فورٹ اور میوکین سسپنشن کے مخصوص بیچ بھی تجزیہ گاہ کے معیار پر پورا نہ اتر سکے۔ جوڑوں کے درد کے لیے استعمال ہونے والی دوا بریکسین کے بیچ نمبر ہیلو سیکس پی سی کا نمونہ بھی جعلی قرار دیا گیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ لیکزو بیرون شربت کے بیچ نمبر چار جو دو دو اور چار تین چار پانچ بھی جعلی پائے گئے۔ ان نمونوں میں موثر جزو سوڈیم پیکوسلفیٹ موجود نہیں تھا۔ مارٹن ڈاؤ مارکر نے لیکزو بیرون کے زیر اعتراض بیچ کی تیاری سے لاتعلقی ظاہر کی، جبکہ متعلقہ دوا ساز کمپنیوں نے بھی مخصوص بیچ کو اپنی تیار کردہ ادویات تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ جعلی ادویات کے معاملے پر ڈرگ ایکٹ 1976 کے تحت کارروائی کی سفارش کی گئی ہے۔ ادویات کی جانچ کرنے والی سرکاری تجزیہ گاہ نے رپورٹس سیکرٹری کوالٹی کنٹرول بورڈ سندھ کو ارسال کر دی ہیں، جبکہ ڈرگ انسپکٹر کراچی ساؤتھ کو بھی مزید کارروائی کے لیے رپورٹس بھیج دی گئی ہیں۔

بقیہ بابر یوسفزئی 21

اداروں کی موثر انٹیلی جنس، پیشہ ورانہ مہارت اور عملی صلاحیتوں کی عکاس ہے۔ ایک بیان میں بابر یوسفزئی نے کہا کہ فتنۃ الخوارج کے اہم دہشت گرد کمانڈر کا خاتمہ امن دشمن عناصر کیلئے واضح پیغام ہے آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں بلوچستان میں امن کی بحالی کے حکومتی عزم کا اظہار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور پیشہ ورانہ کارروائی کے ذریعے دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنائے۔ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کیلئے سیکیورٹی اداروں کی مسلسل کوششیں اور قربانیاں قابل تحسین ہیں، جبکہ دہشت گردوں کے نیٹ ورکس اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف موثر کارروائیاں وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ معاون برائے داخلہ نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کیلئے دہشت گردی کی معاونت کرنے والے تمام عناصر کے خلاف کارروائیاں ناگزیر ہیں۔ سیکیورٹی فورسز کی بہادری اور قربانیاں صوبے میں امن کے روشن مستقبل کی بنیاد ہیں اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنی سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ بابر یوسفزئی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور امن دشمن عناصر کو اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ صوبے میں امن و امان خراب کرنے کی ہر کوشش کا قانون کے مطابق بھرپور مقابلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کیلئے دہشت گردی کا خاتمہ ناگزیر ہے۔ دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور صوبے میں دیرپا امن کے قیام تک جدوجہد جاری رہے گی۔

بقیہ محمد عبدالقادر 22

بیان میں انہوں نے کہا کہ سردیوں کی آمد کے پیش نظر بلوچستان، خصوصاً سرد اور دور دراز علاقوں میں، کھانا پکانے اور گھروں کو گرم رکھنے کے لیے ایندھن کی دستیابی انتہائی اہم ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکام متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر ایل پی جی کے ٹینکروں اور ضروری اشیاء کی جلد کلیئرنس یقینی بنائیں تاکہ رسد بحال ہو اور عوام کو ریلیف مل سکے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے زور دیا کہ سپلائی بہتر ہونے کے ساتھ قیمتوں میں بھی کمی آنی چاہئے۔ متعلقہ ادارے ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کیلئے موثر نگرانی کریں تاکہ تجارت کی بحالی کا فائدہ صارفین تک پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سرحدی تجارت ہزاروں خاندانوں، تاجروں، ٹرانسپورٹرز اور مزدوروں کے روزگار سے جڑی ہوئی ہے۔

بقیہ تھانہ شہزاد ٹاؤن 23

اور اسلحہ و دیگر شواہد کی برآمدگی کے لیے تھانہ شہزاد ٹاؤن کے علاقے راول ٹاؤن کے قریب واقع ایک کباڑ خانے لے جایا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق اس دوران جنگل میں چھپے چار مسلح ملزمان نے زیر حراست ساتھیوں کو چھڑوانے کی غرض سے پولیس ٹیم پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ فائرنگ کے نتیجے میں زیر حراست عبداللہ اور ملیحے خان زخمی ہوگئے، جبکہ پولیس ٹیم بلٹ پروف جیکٹس اور دیگر حفاظتی اقدامات کے باعث محفوظ رہی۔ حکام کے مطابق زخمی ملزمان کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم وہ بعد ازاں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں ہلاک ملزمان افغان شہری تھے۔ پولیس کے مطابق عبداللہ اور ملیحے خان تھانہ سیکرٹریٹ کی حدود میں ایک خاتون سے موبائل فون چھیننے، مبینہ زیادتی کی کوشش اور اسے زخمی کرنے کے مقدمے میں گرفتار تھے اور جسمانی ریمانڈ پر پولیس کی تحویل میں تھے۔ واقعے کے بعد فائرنگ کرنے والے ملزمان اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہو گئے۔ پولیس نے فرار ملزمان کی گرفتاری کے لیے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے، جبکہ واقعے سے متعلق مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ بخت محمد کاکڑ 24

کئے گئے وعدوں کی تکمیل کے لئے عملی اقدامات کئے گئے ہیں، جن کے تحت اسپورٹس کمپلیکس جیسے بڑے منصوبے، نواں کلی میں روڈ اور حشمت ہسپتال سے کلی عمر تک سڑک کی تعمیر سمیت اہم ترقیاتی منصوبے مکمل کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں کا مقصد عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو کھیلوں کے مواقع دینا اور علاقے میں ترقیاتی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔ ان کے مطابق عوام کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے حلقے میں ترقیاتی عمل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ بخت محمد کاکڑ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے حل، علاقے کی تعمیر و ترقی اور شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے دن رات کوششیں جاری رکھیں گے۔

بقیہ خوشحال خان کاکڑ 25

کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن لاہور کی ضلعی کانفرنس کے کھلے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، جس کی صدارت سابق ضلعی سیکرٹری شیر شاہ مندوخیل نے کی۔ کانفرنس میں سابق ضلعی سیکرٹری شیر شاہ مندوخیل نے گزشتہ دورانیے کی تنظیمی کارکردگی رپورٹ پیش کی، جس پر شرکاء نے تبادلہ خیال کیا۔ بعد ازاں متفقہ طور پر گیارہ رکنی ضلعی کابینہ منتخب کی گئی، جس میں امجد خان ضلعی سیکرٹری اور سلمان پشتون یار سینئر معاون سیکرٹری منتخب ہوئے، جبکہ یحییٰ خان، عطاء الرحمن، خوشحال مندوخیل، عبداللہ برکی، شاہزیب کاکڑ، پیر محمد، سیف اللہ، فرحان کاکڑ، چنگیز خان اور طاہر وقی پی کابینہ کے ارکان منتخب ہوئے۔ کانفرنس سے پشتونخوا ایس او تیسیر پشتونخوا پنجاب زون آرگنائزر غیرت خان یوسفزئی اور نو منتخب ضلعی سیکرٹری امجد خان نے بھی خطاب کیا خوشحال خان کاکڑ نے کہا کہ طلبہ کسی بھی قوم کا روشن مستقبل ہیں اور ایک منظم، باشعور و نظریاتی طلبہ تنظیم مستقبل کی قیادت کی تربیت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

بقیہ ایچ آئی وی 26

ایمرجنسی نافذ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ طارق منصور نے خط میں موقف اختیار کیا کہ رتوڈیرو کی ہسپتال سمیت سرکاری ہسپتالوں میں ایچ آئی وی کے کیسز تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کرنے کے ساتھ مشترکہ تحقیقاتی ٹیم (جے آئی ٹی) تشکیل دی جائے۔ خط میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ پاکستان کمیشن آف انکوائری ایکٹ 2017 کے تحت تحقیقات شروع کی جائیں اور وفاقی تحقیقاتی اداروں کو اس عمل میں شامل کیا جائے۔ طارق منصور نے مطالبہ کیا کہ ایف آئی اے، آئی بی، نیب، ملٹری انٹیلی جنس اور آئی ایس آئی کو تحقیقات کا حصہ بنایا جائے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ ڈریپ اور قومی ادارہ صحت سمیت متعلقہ وفاقی اداروں کو بھی تحقیقات میں شامل کیا جائے اور ساتھ ساتھ ہسپتالوں میں بچوں کے ایچ آئی وی سے متاثر ہونے کے واقعات کی جامع تحقیقات کی جائیں۔ متاثرہ بچوں کے وکیل نے مطالبہ کیا کہ متعلقہ ہسپتالوں کے طبی، انتظامی اور مالی ریکارڈ کو محفوظ بنایا جائے اور ان کا فرانزک آڈٹ کرایا جائے۔ طارق منصور نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ عوام کے سامنے لائی جائے اور ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔

بقیہ شاہراہ پر حادثات 27

کے مطابق گزشتہ شب حادثے کی اطلاع پولیس چوکی وایارو کی جانب سے ریسکیو 1122 ٹیم کو موصول ہوئی۔ جس پر میڈیکل ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے جائے حادثہ پر پہنچ کر زخمیوں کو ریسکیو کیا۔ ریسکیو ٹیم نے تمام زخمیوں کو مرکز 1122 نیارو سینٹر منتقل کیا، جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی۔ بعد ازاں شدید زخمیوں کو مزید علاج کیلئے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال اوتھل منتقل کر دیا گیا جہاں سے شدید زخمیوں کو کراچی ریفر کر دیا گیا۔ علاوہ بریں مکران کوسٹل ہائی وے اگور کے مقام پر کوچ میں آگ بھڑک اٹھی خوش قسمتی سے تمام مسافر محفوظ رہے جب کہ کوچ جل کر خاکستر ہوگئی۔

بقیہ منشیات فروشوں 28

پر سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس نے اختر محمد سے 2 کلو چرس برآمد کر کے گرفتار کر لیا اسی طرح زین اللہ سے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر لی اور عبدالسلام کو فارن ایکٹ کے تحت گرفتار کر لیا بروری پولیس نے ایوب کے قبضے سے 3 کلو چرس برآمد کر کے گرفتار کر لیا تھانہ انڈسٹریل کے ایس ایچ او خیر محمد نے دیگر عملے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ملزم شاہ اللہ کو گرفتار کر لیا تمام گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ قبائلی جرگہ 29

ہیں رٹ قائم کرنا سرداروں کا نہیں بلکہ حکومت اور ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کو تحفظ فراہم کر کے فوری اور سستا انصاف فراہم کریں پھر کسی قبائلی سسٹم کی تبدیلی کیلئے اقدام اٹھائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو منگلوی ہاؤس سریاب میں منعقدہ جرگے کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر سردار زادہ میر اشرف خان ساسولی، سردار محمد عاصم سرپرہ، سید علی محمد شاہ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ نواب محمد خان شاہوانی نے کہا ہے کہ اسمبلی میں سرداری اور نوابی نظام کو ختم کرنے کے حوالے سے قرارداد لائی گئی ہے جو سمجھ سے بالاتر ہے نوابی اور سرداری نظام سینکڑوں سال پرانا نظام ہے قوم کا سربراہ سردار ہے یہ کوئی عہدہ نہیں بلکہ یہ ایک خاندانی نظام ہے جو نسل در نسل چلتا آ رہا ہے سینکڑوں سالوں کی تاریخ ہے مسائل کو حل اور فوری انصاف فراہم کرنے کے لئے فیصلہ کرتے ہیں تاکہ فریقین کو باہمی رضامندی سے فیصلے کر کے لڑائی جھگڑوں سے بچانے کیلئے اپنا کردار ادا کرتے ہیں اس نظام کو ختم نہیں کیا جا سکتا، سارے سردار ظالم نہیں ہیں سرداروں نے قبائلی فیصلوں کے ذریعے ہزاروں لوگوں کو مرنے مارنے سے بچایا ہے اگر کسی ایک یا دو واقعات میں کوئی ذاتی طور پر سردار یا اس کا کارندہ کسی فعل میں شامل ہو تو اس اقدام سے نظام کو قصوروار نہیں ٹھہرایا جا سکتا بلکہ یہ کسی ایک شخص کا ذاتی فعل ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولوی صاحبان ہمارے لئے قابل احترام ہیں اگر کوئی شخص یا حکومتی نمائندہ، مولوی یا مقتدرہ کا افسر انفرادی طور پر کوئی اقدام اٹھاتا ہے تو ہم ادارے یا تمام لوگوں کو غلط نہیں کہہ سکتے اگر کوئی ذاتی غلطی کرتا ہے تو پورے نظام اور برادری کو غلط نہیں کہا جا سکتا ذاتی پسند ناپسند کو سرداری نظام کے کھاتے میں نہیں ڈال سکتے نظام کبھی بھی غلط نہیں ہو سکتا

بقیہ فرح عظیم 30

کے گوادر میں دہشت گرد حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچ خواتین کو لاحاصل جنگ میں دھکیل کر فتنہ الہندوستان نے قبائلی روایات کی دھجیاں اڑا دی ہیں۔ رکن بلوچستان اسمبلی فرح عظیم شاہ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام دہشتگردی کے پیچھے چھپے عناصر کو پہچانیں جو صوبے کے امن اور عوام کی عزت کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ فتنہ الہندوستان کی طرف سے خواتین کو دہشتگردی میں جھونکنے کی حکمت عملی قابل مذمت ہے۔ سیکیورٹی فورسز کی موثر اور بروقت کارروائی نے فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیا صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت تعلیم ہے بچوں کو گمراہ پروپیگنڈا سے بچانے کے لیے تعلیم پر توجہ دینا ہوگی۔

بقیہ انسداد بھنگ مہم 31

محکمے کے افسران کا کہنا تھا کہ 24 اکتوبر کو تحصیل گلستان کے علاقوں قلعہ عبداللہ کی اور عبدالرحمان زئی میں ضلعی انتظامیہ قلعہ عبداللہ نے مشترکہ کارروائی کی گئی۔ کارروائی میں اسسٹنٹ کمشنر گلستان، اسسٹنٹ ڈائریکٹر اے این ایف، ایف سی کے کیپٹن شاویز (77 ونگ)، ڈی ایس پی گلستان، محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سمیت دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے حصہ لیا۔ مشترکہ ٹیموں میں پولیس، ایف سی، اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ایف)، محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن اور ضلعی انتظامیہ کے اہلکار شامل تھے۔ جن میں 92 ایکڑ اراضی پر دستی طریقے سے، 62 ایکڑ پر ٹریکٹر کے ذریعے اور 24 ایکڑ پر ویڈ کٹرز کی مدد سے بھنگ کو تلف کی گئی جبکہ 17 ایکڑ رقبے پر پانی کی قلت کے باعث بھنگ کی کاشت ختم کی گئی۔ حکام کے مطابق انسداد بھنگ مہم 2026ء کا سلسلہ بھنگ کی کاشت کے مکمل خاتمے تک جاری رہے گا، جس کا مقصد علاقے میں منشیات کی کاشت کی روک تھام اور اس کے خاتمے کیلئے مشترکہ ادارہ جاتی اقدامات کو موثر بنانا ہے۔

بقیہ ضیا لانگو 32

نیٹ ورکس اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف موثر کارروائیاں وقت کی اہم ضرورت ہیں بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے دہشت گردی کی معاونت کرنے والے تمام عناصر کے خلاف کارروائیاں ناگزیر ہیں۔ وزیر داخلہ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنی سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے بلوچستان کے عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے، جبکہ صوبے کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے دہشت گردی کا خاتمہ ناگزیر ہے۔

بقیہ عبدالواحد بزنجو 33

تمام دوسرے صوبے اپنی سطح پر گندم کا بہتر بندوبست کر رہے ہیں اور باہر سے گندم لا رہے ہیں، جب کہ بلوچستان واحد صوبہ ہے جو نہ تو خود گندم خرید رہا ہے اور نہ ہی عوام کو کسی قسم کا ریلیف فراہم کر رہا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ حکومت کی جانب سے درآمد شدہ (امپورٹڈ) گندم کی تقسیم میں بھی پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا کو تو حصہ دیا گیا ہے، لیکن بلوچستان کو اس سے عملی طور پر محروم رکھا گیا ہے۔ فلور ملز ایسوسی ایشن کے مطابق صوبائی محکمہ خوراک کے پاس نہ تو گندم خریدنے کیلئے درکار فنڈز ہیں اور نہ ہی اس بحران سے نمٹنے کیلئے ان کے پاس کوئی باقاعدہ پلان موجود ہے۔ صوبائی حکومت محکمہ خوراک کو فنڈز اور اجازت فراہم نہیں کرتی اور گندم کے نرخ سستے نہیں ہوتے، تو اس وقت تک بحران کا خاتمہ ممکن نہیں۔ ایسوسی ایشن نے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ صوبائی حکومت فوری طور پر پاسکو اور دیگر ذرائع سے گندم کی فراہمی کو یقینی بنائے تاکہ موجودہ مہنگائی کے دور میں بلوچستان کے غریب عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔

بقیہ پراسرار دھماکوں 34

طور پر بند ہوگئی جبکہ دوسرا دھماکہ کی آواز حمید کالونی غریب آباد میں قبائلی رہنما کے گھر کے مہمان خانے پر راکٹ کا گولہ گرنے کی صورت میں پیش آیا۔ تاہم کوئی جانی و مالی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی، پولیس واقعہ کی مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

بقیہ نجے کمار بجوانی 35

ڈی آئی جی سی پرویز عمرانی ایس ایس پی سی اور پوری پولیس ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف موثر کارروائیاں امن و امان کے قیام اور عوام کے اعتماد کی بحالی کیلئے انتہائی اہمیت رکھتی ہیں بسنت کمار کا قتل ایک افسوسناک اور دلخراش واقعہ تھا جس نے نہ صرف متاثرہ خاندان بلکہ علاقے کے عوام کو بھی غمزدہ کیا ایسے واقعات کی روک تھام اور ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانا ناگزیر ہے تاکہ معاشرے میں قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا جا سکے نجے کمار بجوانی نے کہا کہ بسنت کمار کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی اور ہم اس مشکل گھڑی میں متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اقلیتوں سمیت معاشرے کے تمام طبقات کے جان و مال اور حقوق کا تحفظ یقینی بنانا ضروری ہے اور کسی بھی شہری کے ساتھ ناانصافی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہیں امید ہے کہ گرفتار ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کو موثر انداز میں آگے بڑھایا جائے گا اور انہیں قرار واقعی سزا دلوا کر انصاف کے تقاضے پورے کیے جائیں گے انہوں نے سی پولیس پر زور دیا کہ مقدمے کی تفتیش میرٹ اور قانون کے مطابق مکمل کی جائے تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف مل سکے اور مستقبل میں ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام میں مدد حاصل ہو۔

بقیہ یونس عزیز زہری 36

روڈ کے کام کا افتتاح کیا گیا۔ اس کے ساتھ میر جھالاوان میر یونس عزیز زہری کی تجویز پر PSDI کے فنڈ سے سورگز مڈل اسکول باؤنڈری وال کے جاری تعمیراتی کام کا بھی معائنہ کیا گیا تفصیلات کے مطابق آج بروز اتوار اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری، ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی، انجمن تاجران صدر بازار حافظ حمید اللہ مینگل، ایگزیکٹو انجینئر عبدالسلیم، انجینئر ہدایت اللہ زہری، رئیس تنویر کرد، حاجی عبدالسلام مینگل، انجینئر یونس رمضان موسیانی اور ایم پی اے خضدار کے ترجمان طارق عمرانی کے ہمراہ بی آئی خضدار کے رہنما رئیس سمیع اللہ گنگو کی دعوت پر خضدار کے علاقے سورگز کا تفصیلی دورہ کیا گیا۔ دورے کے موقع پر ایم پی اے خضدار میر جھالاوان میر یونس عزیز زہری کے ایم پی اے فنڈ سے سورگز میں بلیک ٹاپ لنک روڈ کے کام کا افتتاح کیا گیا۔ اس کے علاوہ وفد نے سورگز مڈل اسکول کا بھی دورہ کیا، جہاں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی تجویز پر PSDI کے فنڈ سے تعمیر ہونے والی اسکول کی باؤنڈری وال کے جاری کام کا معائنہ کیا گیا اور تعمیراتی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر سورگز کے عوام نے ایم پی اے خضدار میر جھالاوان میر یونس عزیز زہری کا شاندار استقبال کرتے ہوئے انہیں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ اہل علاقہ نے سورگز میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کی عوامی خدمات اور علاقے کی ترقی کیلئے کی جانے والی عملی اقدامات کو سراہا۔

بقیہ ایف آئی اے 37

سہولت کاری کا الزام ہے۔ ڈائریکٹر ایف آئی اے اسلام آباد زون کی ہدایات پر ڈپٹی ڈائریکٹر اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل نے اشتہاری ملزمان کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دی۔ ٹیم کی قیادت انسپکٹر زاہد بھٹی نے کی جبکہ ٹیم میں اے ایس آئی رفیق اور ہیڈ کانسٹیبل وقاص مہر شامل تھے۔ ٹیم نے پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے مطلوب اشتہاری ملزم کو گرفتار کر لیا۔ مقدمے میں ملوث دیگر ملزمان کے کردار کا تعین دوران تفتیش کیا جائے گا۔ ایف آئی اے اسلام آباد زون انسانی اسمگلنگ اور غیر قانونی امیگریشن میں ملوث عناصر کے خلاف قانونی کارروائیاں جاری رکھنے کیلئے پرعزم ہے۔

بقیہ عبدالرحمان رفیق 38

اہم فیصلے کئے گئے۔ اجلاس سے ضلعی سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات عبدالصمد حقیار، مفتی ابوبکر اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جماعتی موقف کی بہتر ترجمانی اور تنظیمی سرگرمیوں کی بھرپور تشہیر کیلئے تحصیلوں اور یونٹوں کی سطح پر شعبہ اطلاعات کو فعال بنانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے تمام سیکرٹریز اطلاعات پر زور دیا کہ وہ پرنٹ اور سوشل میڈیا پر فعال کردار ادا کرتے ہوئے اپنے اپنے یونٹوں کی تنظیمی سرگرمیوں، اجلاسوں اور اجتماعات کے علاوہ ضلعی جماعت کے جاری کردہ اہم پالیسی موقف کی تشہیر کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ہر یونٹ اپنے اراکین عمومی، مجلس شوریٰ اور مجلس عاملہ پر مشتمل مشترکہ واٹس ایپ گروپ تشکیل دے، تاکہ بالائی جماعت کی ہدایات اور تنظیمی فیصلوں کی بروقت ترسیل ممکن ہو اور باہمی رابطوں کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ اجلاس میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ یونٹوں کے سیکرٹریز اطلاعات اپنے اپنے علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کی نشاندہی کریں

بقیہ مولانا عبدالقادر لونی 39

کی فکری، اخلاقی اور ملی بقا میں ہمیشہ کلیدی اور قائدانہ کردار ادا کیا ہے۔ جو لوگ اس نصاب کی افادیت پر انگشت نمائی کرتے ہیں، وہ دراصل حقیقت اس ملک کی تاریخ اور حقیقت سے ناواقف ہیں مدارس کا نصاب آج بھی ہماری ملی سلامتی اور روشن مستقبل کا سب سے بڑا ضامن ہے۔ خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ جب بھی معاشرے میں فکری بحران، اخلاقی انحطاط یا ملی سطح پر کوئی کٹھن وقت آیا، تو دینی مدارس کے نصاب تعلیم اور اس کے تربیت یافتہ فضلا نے ہمیشہ آگے بڑھ کر عملی میدان میں شاندار کردار ادا کیا۔ دینی مدارس کا نصاب محض کتابی علم کا مجموعہ نہیں ہے، بلکہ یہ ایک ایسا زندہ اور متحرک نظام تربیت ہے جس نے ہر دور میں عملی میدان میں اپنی افادیت، بقا اور قوت عمل کا لوہا منوایا ہے۔ مدارس کے نصاب نے نظریہ سے لے کر عمل تک ہمیشہ قوم و ملت کی بھرپور رہنمائی کی ہے نہ صرف انسان کو صرف اخلاقی طور پر مضبوط بناتا ہے بلکہ عملی زندگی کے چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کا ہنر بھی سکھاتا ہے۔

بقیہ (BRA) 40

نظام کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں۔ اتھارٹی کا مقصد ٹیکس دہندگان میں آگاہی بڑھانے، رجسٹریشن کے عمل کو آسان بنانے اور قانونی تقاضوں پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے ضروری رہنمائی اور سہولت فراہم کرنا ہے۔ اتھارٹی کے مطابق، نوٹسز کے بعد بھی قانونی تقاضے پورے نہ کرنے والے اداروں کے خلاف مروجہ قانون کے مطابق مزید کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

بقیہ قیمتوں میں اضافہ 41

کلو آٹے کی بوری 8 ہزار روپے سے تجاوز کر گئی۔ کوئٹہ میں سبزیوں، گوشت اور دودھ کی قیمتوں میں بھی بیس بیس فیصد تک اضافہ ہو گیا ہے، شہریوں نے اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں کمی کا مطالبہ کیا ہے

بقیہ قاری مہر اللہ 42

قتل کی شدید الفاظ سے مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر قتل، بدامنی ڈکیتی کی وارداتیں معمول بن چکے ہیں مسلسل ڈاکوؤں کی وارداتوں کے باعث متعدد بے گناہ شہری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، ڈاکوؤں اور جرائم پیشہ عناصر کو کھلی چھوٹ حاصل ہے۔ جبکہ پولیس اور انتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ حکومت امن و امان کے قیام میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں کہیں بھی حکومت کی رٹ دکھائی نہیں دیتی۔ دن دیہاڑے شہر کے وسط میں ڈاکو قتل کر کے با آسانی فرار ہو جاتے ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مبینہ غفلت اور کمزور حکمت عملی کے باعث ڈاکو راج شدت اختیار کرتا جا رہا ہے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے دعوے کاغذوں تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں۔ انتظامیہ امن و امان بحال کرنے میں مکمل طور پر ناکام دکھائی دے رہی ہے۔

بقیہ ڈکیتی اور رہزنی 43

پوائنٹ پر عابد علی ابڑو سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے ڈیرہ مراد جمالی صدر پولیس تھانے کی حدود مقامی ہوٹل قومی شاہراہ پر دو نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر نیاز علی جتوئی سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے جبکہ ڈیرہ مراد جمالی کے قریب بیدار ریل مچھو شوری روڈ پر دو واقعات میں ولی محمد کھوسو اور راجب کھوسو سے مسلح افراد دو موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے ادھر اوستہ محمد سٹی پولیس تھانے کی حدود میں کالج کے لیکچرار شاکر عزیز بھنگر سے مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر ان سے موٹر سائیکل موبائل فون اور بیس ہزار روپے نقدی چھین کر فرار ہوگئے۔

بقیہ ہدایت الرحمان بلوچ 44

بارڈرز و سڑکوں کی بندش، بدامنی اور سخت سردی میں گیس بجلی لوڈشیڈنگ ایل پی جی قلت نے بلوچستان کو ریگستان وقو گوار یا بنا دیا ہے۔ بدامنی دہشت گردی سے عوام کو نجات دلانے امن و امان بحال کرنے کی بجائے سرسبز باغات کاٹنے، گھروں وعلاقوں سے خاندان و قبائل کو بے دخل و ہجرت پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ جماعت اسلامی ہر طرح کے مظالم زیادتیوں دہشت گردی کے خلاف ہر فورم پر آواز بلند کر رہی ہے۔ اسلام آباد کے حکمران اہل بلوچستان کو جینے کا حق روزگار و تجارت کو بحال امن دیا جائے بلوچستان کی آبادی کم عوام غربت کا شکار روزگار کاروبار نہ ہونے کے برابر اس لیے اسلام آباد کے حکمران بلوچستان کو گیس بجلی لوڈشیڈنگ سے استثناء اور بلوں میں خصوصی رعایت دیں ایران افغانستان سے قانونی تجارت بحال کیا جائے۔ بلوچستان کے عوام و نوجوانوں کیلئے خصوصی روزگار پیکج کا اعلان کریں۔ عوام کے دل جیتنے ترقی و خوشحالی کیلئے صرف اعلانات نہیں اخلاص کیساتھ عملی کام کریں۔ امن کی بحالی طاقت سے نہیں بات چیت و مذاکرات سے کریں۔

بقیہ سیدال خان ناصر 45

ہزارہ، علامہ ولایت حسین جعفری، عبدالغنی وکیل زادہ، رضا وکیل، حاجی محمد علی، حاجی غضنفر اللہ، شوکت علی، محمد علی ریسانی، ڈاکٹر رمضان ہزارہ، سید رضا ہزارہ اور دیگر نے اتوار کو سابق صوبائی وزیر سردار نثار علی ہزارہ کے انتقال پر ان کے بیٹے اور بھتیجے سردار حیدر علی، سردار علی اکبر، سردار محمد علی، سردار قیوم علی سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔

بقیہ مولانا عبدالواسع 46

کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ہمیشہ ملک میں آئین کی حکمرانی، قانون کی بالادستی، جمہوری نظام کے استحکام اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کیلئے پرامن سیاسی جدوجہد کرتی رہی ہے، مگر افسوس کہ جمہوری آواز بلند کرنے والوں کیلئے مشکلات پیدا کی جا رہی ہیں اور عوامی مسائل کی نشاندہی کرنے والوں کو دبانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل، معدنی ذخائر اور گیس جیسی عظیم نعمت سے مالا مال صوبہ ہے، لیکن انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ اپنے ہی وسائل رکھنے کے باوجود بلوچستان کے عوام آج بھی گیس جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہیں، سردیوں میں شدید مشکلات کا سامنا کرتے ہیں اور گھریلو ضروریات پوری کرنے کیلئے مہنگے متبادل ذرائع استعمال کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم رکھنا اور صوبے کے وسائل سے حاصل ہونے والے ثمرات میں انہیں مناسب حصہ نہ دینا کسی صورت قابل قبول نہیں

بقیہ اسرائیل میں انتخابات 47

صرف 3 روز پہلے اتنے بڑے حکومت مخالف احتجاج کو نیتن یاہو کے خلاف ریفرنڈم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

بقیہ ڈرامہ لکلا 48

کا اپنے مخالفین کے ساتھ مالی تنازع چل رہا تھا، جس کے لیے اس نے سعد اور اس کی بیوی کو 2 لاکھ 40 ہزار روپے دے کر باقاعدہ منصوبہ تیار کیا تھا۔ منصوبے کے مطابق میاں بیوی نے مخصوص مقام پر جا کر پولیس کو ڈکیتی اور زیادتی کی اطلاع دی، جس پر پولیس نے ابتدائی طور پر مقدمہ درج کیا، مگر میڈیکل رپورٹ میں زیادتی کے شواہد نہیں ملے۔ پولیس نے تکنیکی شواہد اور جیو فینسنگ کے ذریعے عابد اور میاں بیوی کے رابطوں کا سراغ لگا لیا۔ پولیس نے تفتیش کے دوران عابد کو گرفتار کیا تو اس نے مخالفین کو پھنسانے کے لیے سازش تیار کرنے کا اعتراف کر لیا۔ پولیس کی جانب سے میاں بیوی کے خلاف مقدمہ درج کر کے ان کی تلاش میں چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

بقیہ پولیس اور ملزمان 49

ہوگئے نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

بقیہ رحیم زیارتوال 50

وودان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نعمت خان کاکڑ، پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے مرکزی آرگنائزر سیف اللہ خان کاکڑ، مرکزی اطلاعات آرگنائزر اسفند کاکڑ، مرکزی مالیات آرگنائزر محمود اچکزئی، مرکزی آفس آرگنائزر نواز کاکڑ، صوبائی آرگنائزر جنوبی پشتونخوا وارث افغان، صوبائی سینئر معاون مزمل شاہ وطنیار اور آرگنائزنگ کمیٹی کے دیگر اراکین اور ضلع کوئٹہ کے مختلف تعلیمی اداروں اور علاقائی یونٹوں کے سیکرٹریز، سینئر معاونین اور کابینہ ممبران نے بھرپور شرکت کی۔ اجلاس کی کارروائی ضلع کوئٹہ کے سینئر معاون سیکرٹری واسع سنزر نے سرانجام دی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عبدالرحیم زیارتوال، سیف اللہ خان کاکڑ، وارث افغان اور یار محمد بریال نے کہا کہ 27 اکتوبر 2026 کی صوبائی کانفرنس ایسے وقت اور صورتحال میں منعقد کی جا رہی ہے کہ ایک جانب طلباء سیاست کی بحالی نئی نسل کی سیاسی و نظریاتی تربیت اور تعلیمی اداروں میں جمہوری ماحول کے قیام کی جدوجہد میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی۔ مقررین نے کہا کہ پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن اپنے مواقف اور جدوجہد کے اعتبار سے ملک کی ایک منفرد نظریاتی طلبہ تنظیم ہے، جو خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کے سیاسی افکار، قومی شعور، جمہوریت، آئین کی بحالی و بالادستی اور سماجی انصاف کے نظریات پر عمل پیرا ہے۔ تنظیم کا بنیادی مقصد طلباء کے تعلیمی، سماجی اور سیاسی سرگرمی کے باشعور، تعلیم یافتہ، نظریاتی اور اپنے قومی و جمہوری حقوق سے آگاہ شہری بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن طلبہ سیاست پر عائد پابندیوں کے خاتمے، طلبہ یونینز کی بحالی، تعلیمی اداروں میں مثبت علمی ماحول اور تمام جمہوری طلبہ تنظیموں کے درمیان اتحاد و ہم آہنگی کی داعی ہے۔ لیکن طلبہ کے مشترکہ حقوق کے لیے تمام طلبہ تنظیموں کا ایک مشترکہ پلیٹ فارم مہیا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مقررین نے ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک اس وقت شدید سیاسی، آئینی، معاشی اور جمہوری بحران سے گزر رہا ہے۔ غیر منتخب قوتوں کی سیاسی معاملات میں مداخلت، پارلیمنٹ کی بالادستی، خودمختاری کے درپیش چیلنجز، آئینی اداروں کی کمزوری اور عوامی مینڈیٹ کے احترام کا فقدان جمہوری نظام کے لیے سنگین مسائل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محترم مشر محمود خان اچکزئی اس نازک سیاسی صورتحال میں جمہوری قوتوں کو متحد کرنے اور آئین کی بحالی و بالادستی کے لیے جاری مشترکہ سیاسی جدوجہد میں قائدانہ کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان کی جدوجہد کا بنیادی پیغام یہ ہے کہ ملک کی بقا اور ترقی کا راستہ آئین کی حکمرانی، پارلیمنٹ کی بالادستی، قوموں کی برابری، جمہوری حق حکمرانی میں پوشیدہ ہے۔ مقررین نے مزید کہا کہ تعلیمی اداروں کو خوف، پابندیوں اور غیر ضروری مداخلت کے بجائے علم، تحقیق، مکالمے اور مثبت سیاسی سرگرمیوں کے مراکز بنانا ہوگا۔ انہوں نے بلوچستان بالخصوص جنوبی پشتونخوا کے تعلیمی بحران پر بات کرتے ہوئے کہا کہ لاکھوں بچوں کی تعلیم سے محرومی، غیر فعال سکول، تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی کمی، فیسوں میں اضافہ، ٹرانسپورٹ کے مسائل، ہاسٹلوں کی بندش اور لائبریریوں کی عدم دستیابی حکمرانوں کی تعلیمی ترجیحات پر سوالیہ نشان ہیں۔ پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن ملک بھر میں طلبہ یونینز پر عائد پابندیاں ختم کر کے طلبہ کے جمہوری حقوق بحال کرنے، تعلیمی اداروں میں غیر ضروری سیاسی و انتظامی مداخلت کا خاتمہ کرنے، تمام طلبہ تنظیمیں مشترکہ تعلیمی مسائل پر اتحاد اور جمہوری جدوجہد کو فروغ دینے، تعلیم کو مفت، معیاری اور ہر بچے کے لیے قابل رسائی دینے، مادری زبان پشتون میں تعلیم کے آئینی و جمہوری حق کو یقینی بنانے، بند سکولوں کو فعال، ہاسٹلوں کو بحال اور طلبہ کے لیے ٹرانسپورٹ، سکالرشپس اور لائبریریوں کی سہولیات فراہم کرنے، تعلیمی بجٹ میں اضافہ کر کے نوجوانوں کو تعلیم، تحقیق اور روزگار کے بہتر مواقع میرٹ پر فراہم کرنے، تعلیمی اداروں میں سیاسی و نظریاتی تربیت، مطالعاتی حلقوں، علمی مباحثوں اور مثبت تنظیمی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

پٹرولیم لیوی کا مکمل طور پر خاتمہ چاہتے ہیں، جماعت اسلامی

لاہور (این این آئی) جماعت اسلامی پاکستان کے نائب امیر لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف اور امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن کے درمیان آئندہ دو روز میں ملاقات متوقع ہے جس میں پٹرولیم لیوی کے خاتمے کا معاملہ زیر بحث آئے گا۔ لیاقت بلوچ کے مطابق وفاقی وزیر احسن اقبال اور وزیراعظم کے معاون خصوصی رانا ثنا اللہ خان نے ان سے ٹیلی فونک رابطہ کر کے مجوزہ ملاقات کے بارے میں آگاہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پٹرولیم لیوی کے معاملے پر حکومتی کمیٹی کے ارکان نے وزیراعظم شہباز شریف کو گزشتہ دنوں جماعت اسلامی اور حکومتی کمیٹیوں کے درمیان اسلام آباد، لاہور میں ہونے والے مذاکرات سے آگاہ کر دیا ہے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ امیر جماعت اسلامی وزیراعظم سے پٹرولیم لیوی کے خاتمے کے ایجنڈے پر ملاقات کریں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جماعت اسلامی پٹرولیم لیوی کا مکمل خاتمہ چاہتی ہے۔ جماعت اسلامی نے لیوی کے خاتمے کے خلاف احتجاجی تحریک کے تیسرے مرحلے کا آغاز کر دیا ہے، حکومت نے عوام کو ریلیف نہ دیا تو اسلام آباد کی جانب لانگ مارچ ہوگا۔

چشمہ شوگر ملز کے مغوی ملازمین کا سراغ نہ مل سکا، تاحال لاپتہ

ڈیرہ اسماعیل خان (بیورو رپورٹ) چشمہ شوگر ملز کے مغوی ملازمین کی بازیابی کیلئے سی ٹی ڈی کا آپریشن جاری ہے تاہم تاحال مغویوں کا سراغ نہیں مل سکا۔ نجی ٹی وی نے ذرائع کے حوالے سے کہا ہے کہ مغویوں کو کسی دوسری جگہ منتقل کئے جانے کا خدشہ ہے جس کے پیش نظر سی ٹی ڈی نے کارروائی کا دائرہ مزید وسیع کر دیا ہے۔ دوسری جانب، جماعت اسلامی کے وفد نے مغوی ملازمین کے اہل خانہ سے ملاقات کر کے ان کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ وفد نے ڈی ایس پی پروا سرکل صغیر گیلانی اور ایس ایچ او پروا عظیم وزیر سے بھی ان کے دفتر میں ملاقات کی، جہاں مغوی ملازمین کے معاملے پر تفصیلات حاصل کی گئیں اور ان کی جلد و بحفاظت بازیابی کا مطالبہ کیا گیا۔

کروم بکس اور لیپ ٹاپ تعلیمی بحران کا حل نہیں، جے یو آئی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) جے یو آئی نے کہا ہے کہ پاکستان میں تعلیمی بحران ہے، کروم بکس اور لیپ ٹاپ بانٹنا اس بحران کا حل نہیں تعلیمی بحران کا دیرپا اور پائیدار حل نکالا جائے۔ اپنے بیان میں جے یو آئی کے ترجمان اسلم غوری نے کہا کہ پاکستان میں ڈھائی کروڑ سے زائد بچے تعلیم سے محروم ہیں، اسکول سے باہر بچوں کی تعداد میں پاکستان سرفہرست ہے۔ تعلیمی بحران کا دیرپا اور پائیدار حل نکالنے کے لیے پالیسی وقت کا تقاضا ہے، کروم بکس اور لیپ ٹاپ تعلیمی بحران کا حل نہیں۔ اسلم غوری نے کہا کہ حکومت کی تعلیمی ترجیحات سوالیہ نشان ہیں، تعلیمی سہولیات حکومت کا احسان نہیں، ہر بچے کا بنیادی حق ہے، تعلیم کے شعبے میں طبقاتی تفریق ختم کیے بغیر ترقی ممکن نہیں۔

ولیسیف' لیگنٹ' ٹوسافورٹ' میوکیسن اسپنشن اور کیسٹ کے مخصوص بیچ غیر معیاری' جعلی قرار

ولیسیف 500 ملی گرام کے بیچ نمبر ایل ایکس تھری کی میں اصل جزو موجود نہیں' ٹوسافورٹ اور میوکیسن سسپنشن کے مخصوص بیچ بھی معیار پر پورا نہ اتر سکے

آگمینٹن 526 ملی گرام کے بیچ نمبر وائی ٹی ڈائی ڈی بھی جعلی نکلا' جوڑوں کے درد کی دوا کیسٹ کے بیچ نمبر کا نمونہ بھی جعلی قرار دیا گیا

کراچی (بیورو رپورٹ) سندھ میں 6 معروف ادویات کے بیچ غیر معیاری قرار دیئے گئے ... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

وفاقی وزیر کامرس جام کمال خان اور وزیر احمد بن محمد معاہدے پر دستخط کررہے ہیں

فتنۃ الخوارج کے کمانڈر کا خاتمہ امن دشمن عناصر کیلئے پیغام ہے' بابر یوسفزئی

دہشت گردی کے خاتمے کیلئے سکیورٹی اداروں کی کوششیں اور قربانیاں قابل تحسین ہیں

کوئٹہ (این این آئی) معاون خصوصی ... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

ایرانی سرحد گبد ریمدان کھولنے کا خیر مقدم کرتے ہیں' محمد عبدالقادر

ایل پی جی کی بلا تعطل فراہمی اور مناسب قیمتوں میں عام آدمی تک پہنچانے کا مطالبہ

کوئٹہ (این این آئی) ... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

اسلام آباد' پولیس مقابلے کے دوران زیر حراست 2 ملزمان ہلاک' ساتھی فرار

جنگل میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ملزمان کی ہلاکت ہوئی' مقدمہ درج

اسلام آباد (آن لائن) ... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ ... کارکنوں سے خطاب کررہے ہیں

نوجوان ہمارے دست بازو' انہیں مایوس نہیں کرینگے' بخت محمد کاکڑ

حلقہ انتخاب سے پیپلز پارٹی میں شمولیت کا سلسلہ جاری' وعدوں کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں' صوبائی وزیر صحت

منصوبوں کے مقصد عوام کو سہولیات فراہم کرنا' نوجوانوں کو روزگار کے مواقع اور کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے' پارٹی اجلاس سے خطاب

... اور ضلعی سیکرٹری جنرل ... کے ایک اہم مشاورتی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں حلقے کی سیاسی و تنظیمی صورتحال، عوامی مسائل، جاری ترقیاتی سرگرمیوں اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت ان کا مشن ہے اور حلقے کے عوام کی توقعات پر پورا اترنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات کے دوران عوام سے .... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

لاہور، پیپلز پارٹی کے کارکن ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے کیخلاف احتجاج کررہے ہیں

پشتونخوا ایس او نوجوانوں کی فکری تربیت کی جدوجہد میں تیزی لائے' خوشحال کاکڑ

طلبہ کی سیاست پشتون قومی تحریک کا اہم حصہ' نوجوانوں کو جمہوری و قومی شعور سے آراستہ کرنا ناگزیر ہو چکا ہے' رکن قومی اسمبلی

کسی بھی شہری کے ساتھ امتیازی سلوک روا رکھنا بنیادی انسانی حقوق کے منافی ہے' چیئرمین پشتونخوا میپ

پشتون طلبہ کو تعلیمی اداروں میں مساوی مواقع اور باعزت زندگی کی سہولیات فراہم کی جائیں' لاہور میں اجلاس سے خطاب

لاہور (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین و رکن قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ طلبہ سیاست پشتون قومی تحریک کا اہم حصہ ہے اور نوجوانوں کو جمہوری، سیاسی اور قومی شعور سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پنجاب میں مقیم پشتون طلبہ، مزدوروں اور محنت کشوں کو درپیش مسائل، امتیازی سلوک اور روزگار کی مشکلات کا خاتمہ اور ان کے بنیادی انسانی، شہری و آئینی حقوق .... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

سرکاری ہسپتالوں میں ایچ آئی وی کے کیسز میں اضافہ

ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کرنے کے ساتھ تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی جائے' وکیل کا خط

کراچی (آئی این پی) سرکاری ہسپتالوں میں ایچ آئی وی کے بڑھتے کیسز کے باعث ملک میں طبی ایمرجنسی نافذ کرنے کا مطالبہ سامنے آ گیا۔ ایچ آئی وی سے متاثرہ بچوں کے وکیل طارق منصور نے وفاقی حکومت کو خط ارسال کرتے ہوئے سرکاری ہسپتالوں میں بچوں میں ایچ آئی وی کے مبینہ پھیلاؤ کے معاملے پر وفاقی سطح پر تحقیقاتی کمیشن بنانے اور طبی .... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

اوتھل' کوچ و مزدا ٹرک کے درمیان تصادم' 12 افراد زخمی

دوسرے واقعہ میں مکران کوسٹل ہائی وے پر مسافر کوچ میں آگ بھڑک اٹھی' مسافر محفوظ رہے

اوتھل (آن لائن) قومی شاہراہ پر حادثات کا سلسلہ جاری، وایارہ کے قریب قومی شاہراہ پر مسافر کوچ اور مزدا ٹرک کے درمیان تصادم کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت 12 افراد زخمی، شدید زخمیوں کو کراچی منتقل کر دیا گیا۔ جب کہ مکران کوسٹل ہائی وے اگور کے مقام مسافر کوچ میں آگ بھڑک اٹھی تمام مسافر محفوظ رہے، کوچ جل کر خاکستر' ریسکیو ذرائع .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ پولیس کی کارروائیاں جاری' افغان باشندوں سمیت 5 ملزمان گرفتار

قبضے سے بھاری مقدار میں چرس، مسروقہ موٹر سائیکل برآمد' مزید کارروائی جاری ہے' پولیس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے منشیات فروشوں، موٹر سائیکل چوروں، غیر قانونی طور پر رہائش پذیر اور دیگر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مختلف کارروائیوں کے دوران 5 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں چرس، مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر لی۔ پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ میں تنظیم اسلامی کی جانب سے لگائے اسٹال سے شہری کتابیں خرید رہے ہیں

اسمبلی قرارداد سمجھ سے بالاتر' سرداری نظام کا خاتمہ ممکن نہیں' قبائلی جرگہ

رٹ قائم کرنا سرداروں کا کام نہیں' اسمبلی نمائندے پہلے عوام کو تحفظ فراہم اور پھر کسی قبائلی سسٹم کی تبدیلی کیلئے اقدام اٹھائیں' نواب شاہوانی

قوم کا سربراہ سردار ہے یہ کوئی عہدہ نہیں' خاندانی نظام ہے جو نسل در نسل سے چلتا آرہا ہے' سردار کمال خان بنگلزئی

سارے سردار ظالم نہیں' سرداروں نے قبائلی فیصلوں کے ذریعے ہزاروں لوگوں کو مرنے مارنے سے بچایا' جرگہ سے قبائلی عمائدین کا خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سرداران سراوان اور قبائلی معتبرین و عمائدین نواب محمد خان شاہوانی، سردار کمال خان بنگلزئی نے کہا ہے کہ قبائلی سرداروں نے لوگوں کی جانیں اور عزتیں بچائی ہیں۔ اگر کوئی گھناؤنا فعل کرتا ہے تو یہ اس کا ذاتی اقدام ہو سکتا ہے' اسمبلی میں قرارداد لا کر سرداری نظام کو ختم نہیں کیا جا سکتا یہ کام عقل کے مترادف ہے کیونکہ اسمبلی میں بیٹھے ہوئے نمائندگان کسی نہ کسی قبیلے سے تعلق رکھتے .... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر اور دیگر سابق وزیر علی ہزارہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

فتنۃ الہندوستان بلوچ خواتین کو جنگ میں دھکیل رہا ہے' فرح عظیم شاہ

بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت تعلیم ہے' راحیلہ حمید خان درانی

کوئٹہ (اے این این) ... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

گلستان میں مشترکہ کارروائی' 195 ایکڑ پر محیط بھنگ کی کاشت تلف

انسداد بھنگ مہم 2026ء کا سلسلہ کاشت کے مکمل خاتمے تک جاری رہے گا' حکام

... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے دہشتگردی کا خاتمہ ناگزیر ہے' ضیاء لانگو

قلعہ سیف اللہ میں فورسز کی کارروائی کے دوران اہم دہشت گرد کمانڈر کا خاتمہ امن دشمن عناصر کے لیے واضح پیغام ہے' محمد عبدالقادر

سیکورٹی فورسز نے بروقت اور پیشہ ورانہ کارروائی کے ذریعے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا ہے' صوبائی وزیر

کوئٹہ (این این آئی) ... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

آٹا عام آدمی کی پہنچ میں لانا حکومت کی ذمہ داری ہے' فلور ملز

حکومت معاملے پر سنجیدہ نہیں' غریب عوام سستے آٹے کی سہولت سے محروم ہیں

محکمہ خوراک کے پاس بحران سے نمٹنے کیلئے کوئی پلان نہیں' عبدالواحد بڑیچ

کوئٹہ (این این آئی) ... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

ون ڈے سیریز میں 150 وکٹیں لینے والے کم عمر ترین بولر بن گئے

لاہور (بیورو رپورٹ) قومی کرکٹر شاہین آفریدی ... بقیہ 150 وکٹیں ...

نوشکی' 2 پراسرار دھماکوں اور فائرنگ کی آوازیں

نوشکی (آن لائن) ... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

شہریوں کا تحفظ پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے' کمار پنچوانی

بسنت کمار کے قتل میں ملوث ملزمان کی گرفتاری قابل تحسین ہے' پارلیمانی سیکرٹری

... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

خضدار' اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری کا ڈی سی کے ہمراہ سورگز کا دورہ

ایم پی اے فنڈ سے سورگز مڈل اسکول باؤنڈری وال کے جاری تعمیراتی کام کا بھی معائنہ

علاقے میں ترقیاتی منصوبوں کا آغاز خوش آئند عمل ہے' اہلیان

خضدار (بیورو رپورٹ) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما قائد حزب اختلاف بلوچستان اسمبلی میر جہالاوان میر یونس عزیز زہری اور ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے اپنے وفد کے ہمراہ خضدار کے علاقے سورگز کا تفصیلی دورہ کیا جہاں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کے فنڈ سے جماعتی تجویز پر خطیر رقم کی لاگت سے تعمیر ہونے والے لنک .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

لاہور، مسیحی خواتین عبادت کے دوران دعا کررہی ہیں

ایف آئی اے کی کارروائی' اشتہاری منڈی بہاؤالدین سے گرفتار

نور احمد پر شہریوں کو یونان بھجوانے میں سہولت کاری کا الزام ہے' حکام

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل راولپنڈی کی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے ایف آئی آر نمبر 10/243 میں نامزد اشتہاری ملزم نور احمد کو منڈی بہاؤالدین سے گرفتار کر لیا۔ ملزم گزشتہ 16 سال سے مفرور تھا۔ ملزم پر مبینہ طور پر ایران اور ترکی کے راستے غیر قانونی ڈنکی روٹس کے ذریعے شہریوں کو یونان بھجوانے میں .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

مولانا عبدالرحمان رفیق کی زیر صدارت اجلاس' جماعت کو فعال بنانے پر غور

اجلاس میں آراء و تجاویز کی روشنی میں اطلاعات کے شعبے کو مزید منظم بنانے کیلئے اہم فیصلے کیے گئے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کے امیر مولانا عبدالرحمان رفیق نے کہا کہ ذرائع ابلاغ کے میدان میں تمام کارکن حق اور سچ اور تحقیق کو فروغ دیں۔ اسی حوالے سے جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے ماتحت یونٹوں کے سیکرٹریز اطلاعات کا اہم اجلاس ضلعی سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد کی زیر صدارت ضلعی دفتر میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں شعبہ اطلاعات کو فعال بنانے، تنظیمی رابطوں کو مستحکم کرنے اور جماعتی سرگرمیوں کی بھرپور تشہیر سے متعلق امور پر تفصیلی غور کیا گیا' شرکاء اجلاس کی آراء و تجاویز کی روشنی میں شعبے کو مزید منظم اور فعال بنانے کیلئے .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

مدارس کیخلاف تعصب پر مبنی روش اختیار کررہا ہے' جمعیت نظریاتی

مدارس کا نصاب زندہ تحریک' جس نے خطے کے مسلمانوں کی فکری و ملی بقاء میں کلیدی کردار ادا کیا' مولانا عبدالقادر لونی

ہتھکنڈوں کے ذریعے مدارس کے پرامن تعلیمی ماحول کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے' قاری مہر اللہ' مفتی شفیع الدین

مدارس کی خودمختاری پر آنچ آنے نہیں دیں گے' بھرپور مزاحمت کریں گے' رہنماؤں کا دستار فضیلت سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مرکزیہ مولانا عبدالقادر لونی، صوبائی امیر مولانا قاری مہر اللہ، صوبائی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین، مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ ضلعی امیر مولانا نیاز محمد، ضلعی جنرل سیکرٹری آغا ابراہیم شاہ، صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولانا رحمت اللہ حقانی مولانا محمد ابراہیم دارالعلوم صدیقیہ کے جلسہ دستار بندی سے خطاب کرتے ہوئے کہا دینی مدارس کا نصاب محض ایک تعلیمی نصاب نہیں بلکہ ایک زندہ تحریک ہے جس نے اس خطے کے مسلمانوں .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

موٹروے' ایم 4 پر مسافر بس، کار و کوسٹر میں تصادم' 5 افراد جاں بحق

اطلاع ملتے ہی موٹروے پولیس کے افسران فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچ گئے

لاہور (این این آئی) موٹروے ایم فور پر مسافر بس، کار اور کوسٹر کے درمیان حادثے کے نتیجے میں 5 افراد جاں بحق جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس کے ترجمان سید عمران احمد کے مطابق حادثے کی اطلاع ملتے ہی موٹروے پولیس کے افسران فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچ گئے۔ حادثے میں جاں بحق ہونے والے 5 افراد اور ایک شدید زخمی شخص کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

کاروباری مراکز اپنی رجسٹریشن مکمل کرائیں' بلوچستان ریونیو اتھارٹی

ٹیکس ریٹرنز بروقت جمع اور اپنی قانونی ذمہ داریوں کو پورا کریں' حکام کی ہدایت

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کی ٹیم نے مختلف ریسٹورنٹس اور کیفیز کے فیلڈ وزٹس کیے تاکہ قابل اطلاق ٹیکس قوانین پر عملدرآمد اور رجسٹریشن کی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے۔ دوروں کے دوران متعلقہ کاروباری اداروں کو رجسٹریشن اور دیگر قانونی و ٹیکس تقاضوں کی تکمیل کے حوالے سے نوٹس جاری کیے گئے۔ کاروباری مراکز کی انتظامیہ کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنی رجسٹریشن مکمل کریں، ٹیکس ریٹرنز بروقت جمع کرائیں اور اپنی قانونی ذمہ داریوں کو پورا کریں۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے کاروباری برادری پر زور دیا ہے کہ وہ ٹیکس قوانین کی پابندی کرتے ہوئے صوبے کے محصولات میں اضافے اور شفاف ٹیکس .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

ایل پی جی کے بعد آٹا' گوشت' سبزیوں و دیگر کی قیمتوں میں بھی اضافہ

ملک بھر میں مہنگائی کا طوفان آ گیا' لاہور میں ایل پی جی کی بیشتر دکانیں بند' بلوچستان بھر میں گندم کا بحران سنگین

کئی شہروں میں آٹے اور دالوں کی قیمت میں 50 اور مرغی کے گوشت کی قیمت میں 100 روپے فی کلو اضافہ

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

اسلام آباد، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار سے چین کے سفیر ملاقات کررہے ہیں

ایران کا ... اسرائیلی اپوزیشن رہنما

...

قومی شاہراہوں پر بدامنی و قتل کے واقعات معمول بن چکے' قاری مہر اللہ

ڈاکوؤں کی مسلسل وارداتوں کے باعث متعدد بے گناہ شہری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے

جمعیت نظریاتی ظلم پر خاموش نہیں بیٹھ سکتی' محمد طاہر کاکڑ کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے

کوئٹہ (پ ر) ... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

مظفر آباد، جیپ حادثے کا شکار' 7 افراد جاں بحق

...

ڈی ایم جمالی و اوستہ محمد میں مسلح افراد 5 موٹر سائیکلیں و نقدی چھین کر فرار

ڈکیتی اور راہزنی کے واقعات پر عوام سخت پریشان' نوٹس لیا جائے' مطالبہ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بیلہ' گاڑی الٹنے کے باعث 1 شخص ہلاک' 1 زخمی

...

سبی' فائرنگ و کلہاڑیوں کے وار سے 1 شخص قتل

... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹری آر ٹی اے ... کی ہدایت پر ... کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے

حکمران عوام کو زندہ درگور کرنیکی پالیسی پر گامزن ہیں' مولانا ہدایت الرحمن

بلوچستان میں بدامنی عروج پر' دوسری جانب گیس، بجلی کے بھاری بلوں کی ترسیل سے عوام پریشان ہیں' صوبائی امیر جماعت اسلامی

جماعت اسلامی مظالم' زیادتیوں اور دہشت گردی کے خلاف ہر فورم پر آواز بلند کررہی ہے' رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) ... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

نثار علی ہزارہ کے انتقال پر اہم شخصیات کی فاتحہ خوانی و تعزیت

اظہار افسوس کرنے والوں میں سیدال خان ناصر' سردار اختر مینگل و دیگر شامل

کوئٹہ (این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینٹ سیدال خان ناصر، سابق وفاقی وزیر خلیل جارج، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان سردار اختر مینگل، سابق اراکین اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی، اختر حسین لانگو، بابو رحیم مینگل، سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ، میر مقبول لہڑی، ساجد ترین، نگری شفقت لانگو، حاجی زاہد بلوچ، واحد بلوچ، ملک ابراہیم شاہوانی، جان محمد مینگل، صمد بلوچ، لقمان کاکڑ، حاجی ابراہیم پرکانی، ڈاکٹر عطاء الرحمان، عطاء محمد کاکڑ، محمد علی شان، الطاف حسین، ایڈووکیٹ بشارت علی جان، میجر ریٹائرڈ اسعد، اے ڈی سی اسد علی، ابراہیم .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

ٹیچر کی ہدایت پر 2 طلبہ کی طالب علم سے جنسی زیادتی' استاد ویڈیو بناتا رہا

سرگودھا (بیورو رپورٹ) سرگودھا میں شرمناک واقعہ پیش آیا جہاں استاد کی ہدایت پر 2 طالب علموں نے ساتھی طالب علم سے بدفعلی کر کے ویڈیو بنالی۔ پولیس کے مطابق 107 جنوبی میں قائم گورنمنٹ ہائی اسکول کے طالب علم عبداللہ کو مبینہ طور پر بدفعلی کا نشانہ بنایا گیا۔ اسکول ٹیچر صفدر عباس نے عبداللہ کو بریک ٹائم میں اپنی بیٹھک پر بلایا۔

جمعیت کو پرامن سیاسی جدوجہد کی سزا دی جارہی ہے' مولانا عبدالواسع

آئین، قانون، پارلیمان اور عوام کے جمہوری حقوق کے تحفظ کی جدوجہد سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے' صوبائی امیر جمعیت

جمہوری آواز بلند کرنے والوں کیلئے مشکلات اور عوامی مسائل کی نشاندہی کرنے والے دباؤ کا شکار ہیں' سینیٹر

عوام کو بنیادی حقوق سے محروم' صوبے کے وسائل سے حاصل ثمرات میں انہیں مناسب حصہ نہ دینا ہمیں قبول نہیں' کارکنوں کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے گزشتہ روز اپنی رہائش گاہ پر کارکنوں کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کو آئین کی بالادستی، جمہوری اقدار کے تحفظ اور پرامن سیاسی جدوجہد کا راستہ اختیار کرنے کی سزا دی جارہی ہے۔ لیکن ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کہ آئین، قانون، پارلیمان اور عوام کے جمہوری حقوق کے تحفظ کی جدوجہد سے .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ کاسی روڈ بازار سے بڑی تعداد میں شہری گرم ملبوسات خرید رہے ہیں

جیٹ فیول، لائٹ ڈیزل آئل اور مٹی کا تیل بھی مہنگا کر دیا گیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) طیاروں کا فیول، لائٹ ڈیزل آئل اور مٹی کا تیل مہنگا کر دیا گیا، قیمتوں میں اضافے کا اطلاق فوری طور پر کیا گیا ہے۔ طیاروں کے ایندھن جیٹ فیول کی قیمت میں 4 روپے 96 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا اور نئی قیمت 357 روپے 37 پیسے فی لیٹر ہو گئی۔ اس سے قبل جیٹ فیول کی قیمت 352 روپے 41 پیسے فی لیٹر تھی۔ لائٹ ڈیزل آئل 7 روپے 78 پیسے فی لیٹر مہنگا کر دیا گیا۔

اسرائیل میں انتخابات سے قبل نیتن یاہو حکومت کے خلاف مظاہرہ

مظاہرین کا 7 اکتوبر 2023ء کے حماس کے حملے میں ناکامیوں کی تحقیقات کا مطالبہ

تل ابیب (آئی این پی) اسرائیل میں انتخابات سے قبل ہزاروں افراد نیتن یاہو حکومت کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق تل ابیب میں شہری حکومت کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے اور وزیر اعظم نیتن یاہو کیخلاف مظاہرے کیے۔ رپورٹ کے مطابق تل ابیب میں مظاہرین نے 7 اکتوبر 2023 کے حماس حملے سے جڑی نیتن یاہو حکومت کی ناکامیوں کی تحقیقات کے لیے آزاد و تحقیقاتی کمیشن بنانے کا مطالبہ کیا۔ اسرائیلی انتخابات سے .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

پشاور' سلیمان خیل میں ڈرون طیارہ پولیس نے گرا کر تباہ کر دیا

پشاور (م ڑ) صوبائی دارالحکومت پشاور میں بڈھ بیر کے علاقے سلیمان خیل میں ڈرون طیارہ پولیس نے گرا کر تباہ کر دیا، ابتدائی اطلاعات کے مطابق کھیتوں میں گرنے والے ڈرون کے اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس کے مطابق ڈرون کو پولیس پوسٹ پر حملے کی غرض سے اڑایا گیا تھا، جسے پولیس نے مار گرایا۔

ملتان' دوران ڈکیتی شوہر اور بچوں کے سامنے زیادتی ڈرامہ نکلا

پولیس نے منصوبہ ساز کو گرفتار کر لیا' مقدمہ درج کر کے دیگر ملزمان کی تلاش شروع کر دی

ملتان (آئی این پی) ملتان میں شوہر اور بچوں کے ساتھ سفر کرنے والی خاتون کی جانب سے زیادتی کا دعویٰ جھوٹا نکلا، جس کا مقصد رقم کے عوض مخالفین کو پھنسانا تھا۔ تفصیلات کے مطابق جمعرات کی رات پیش آنے والے اس واقعے میں میاں بیوی نے رقم کے بدلے ڈکیتی اور زیادتی کا ڈرامہ رچایا تھا۔ پولیس کے مطابق عابد نامی شخص .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان میں طلاق کی شرح میں ناقابل یقین حد تک اضافہ

فیصل آباد (آئی این پی) گھریلو جھگڑے، ناچاکیاں اور تنازعات ناپسندیدہ لفظ کہنے پر لے آتے ہیں۔ ادارہ شماریات کے مطابق گزشتہ پانچ سال میں طلاق کی شرح پینتیس فیصد بڑھی ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ خلع اور طلاق کمزور خاندانی نظام کی عکاسی ہوتی ہے پاکستان میں طلاق کی شرح میں ناقابل یقین حد تک اضافہ دیکھا جارہا ہے۔ ادارہ شماریات کے مطابق ملک میں طلاق یافتہ خواتین کی تعداد 4 لاکھ 99 ہزار ریکارڈ کی گئی۔

تربت' پولیس و موٹر سائیکل سواروں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ' 1 ملزم ہلاک

موٹر سائیکل کو رکنے کا اشارہ کیا' ملزمان نے فائرنگ شروع کر دی' پولیس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تربت میں پولیس اور ملزمان کی فائرنگ کے نتیجے میں ایک ملزم ہلاک اور 2 فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز ایس ایچ او جوسک حاجی منصور بلوچ معمول کی گشت پر تھے کہ موٹر سائیکل سوار پر سوار 3 افراد کو رکنے کا اشارہ دیا تو ملزمان نے فائرنگ کر کے فرار ہونے کی کوشش کی پولیس کی جوابی کارروائی میں ایک ملزم مارا گیا اور 2 فرار .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

شہید عبدالصمد خان اچکزئی کے سیاسی افکار سب کیلئے مشعل راہ ہیں' عبدالرحیم زیارتوال

کل منعقد ہونیوالی کانفرنس تعلیمی اداروں میں جمہوری ماحول کے قیام کی جدوجہد میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی' یار محمد بریال

پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن اپنے مؤقف اور جدوجہد کے اعتبار سے ملک کی ایک منفرد نظریاتی طلبہ تنظیم ہے' عبدالقہار رودان

محمود خان اچکزئی اس نازک سیاسی صورتحال میں جمہوری قوتوں کو متحد کرنے کے لیے قائدانہ کردار ادا کر رہے ہیں' نعمت خان

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع کوئٹہ کی جنرل باڈی میٹنگ ضلعی سیکرٹری یار محمد بریال کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں 27 اکتوبر کو ہونے والی صوبائی کانفرنس کی تیاریوں، تنظیمی فعالیت، طلبہ سیاست کی بحالی اور موجودہ ملکی سیاسی و تعلیمی صورتحال پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، صوبائی صدر عبدالقہار .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر